

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

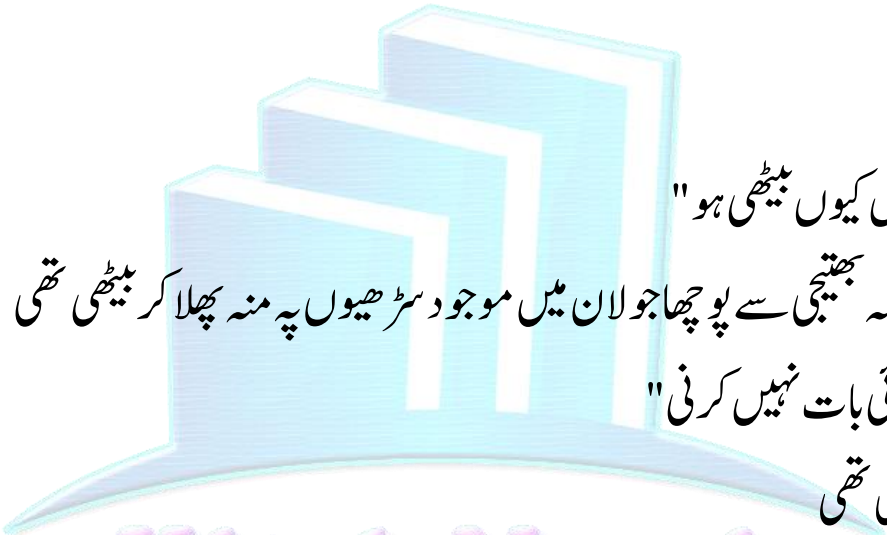
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہمد ماہم شوکت



"ماہی میری جان یہاں کیوں بیٹھی ہو"
سار نے اپنی پانچ سالہ بھتیجی سے پوچھا جو لان میں موجود سڑھیوں پہ منہ پھلا کر بیٹھی تھی
"آنی مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی"
ماہی اسی انداز میں بولی تھی
"لیکن آنی تو ابھی آئی ہے نا۔۔۔۔۔ مجھ سے کیوں نہیں بات کرو گی دیکھو ہانی بھی آیا ہے آپ سے کھیلنے"
www.kitabnagri.com سارا اپنے بیٹے ہانی کے ساتھ ابھی آئی تھی
"ماہی تو میری بہت اچھی بیٹی ہے نا اب بتاؤ کیا ہوا ہے"
"آنی آپ کو پتہ ہے آج PTM تھا سکول میں اور بابا پھر بھول گئے"
ماہی نے اپنے باپ کا شکوہ کیا جو اکثر بھول جاتا تھا
"بیٹا بابا کو آفس میں کام ہو گا نا اس لئے نہیں گئے ہوں گے"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو نہیں پتہ آنی مجھے آپنی فرینڈز کے سامنے کتنی ایمبیر سمنٹ ہوئی ہے"

سارا اس چھوٹی سی بچی کے بات سن کر ہنس پڑی تھی

تبھی فارس بیگ اٹھائے وہیں آگیا

وہ ماہی کی ساری گفتگو سن چکا تھا

سارا سے مل کر وہ ان کے پاس ہی سڑھیوں پہ بیٹھ گیا

"سارا آپ کو پتہ ہے آج میں اور ماہی باہر جا رہے ہیں۔۔۔ ہم نے کھانا بھی کھانا ہے اس کے بعد ماہی کی فیورٹ

آئس کریم پھر پلے لینڈ"

فارس نے ماہی کو پیار کرتے ہوئے کہا

"لیکن بابا مجھے کہیں نہیں جانا آپ کے ساتھ"

ماہی کی چھوٹی سی ناک غصے سے سرخ ہو چکی تھی

"اور ناہی کوئی بات کرنی ہے"

"لیکن کیوں؟"

"بابا آپ کو پتہ ہے کیوں نہیں کرنی"

ماہی اٹھ کر اندر چلی گئی اور فارس نے نفی میں سر ہلادیا

"چھوٹی سی ہے اور خزرے دیکھو کتنے دکھاتی ہے مجھے

"

Posted On Kitab Nagri

"فارس اسی لئے تو کہہ رہے ہیں شادی کر لو تا کے ماہی کو ماں کی کمی محسوس ناہو ابھی چھوٹی ہے مانوس ہو جائے گی بعد میں مشکل ہو گئی"

سارا کو پتہ تھا ہمیشہ کی طرح اس سے بات کرنا فضول ہے لیکن پھر بھی بول پڑی

"اور تم لوگوں کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ جو بھی آئے گی وہ ماہی کو پیار دے گی جب اس کی سگی ماں ہی اسے چھوڑ کے چلی گئی تو دوسروں کو کیا کہنا"



"لیکن فارس۔۔۔۔۔"

سارا نے کچھ کہنا چاہا تھا

"کب آئی ہو؟"

فارس نے ہمیشہ کی طرح موضوع ہی بدل دیا

"ابھی آئی ہوں تھوڑی دیر پہلے"

Posted On Kitab Nagri

"گھر والوں سے ملی؟"

"نہیں ابھی تو اندر ہی نہیں گئی یہیں ماہی پاس بیٹھ گئی"

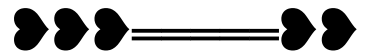
سارے بتایا تھا

"چلو اندر چلتے ہیں"

ماہی اثبات میں سر ہلا کر اس کے ساتھ چھل پڑی

ہال میں ماہی کہیں نظر نہیں آئی تھی ہانی اپنے نانانی ساتھ کھیلنے میں مصروف تھا شمرہ بچن میں تھی سب سے مل کر سارا ان کے پاس ہی بیٹھ گئی اور فارس اوپر چلا گیا اس کا رخ ماہی کے کمرے کی طرف تھا

www.kitabnagri.com



"ماہی میری جان بس آخری دفعہ"

فارس کمرے میں داخل ہوتے بولا تھا

ماہی نے چہرہ دوسری طرف کر لیا

Posted On Kitab Nagri

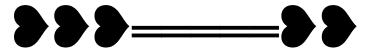
"پلیز ماہی"

"نہیں بابا آپ ہر دفع ہی ایسے کرتے ہیں میری فرینڈز مجھے مذاق کرتی ہیں"
ماہی نے آنسو بھر کر کہا تھا

"نہیں رونا نہیں کل میں آپ کے سکول آؤں گا ٹھیک ہے"
ماہی اس بات پہ فوراً راضی ہو گئی

"میں چینج کر کے آتا ہوں پھر ہم مل کے کھانا کھاتے ہیں"
فارس اسے اپنے ساتھ باہر لے آیا ماہی نیچے چلی گئی اور فارس اپنے کمرے میں چلا گیا

www.kitabnagri.com



ملک آصف صاحب اپنے باپ کے اکلوتے سپوت تھے اور لاہور کے ایک گاؤں میں رہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

گاؤں میں ان کی کافی زمین تھی ماں باپ کی وفات کے بعد آپنی ادھی زمین بیچ کر شہر آگئے باقی گاؤں کے مزار عین کو دے دی اور شہر آکر اپنا کام شروع کیا۔۔۔۔۔ شروع میں تو تھوڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن پھر بزنس کی دنیا میں اپنا نام بنایا پھر ایک بزنس مین کی بیٹی سے ہی ان کی شادی ہو گئی جو کافی حد تک سلجھی ہوئی تھی

ملک آصف صاحب اور ستارا بیگم کی تین اولادیں ہیں
ملک حیدر ملک فارس اور سارا
دونوں بیٹے باپ کی طرح ہی بزنس میں سب کو مات دے رہے ہیں

ملک حیدر کی بیوی شمر ہے ان کے دو بچے ہیں ثانیہ جو کے فرسٹ ایئر میں ہے اور اس سے چھوٹا احمد جو چھٹی کلاس کا سٹوڈنٹ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملک فارس کی لومیر تاج تھی لیکن کچھ اختلافات کی وجہ سے چل نہیں سکی ان کی ایک بیٹی ہے ماہی جو نرسری کلاس میں ہے۔۔۔۔۔

فارس کی وائف تھی رین۔۔۔۔۔

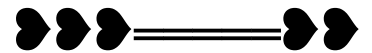
Posted On Kitab Nagri

فارس لندن سے پڑھ کر آیا تھا رین اس کی لک پہ فدا تھا آہستہ آہستہ فارس بھی اس کی محبت میں مبتلا ہو گیا اور دونوں کی شادی ہو گئی۔۔۔۔۔

شادی کے کچھ عرصہ بعد ڈاکٹر نے انہیں خوش خبری دی فارس تو بہت خوش تھا لیکن رین بہت برہم تھی وہ مغرب میں پلی بڑھی تھی اور سوچ بھی ویسے ہی تھی۔۔۔۔۔ ماہی کی پیدائش سے پہلے اسے ایک نامی لڑکے کی دولت اور چارم نے اٹریکٹ کیا اور ماہی کی پیدائش کے بعد وہ ان دونوں کو چھوڑ کر چلی گئی

فارس نے اپنا سارا بزنس لندن سے پاکستان شفٹ کر لیا اور بس آپنی لائف میں بڑی ہو گیا لیکن رین کی بے وفائی کو بھولا ناسکا آفس سے گھر اور گھر سے آفس بس یہیں تک محدود تھا سب سے چھوٹی سارا جس کی تیمور ساتھ شادی ہوئی تھی ان کا ایک بیٹا ہے ہانی اور وہ اپنے گھر میں بہت خوش ہے

ملک آصف اور ستارا بیگم آپنی اولاد کی طرف سے بہت خوش ہیں لیکن صرف فارس کی وجہ سے اکثر پریشان رہتے ہیں



"بابا پلیز جاب کرنے دیں مجھے"

Posted On Kitab Nagri

منہل آج بھی ضد کر رہی تھی

"منہل بیٹا تمہیں کیا ضرورت ہے جاب کرنے کی تم جانتی ہو نا اپنے تایا ابا کو"
ہاشم صاحب نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا

"بابا تایا ابا کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے میرے جاب کرنے یا نا کرنے سے۔۔۔۔۔۔ اگر آج ماما ہوتی تو کبھی اتنی
منت نا کرنی پڑتی مجھے آپ کی"

منہل تپ گئی تھی اور یہی آخری طریقہ تھا جو وہ ہمیشہ استعمال کرتی تھی

"اچھا بابا ٹھیک ہے کر لینا جاب"
ہاشم صاحب نے بلا آخر اجازت دے دی تھی
www.kitabnagri.com

"تھنک یو سوچ بابا آپ بہت اچھے ہیں بہت بہت۔۔۔۔۔۔ چلیں آج میرا انٹرویو ہے میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔ اور
صنم تم جلدی ناشتہ ختم کرو"

"جی دیدا"

Posted On Kitab Nagri

صنم نے سر ہلادیا

"لیکن منہل۔۔۔۔ تم نے ایلے کب کیا؟"

ہاشم صاحب حیران تھے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بابا کافی دن پہلے کیا تھا کل ہی کال آئی ہے انٹرویو کے لئے"

"اللہ تمہیں کامیاب کرے"

امین



اسحاق صاحب کی دو اولادیں تھیں

بڑا بیٹا عرفان اور چھوٹا بیٹا ہاشم

عرفان کے دو بیٹے ہیں اور ایک بیٹی

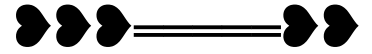
منہاس عنصر اور منہاج تینوں کچھ خاص قابل نہیں ہیں منہاس ایف اے کرنے کے بعد دکان سمبھال رہا ہے اور خالہ کی بیٹی ساتھ منسوب ہے جب کے عنصر کو آوارہ گردی کے علاوہ کچھ نہیں آتا اور منہاج صرف فیشن

یہاں ہاشم صاحب کی تین بیٹیاں ہیں سب سے بڑی رقصم جو شادی شدہ ہے اس سے چھوٹی منہل جو ماسٹر کرنے کے بعد جاب کا سوچ رہی ہے اور سب سے چھوٹی صنم جو ابھی میٹرک میں ہے

Posted On Kitab Nagri

صنم تب پانچ سال کی تھی جب والدہ اللہ کو پیاری ہو گئی

ہاشم صاحب نے بچوں کی تربیت بہت اچھے سے کی تھی خود بینک مینجر تھے بہت ایمان دار اسی لیے زیادہ امیر نہیں تھے اور نا ہی زیادہ غریب



منہل کی سزو کی سامنے سے آنے والی بلیک Hundai Senta Fi سے ٹکرائی تھی

"اففففف"

منہل نے اچانک بریک لگائی تھی سیٹ سیٹ کی وجہ سے بچت ہو گئی
www.kitabnagri.com
منہل ابھی گاڑی میں ہی تھی کہ صنم لڑائی کرنے کے لئے باہر نکل پڑی

"آپ کو نظر نہیں آتا۔۔۔۔۔ مجھے تو سمجھ نہیں آتی بڑی گاڑی والے خود کو سمجھتے کیا ہیں"

مقابل جیسے ہی باہر نکلا صنم پھٹ پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"EXCUSE me"

"جی بلکل"

"آپ کی بھی غلطی اتنی ہے اگر مجھے نظر نہیں آتا آپ کو تو آتا ہے نہ"

"اوہ مسٹر غلطی کر کے اوپر سے الزام بھی ہم پہ واو"

صنم تو پتی ہوئی تھی

"دیکھیں"

اس نے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن وہ صنم ہی کیا جو کسی اور کو بولنے کا موقع دے

منہل کو جب لگا کے صنم کو بریک نہیں لگے گی وہ خود باہر آگئی

"Sanam let's go we are getting late"

Posted On Kitab Nagri

"NO way api He had to pay for it"

"keep this-----Ok fine I'll pay for it"

اس نے کہا اور اپنا وزٹینگ کارڈ تھما دیا

"NO need for this we can manage"

منہل نے کارڈ واپس دے دیا اور صنم کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لے آئی

اور خود ڈرائیونگ سیٹ سمجھا لی

"صنم کیا ضرورت تھی اس سے لڑائی کرنے کی غلطی ہماری بھی تھی"

"اوہو دید اچھا خاصہ پے کر رہا تھا وہ آپ نے منع کر دیا"

باتیں کرتے کرتے صنم کا اسکول آگیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"Deda by the way he is charming"

"شٹ اپ صنم"

ہنستے ہوئے کہا تھا اور ایک دھپ رسید کی تھی

"آہ ظالم سماج"

صنم نے فل نائٹ کیا تھا

"چلو چلو اتر و جلدی"

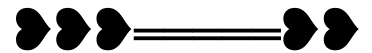


Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"DEDA best of luck"

"تھنکس دیدا کی جان"



صنم پچھلے آدھے گھنٹے سے انتظار کر رہی تھی بلا آخر اس کا نام آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"منہل ہاشم"

منہل جلدی سے کھڑی ہوئی تھی

ایک گہرا سانس لے کر اندر گئی تھی

"Sit down"

وہ فائل پہ جھکا تھا اندر آنے والے سے بے خبر تھا

منہل ابھی تک وہیں کھڑی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹھنے کا کیا فائدہ اس نے کنسار کھنا ہے"

منہل نے دل میں سوچا تھا

"Miss Minhal Hasham you can sit"

فارس نے اتنا کہہ کر اوپر دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن چہرہ کا تاثر ایسا تھا جیسے کبھی ملے ناہوں

"بیٹھ سکتی ہیں آپ"

فارس کے تیسری دفعہ کہنے پے بیٹھی تھی

"Miss Minh! Let's start the interview"

"Yes Sir"

خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی تھی

"ایک بڑی گاڑی ہے اور ایک چھوٹی دونوں جب کو لپس کرتی ہیں۔۔۔۔۔ چھوٹی گاڑی کو بڑی کے ساتھ

کو لپس کرنے کے لئے کتنی سپیڈ درکار ہوگی؟"

www.kitabnagri.com

فارس کے اس بے تکے سوال پہ وہ گڑبڑا گئی تھی پروگرامر سے وہ فزکس کے سوال پوچھ رہا تھا اب اسے یہ سب کیسے معلوم ہوتا

"سروہ تو بڑی گاڑی کی سپیڈ پہ ڈسپینڈ کرتا ہے نا"

Posted On Kitab Nagri

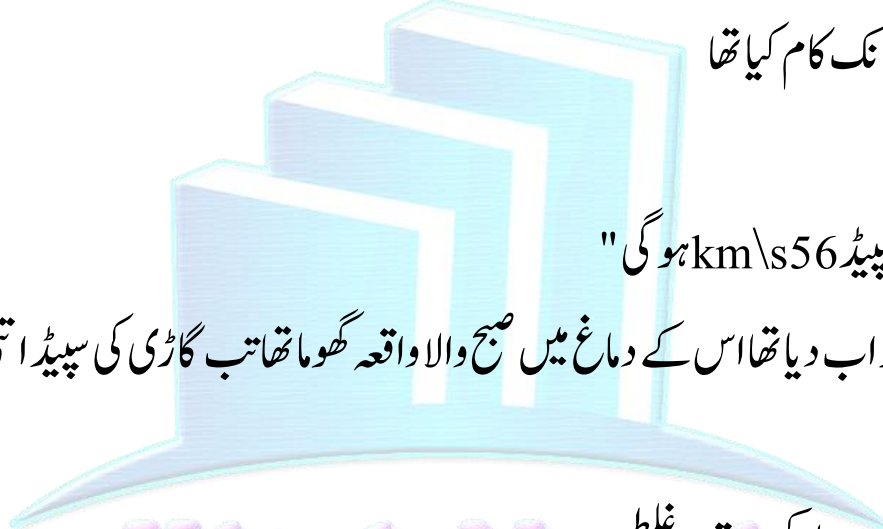
وہ ہمت کر کے بولی تھی

"ہمممممم۔۔۔۔۔ فرض کر لیں اس کی سپیڈ 75\km ہے"

منہل کے دماغ نے اچانک کام کیا تھا

"تب چھوٹی گاڑی کی سپیڈ 56\km ہوگی"

منہل نے آرام سے جواب دیا تھا اس کے دماغ میں صبح والا واقعہ گھوما تھا تب گاڑی کی سپیڈ اتنی ہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور اگر چھوٹی گاڑی کی سپیڈ کم ہو تو یہ غلطی ہے ناہو"

فارس کا اشارہ صبح والے واقعہ کی طرف تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

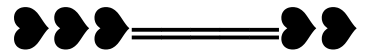


"...Interview is over"

کہتے ساتھ ہی اس نے فائل بند کر دی

www.kitabnagri.com

منہل بیگ اٹھا کر باہر آگئی



"میں کہتی ہوں کہ آپ ہاشم سے بات کیوں نہیں کر لیتے منہل کے لئے"

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم عرفان صاحب کے ساتھ لگی ہوئی تھی

"عنصر کرتا کیا ہے سارا دن تو باہر آوارہ گردی کرتا ہے کسی سے بھی یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے"

عرفان صاحب نے انھیں حقیقت سے روشناس کروایا تھا

"کی کیا ہے میرے بیٹے میں ماشاء اللہ سے خوب رجوان ہے بی اے کیا ہوا ہے"

"ہاں جی صرف خوب رجوان ہی ہے پتہ ہے کیسے بی اے کیا ہے اس نے چار سال میں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عرفان صاحب اب بھی اپنی بات پہ تھے

"دیکھیں آپ تو سمجھ نہیں رہے ہاشم کے پاس دولت ہے لڑکیاں باہر جائیں گی تو دولت مال سب اگلے گھر چلا جائے گا۔۔۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے بیٹے کے ساتھ ہی کر لیتے ہیں"

ناہید نے لالچ پن سے کہا تھا جس سے عرفان کو بھی سوچنے پہ مجبور کر دیا وہ جانتی تھی تیر سیدھا نشانہ پہ لگے گا

Posted On Kitab Nagri

"کہہ تو ٹھیک رہی ہوبات کرتا ہوں کچھ دن تک"



"دید انٹرویو کیسا رہا؟"

صنم نے آتے ہی پوچھا

"چینج کر لو فریش ہو کر میں کھانا لگاتی ہوں پھر بتاتی ہوں سب"

صنم اثبات میں سر ہلا کر اندر چلی گئی

تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہو کر آئی تھی تب تک منہل کھانا لگا چکی تھی

www.kitabnagri.com

اب وہ کھانا کھا رہی تھی

"اچھا دید اب بتائیں کیسا رہا"

Posted On Kitab Nagri

"صنم تمہیں پتہ بوس کون تھا وہاں؟"

"ہماری فیملی کا تو ہو گا نہیں کیوں کے کوئی اتنا قابل ہے ہی نہیں"

صنم نے بے نیازی سے کہا

"اففففف صنم کیسے بول لیتی ہو اتنا فضول۔۔۔۔۔۔ وہ بوس صبح والا آدمی تھا"

"اوہ شٹ پھر کیا ہوا؟"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر منہل نے آپنی سارارواداد سنادی

"آپی اسے آدمی تو مت کہیں اتنا ہند سم تھا"

ساتھ ہی صنم نے آنکھ دبائی تھی

"صنم اس آدمی کی ایک عدد بیٹی بھی ہے۔۔۔۔۔۔ اس لئے خواب دیکھنا بند کرو"

Posted On Kitab Nagri

"اوہ نو۔۔۔ میں اپنے لئے نہیں آپ کے لئے خواب دیکھ رہی تھی"

"صنم تھوڑی شرم کرو۔۔۔ اور ہاں بابا کو نا بتاتا صبح والی بات"

"اچھا دید انہیں بتاتی"

"کل بجو آرہی ہے"

منہل نے اسے خوش خبری سنائی تھی

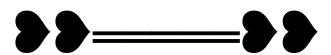


"آپی حنان اور حنا ساتھ کتنا مزہ آئے گا"

وہ رقصم کے جڑواں بچوں کی بات کر رہی تھی

"ہاں بہت"

منہل نے بھی اس کی تاکید کی



Posted On Kitab Nagri

"اور پھر منہل جاب کا کیا بنا"
اکمل نے پوچھا تھا

اکمل رقصم کا شوہر تھا اور وہ انہیں چھوڑنے آیا تھا
اکمل کا پیزا ہٹ ہے جہاں وہ اچھا خاصہ کما لیتا ہے گھر میں صرف اور اس اکمل اس کے والدین رہتے ہیں
اکمل کی بہن باہر مقیم ہے

کچھ دنوں بعد اکمل کے والدین عمرہ کے لئے جانے والے ہیں اس لئے وہ رقصم اور بچوں کو دو دن رہنے کے لئے
چھوڑنے آیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ بھی نہیں بننا کیا ہے؟"

"کیوں جاب کیوں نہیں ملی۔۔۔۔۔ میرے خیال میں تو تم پر فیکٹ تھی اس جاب کے لئے"

"بس قسمت میں نہیں تھی"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے منہ بگاڑا تھا

"چلو کوئی بات نہیں تم کو شش کرتی رہو مل جائے گی"

"مممم۔۔۔"

تبھی منہل کے موبائل کی بیل بجی تھی نمبر دیکھ کر منہل کے ماتھے پہ بل پڑے تھے

"کون ہے؟"

رقصم نے پوچھ



"don't know unknown number"

منہل نے کہہ کر کال اٹینڈ کی تھی

"ہیلو؟"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے موبائل رکھا تو تینوں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"Guess what I got the job"

منہل نے چہک کر بتایا تھا

"واہ بھی مبارک ہو بہت بہت"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

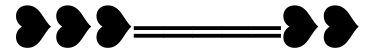
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تینوں نے اسے مبارک دی تھی

"میں بابا کو کال کر کے بتا دوں"
منہل نے ہاشم صاحب کو کال کی تب تک اکمل نے کال کر کے پیزا آرڈر کیا تھا



"آپ ہاشم کے گھر کب جا رہے ہیں اتنے دن تو گزر گئے ہیں منہل نے نوکری شروع کر دی ہے یہ ناہو کہیں باہر
www.kitabnagri.com
ہی کوئی لڑکا پسند کر لے اور ہم ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں"

ناہید آج موقع اچھا دیکھ کر پھر شروع ہو گئی تھی

"تم مٹھائی منگو لو شام میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔ اب خالی ہاتھ کوئی تھوڑا جانا ہے ہم نے"

Posted On Kitab Nagri

ناہید کی تو بائچھیں کھل گئی

"اگر انہوں نے انکار کر دیا تو؟"

"تب کی تب ہی دیکھی جائے گی"

"میں غصہ سے کہتی ہوں مٹھائی لے آئے"
کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی



ر قسم دو دن رہ کر واپس چلی گئی تھی آج منہل کو آفس میں جاب کرتے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا سارا اسٹاف بہت اچھا تھا سب گھل مل کر رہتے تھے منہل تھوڑی کم گو تھی اس لئے چپ کر کے اپنا کام کرتی اگر کوئی بات کرتا تو جواب دے دیتی نہیں تو اپنے کام کی طرف متوجہ رہتی

"السلام علیکم"

Posted On Kitab Nagri

اس کی سماعت سے ایک بچی کی آواز ٹکرائی تھی

منہل نے چیئر ٹرن کر کے پیچھے دیکھا وہاں چار پانچ سال کی بچی اسکول یونیفارم میں کھڑی تھی ہاتھ میں پرائز شیلڈ تھی

"وعلیکم السلام"

"میرے ڈیڈ کہاں ہیں انھیں بتائیں ماہی اور دادو آئی ہیں"

ماہی نے ایک اداسے کہا تھا

بچوں میں تو ویسے بھی اس کی جان تھی حنا اور حنان جب گھر آتے منہل کسی اور کو پکڑنے ہی نہیں دیتی تھی یہ پانچ سال کی بچی اسے بہت کیوٹ لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کا اٹیٹیوڈ دیکھ کر مسکرائی تھی

"سر میٹنگ میں ہیں آپ تھوڑی دیر انتظار کر لیں"

منہل نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ کو پتہ ہے نا کے ماہی کو انتظار نہیں اچھا لگتا"

منہل پھر مسکرائی تھی

"السلام علیکم میم"

منہل کے پاس بیٹھی لڑکی نے سامنے سے آتی عورت کو سلام کیا تھا منہل ستارا بیگم کو دیکھ کر سمجھ گئی کے فارس کی
ماما ہیں اس نے بھی سلام کیا

ستارا بیگم نے گردن کو ہلکا سا خم دے کر سلام کا جواب دیا تھا

"ماہی بیٹا بابا کے آفس چلو بابا میٹنگ روم میں ہیں پانچ منٹ تک آتے ہائی"
ستارا بیگم ماہی کو لے کر آفس میں چلی گئی

تھوڑی دیر میں فارس اپنے آفس میں آگیا

"میرا پیارا بیٹا۔۔۔۔۔ فرسٹ پرائز لیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

فارس نے آتے ہی ماہی کو گود میں اٹھا کر بیٹھایا

"میں نے کہا تھا گھر چلتے ہیں بابا آجائیں گے شام تک لیکن اس نے ضد کی کے ابھی جانا ہے"

ستارا بیگم نے اپنے آنے کی وجہ بتائی تھی

"کوئی بات نہیں ماما میں ابھی فری ہوا ہوں"

"فارس جو وہ سامنے لڑکی بیٹھی ہے وہ نیو ہے نہ؟"

Kitab Nagri

"NO no NOT again mama please"

فارس جان چکا تھا اس لئے پہلے ہی بول پڑا

"ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"اما"

فارس پھر بولا تھا

لیکن انہوں نے اس کی بات پہ کوئی دیہان نادیا

"مجھے پہلے ہی پتہ چل جانا چاہیے تھا کہ آپ آفس کیوں آئی ہیں"

"لڑکی کا اڈریس دینا ذرا مجھے"

وہ تو جیسے فارس کو سن ہی نہیں رہی تھی

"اما نہیں ہے اڈریس میرے پاس کسی کا بھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا نا دو میں خود ہی دیکھ لوں گی"

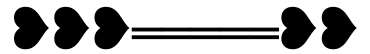
"اما ایسا کچھ نہیں کریں گی آپ"

فارس کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

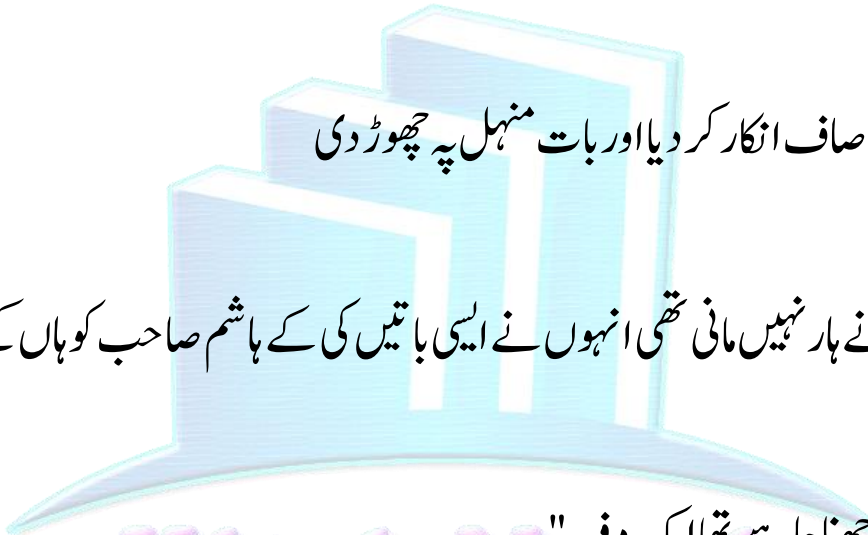
"چلو ماہی بیٹا گھر چلتے ہیں"

ماہی فارس کی گود سے نکل کر ستارا بیگم کے ہمراہ باہر نکل پڑی اور فارس نفی میں سر ہلا گیا



پہلے تو ہاشم صاحب نے صاف انکار کر دیا اور بات منہل پہ چھوڑ دی

لیکن ناہید اور عرفان نے ہار نہیں مانی تھی انہوں نے ایسی باتیں کی کہ ہاشم صاحب کو ہاں کہنے پہ مجبور کر دیا



"بابا آپ کو دید اسے پوچھنا چاہیے تھا ایک دفعہ"

صنم نے ان کے جانے کے بعد کہا تھا

www.kitabnagri.com

"مجھے امید ہے میری بیٹی انکار نہیں کرے گی اس سے"

ہاشم صاحب نے پر یقین لہجہ میں کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے بھی بھائی صاحب کی آپنی دکان ہے اچھا کما لیتے ہیں اور سب سے بڑی بات رقصم تو دور چلی گئی لیکن منہل میرے پاس ہی رہے گی یہ ساتھ ہی تو گھر ہے"

ہاشم صاحب فیصلہ کر چکے تھے صنم کا کہنا بے کار تھا اس لئے خاموش رہی

"تم منہل کو کچھ نا کہنا میں خود ہی بات کروں گا"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

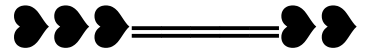
[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جی بابا"



منہل کمرے میں بیٹھی تھی آنسو نکلنے کے لئے بے تاب تھی

"دید آپ بابا کو منع کر دیتی ناب آپ ساری عمر اس گوار ساتھ تو نہیں رہ سکتی نا"
صنم نے کہا تھا

"صنم بابا کے لہجہ میں ایک مان تھا میرے لئے اگر میں انکار کر دیتی تو بابا کا مان ٹوٹ جاتا اور میں یہ نہیں چاہتی کے
میری وجہ سے بابا تیا اور ان کے گھر والوں کے سامنے شرمندہ ہوں"

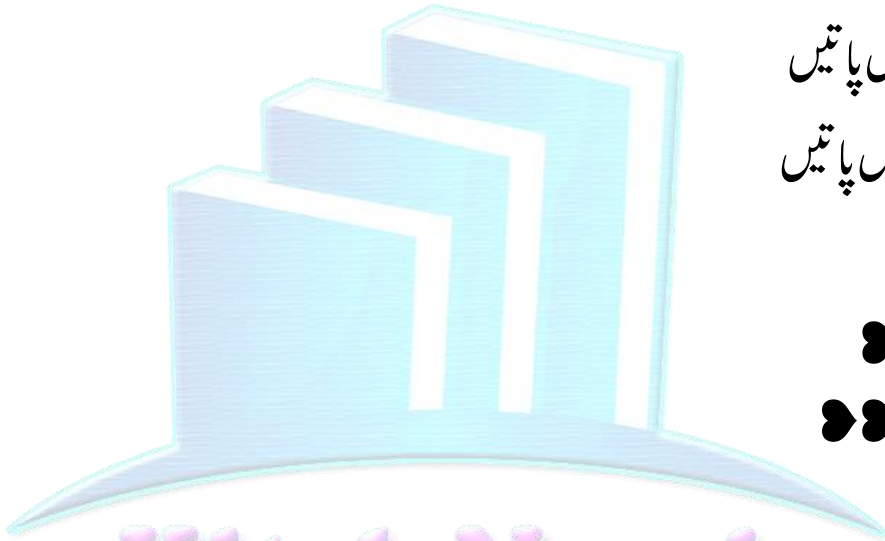
منہل نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا

"لیکن-----"

Posted On Kitab Nagri

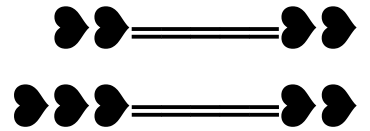
"صنم اس ٹوپک پہ اب کوئی بات نہیں کرنی مجھے۔۔۔۔۔ نیند آرہی ہے صبح آفس بھی جانا ہے"

منہل نے سائیڈ لمپ اوف کیا اور سونے کے لئے لیٹ گئی لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی



€€ بیٹیاں درد کہہ نہیں پاتیں

€€ بیٹیاں زخم سہہ نہیں پاتیں



ساری رات منہل سو نہیں سکی تھی صبح نیند نا آنے کی وجہ سے آنکھیں سوجی ہوئی تھی اب وہ تینوں ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

www.kitabnagri.com

"بابا مجھے بات کرنی ہے آپ"

منہل نے رات سوچ لیا تھا کہ وہ انکار کر دے گی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا بولو"

"بابا وہ۔۔۔۔۔ آپ تایا ابا کو انکار کر دیں میں یہ شادی نہیں کر سکتی"
منہل ہمت جتا کر بولی تھی وہیں ہاشم صاحب کے ہاتھ رک گئے تھے

"منہل یہ کیا بات کر رہی ہو تم۔۔۔۔۔ میں ہر گز عرفان بھائی کو انکار نہیں کر سکتا میں زبان دے چکا ہوں
اب"

ہاشم صاحب نے کبھی ان پہ اپنی مرضی نہیں چلائی تھی تینوں نے آزادی سے زندگی گزاری تھی لیکن اب وہ
ان سب کے سامنے بے بس تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

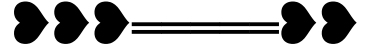
"بابا۔۔۔۔۔"

منہل نے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن ہاشم صاحب نے ہاتھ روک کر چپ کر وادیا

"مجھے تم سے امید نہیں تھی"

اتنا کہہ کر ہاشم صاحب اٹھ کر چلے گئے
اور پھر وہاں گہری خاموشی چاہ گئی

Posted On Kitab Nagri



"یہ پرز نٹیشن کس نے بنائی ہے؟"
فارس اجمال پہ دھاڑا تھا

"سرو وہ"

"کیا وہ لگائی ہے"

"مس منہل نے"

فارس نے آفس سے منہل کو دیکھا جو چیئر ساتھ سرکا کر آنکھیں موندیں بیٹھی تھی
آفس کا ڈیزائن ہی کچھ ایسا تھا باہر کے لوگ تو نظر آتے تھے لیکن باہر والے اندر نہیں دیکھ سکتے تھے

"ٹھیک ہے مس منہل کو اندر بھیجیں"

"جی سر"

Posted On Kitab Nagri

اجمل فرماں برداری سے کہتا باہر نکل گیا

ایک منٹ بعد منہل اندر تھی

"مس منہل آپ اتنی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیسے کر سکتی ہیں کم از کم آپ سے مجھے یہ امید نہیں تھی"

منہل ہنوز خاموش تھی

"مس منہل میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر میں دوبارہ بنادیتی ہوں"

منہل بولی تھی

"دو گھنٹہ بعد میٹنگ ہے اور جب آپ پانچ گھنٹے لگا کر ایسی پریزنٹیشن بنا رہی ہیں تو اتنے کم وقت میں کیسی بنائیں گی"

فارس کا غصہ ابھی تک چوٹی پہ تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

"سر میں بنادیتی ہوں کچھ چینجز ہی کرنی ہیں"

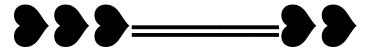
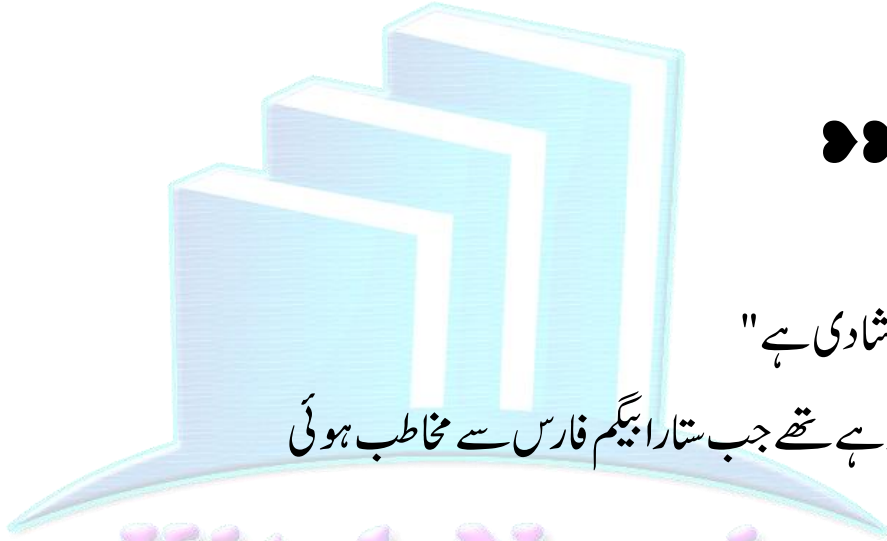
"ٹھیک ہے جاؤں اور مجھے میل کر دینا"

Posted On Kitab Nagri

"جی سر"

منہل فائل اٹھا کر باہر چلی گئی

پچھلے دو دن سے وہ سوئی نہیں تھی اور اب وہ صبح سے پریز نٹیشن فائل تیار کر رہی تھی لیکن ٹنشن کی وجہ سے کافی غلطیاں ہو گئی تھی اور اب وہ دوبارہ کام پہ لگ گئی



"فارس سارا کی نند کی شادی ہے"

سب رات کا کھانا کھا رہے تھے جب ستارا بیگم فارس سے مخاطب ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو میں کیا کر سکتا ہوں اس میں؟"

فارس بے نیازی سے بولا تھا

"تو تمہیں یہ کرنا ہے تم شادی پہ چلنا وہیں تمہارے لئے کوئی لڑکی بھی دیکھ لیں گے"

ستارا بیگم نے آرام سے کہا تھا

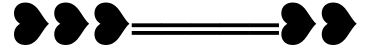
Posted On Kitab Nagri

فارس چیمڑ پیچھے کرتا ہوا اٹھ کے چلا گیا

"فارس بیٹا کھانا تو کھالو"

ستارا بیگم بولی تھی

لیکن وہ ان سنی کرتا چلا گیا



صنم نے دروازہ کھولا تو سامنے ایک خوبصورت عورت کھڑی تھی

"السلام علیکم کیا یہ منہل ہاشم کا گھر ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی لیکن آپ؟؟؟"

صنم نے اس سے پوچھا

"ہاشم صاحب گھر ہیں کیا؟"

اس نے جواب دینے کی بجائے پھر سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا گھر ہیں"

صنم نے نا سمجھی سے جواب دیا

"کیا میں اندر آسکتی ہوں؟"

"اوہ معاف کیجیے گا آپ اندر آئیں"

صنم اسے اپنے ساتھ لے آئی

"آپ بیٹھیں میں بابا کو بلاتی ہوں"

صنم اسے بیٹھا کر خود ہاشم صاحب کو بلانے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد ہاشم صاحب آگئے

"میں ملک فارس کی والدہ ہوں۔۔۔۔۔ منہل کے پاس کی۔۔۔۔۔"

"ماں ایسی ہے بیٹا تو ہو گا ہی گریس فل"

صنم نے دل میں ہی کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جی تو۔۔۔۔"

ہاشم صاحب کو ان کے آنے کا مقصد ابھی تک سمجھ نہیں آیا تھا
صنم اٹھ کر اوپن کچن میں چلی گئی

"میں اپنے بیٹے فارس کے لئے منہل کا رشتہ لینے آئی ہوں"

ستارا بیگم نے صاف بات کی تھی
ہاشم کے ساتھ ساتھ کچن میں کھڑی صنم بھی چونک گئی تھی

"دیکھیں آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں آپنی بیٹی کا رشتہ اپنے بھائی کے بیٹے ساتھ طے کر چکا ہوں"

www.kitabnagri.com

جب ہاشم صاحب نے بتایا تو ستارا بیگم کے چہرے پہ اداسی چاہ گئی

کچھ دیروہ خاموش بیٹھی رہی

"اچھا میں چلتی ہوں اجازت دیں"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی صنم نے باہر آکر چائے کا بھی کہا لیکن وہ شکریہ کہتی چلی گئی

"صنم کیا منہل اور فارس۔۔۔۔۔۔" ہاشم صاحب نے بات ادھوری چھوڑ دی

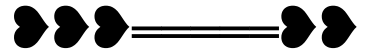
"نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے اور نا ہی کبھی آپ نے بات کی ہے انفیکٹ ان کے باس کی تو شادی بھی ہوئی ہے اور ان کے ایک بیٹی بھی ہے"



صنم نے بتایا تھا

"پھر یہ لوگ رشتہ کیسے لاسکتے ہیں؟"

"پتہ نہیں بابا"



منہل جب گھر آئی ناہید عرفان اور ہاشم صاحب بیٹھے ہوئے تھے

ستارا بیگم کو گھر سے نکلتے ناہید نے دیکھ لیا تھا اور پھر وہ عرفان کو لے کر گھر آئی ہاشم صاحب نے سب کچھ بتا دیا

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم"

منہل نے سلام کہہ کر بیگ ٹبیل پہ رکھا اور فریج سے پانی نکالا تھا
سلام کا جواب ناپا کر منہل نے سب کی طرف دیکھا

"بابا کیا ہوا ہے؟"

منہل گلاس وہیں رکھ کر ہاشم صاحب کے پاس آئی

لیکن ہاشم صاحب کوئی بھی جواب دیئے بغیر وہاں سے اٹھ کر چلے گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تایا ابا کیا ہوا؟"

منہل کا رخ اب عرفان صاحب کی طرف تھا

"یہ کیا بات کریں گے میں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔ آج تمہارا پول کھل گیا ہے۔۔۔۔۔ آفس کے بہانے کیا کرتی پھرتی
ہو"

منہل نے نا سمجھی سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ تائی امی"

"اتنی معصوم مت بنو میرے سامنے۔۔۔۔۔ آج تمہارے باس کی ماں اپنے بیٹے کے لئے رشتہ لے کر آئی تھی اور یہ سب تمہارے کہے بغیر تو ہو نہیں سکتا"

ناہید نے تو گویا اس کے سر پہ بم پھوڑا تھا

"تائی اماں میرا یقین کریں مجھے کچھ نہیں پتہ اس بارے میں"

منہل کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے اس کا باپ جو اس سے اتنا پیار کرتا تھا وہ چپ کر کے چلا گیا اب بھلا ان سے کیا شکوہ کرنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ آنسو کہیں اور بہانا میرے سامنے بند کرو ڈرامہ۔۔۔ کوئی بھی ماں اپنے شادی شدہ بیٹے کے لئے ایسے ہی تو نہیں آجاتی رشتہ لینے کے لئے۔۔۔۔۔ تم نے کہا ہو گا تو ہی آئے ہوں گے نا۔۔۔۔۔ اب سمجھ آئی تم نے انکار کیوں کیا تھا پہلے"

ناہید اس پہ الزام پہ الزام لگا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چلیں اٹھیں ہم گھر چلتے ہیں"

ناہید اور عرفان اٹھ کر چلے گئے اور منہل وہیں صوفہ پہ ڈھ گئی

"آپی یہ پانی"

صنم نے پانی کا گلاس منہل کو دیا اس نے ایک گھونٹ بھر کر واپس رکھ دیا

"منہل میرا موبائل دینا"

صنم نے اسے موبائل لا کر دیا

اس نے نمبر ڈائل کیا تیسری بیل پہ فون اٹھالیا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں منہل ہاشم بات کر رہی ہوں"

"جی مس منہل خریت؟"

فارس اس کے فون کرنے پہ حیران ہوا تھا

"آپ نے کیا سوچ کر میرے گھر رشتہ بچھوایا تھا"

Posted On Kitab Nagri

منہل پھٹ پڑی تھی

"مس منہل آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے"

فارس پریشان سا بولا تھا

"مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ آپ کی ماما آج میرا رشتہ لے کر آئی اور اس وجہ سے میرے کردار پہ سوال اٹھایا گیا۔۔۔۔۔ میں اپنے بابا کا مان تھی۔۔۔۔۔ ان کو یقین تھا کہ کبھی ان کی بیٹی ان کا مان نہیں توڑے گی لیکن آپ کی صرف آپ کی وجہ سے میں اپنے بابا کی نظروں میں گر گئی ہوں"

منہل چیخ رہی تھی

"مس منہل میں ابھی گھر آیا ہوں میں ماما سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ"

"آپ کو پتہ بھی ہے میں اپنے بابا کا مان رکھنے کے لئے ایک ناپسندہ شخص کے ساتھ زندگی گزرنے پہ رضامند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ تاکہ میرے بابا کا بھرم قائم رہے لیکن آپ نے وہ بھروسہ کرچی کرچی کر دیا"

منہل زار و قطار رو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

منہل بہت کم گو اور نرم لہجہ میں بات کرتی تھی لیکن آج وہ کہیں سے بھی وہ والی منہل نہیں لگ رہی تھی

"مس منہل آپ یقین کریں مجھے کچھ نہیں پتہ اس بارے میں"

"میری تائی اماں میری ہونے والی ساس نے مجھے اتنی باتیں سنائی ہیں اور ایسی باتیں جن کا سوچ بھی ناسکتے یہ صرف آپ کی وجہ سے ہوا ہے"

فارس خاموشی سے اس کی باتیں سن رہا تھا آج پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا کہ وہ خاموش تھا اور اگلا اس پہ دھاڑ رہا تھا

"میں جاب سے ریزائین کر رہی ہوں کل سے میں آفس نہیں آؤں گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنا کہہ کر اس نے کال بند کر دی اور سر اپنے ہاتھوں میں گرالیا
ہاشم صاحب اس کے پاس آئے اور کندھے پہ ہاتھ رکھا تھا

"بابا"

منہل ہاشم صاحب کے گلے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"بابا میرا یقین کریں مجھے نہیں پتہ اس بارے میں"

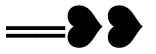
"ششش۔۔۔۔۔ بس اور نہیں رونا مجھے یقین ہے اپنی بیٹی"

"بابا آپ تب کہاں چلے گئے تھے جب تائی اماں مجھ پہ اتنے الزام لگا رہی تھی"



"بس بیٹا میں ان کی باتوں میں آ گیا تھا"

ہاشم صاحب نے منہل کو گلے لگایا تھا



فارس دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوا آصف صاحب لیٹنے کے انداز میں بیٹھے ہوئے تھے ستارا بیگم الماری
ٹھیک کر رہی تھی

وہ خاموش بیٹھ گیا اور ستارا بیگم کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"پتہ چل گیا کیا؟"

ستارا بیگم نے پوچھا جہاں فارس کے ماتھے پہ بل پڑے تھے وہیں آصف صاحب کے چہرے پہ مسکان آگئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

"ماما کیوں کرتی ہیں آپ ایسا مجھ سے پوچھ تو لیتی جانے سے پہلے"
فارس نے کہا

"ہاں جی اور ہمیشہ کی طرح انکار کر دیتے

"ہاں جی تو اب کونسا اقرار لے کر آئی ہیں وہاں سے"
فارس نے مسکرا کر کہا فارس کے چہرے پہ ڈمپل ظاہر ہوا تھا

"اففف فارس کتنی دیر بعد تم نے اس ڈمپل کا دیدار کروایا ہے"
ستارا بیگم پاس بیٹھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس اچانک سنجیدہ ہو گیا اور ڈمپل بھی غائب ہو گیا

رین کو فارس کا ڈمپل بہت پسند تھا جب سے رین چھوڑ کر گئی تھی اس نے مسکرا کر بھی بند کر دیا تھا

"کیا ہوا؟"

ستارا بیگم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

فارس نے نفی میں سر ہلادیا

"موم آپ کیوں گئی تھی منہل کے گھر اس کا فون آیا تھا"

اور پھر اس نے سب کچھ بتادیا

"اہو منہل کا کیا قصور تھا ان سب میں"

آصف صاحب بولے تھے

"ڈیڈ آپ موم سے کچھ کہتے کیوں نہیں ہیں ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہیں پچھلے دو ہفتے سے یہ تیسری ایمپلاے ہے میری جو جاب چھوڑ چکی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس اس وقت کسی کی بھی سنے کے موڈ میں نہیں تھا

"ڈیڈ آپ کو پتہ ہے ایک کے تو دو بچے بھی تھے جہاں ماما میرا رشتہ لے کر گئی اور دوسری کی اس دن منگنی ہو رہی

تھی اور تیسری منگنی شدہ ہے اور اب وہ آنہیں رہی آفس۔۔۔ میں کیا کروں اب ماما میرے ساتھ ساتھ

میرے بزنس کا بھی دیوالیہ کروا رہی ہیں۔۔۔۔ اور لڑکیوں کو لگتا ہے پتہ نہیں میں کیسا دل پھینک آدمی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"اب کوئی بچلر رکھونا ساری تو میری یا بنگیجڈ۔۔۔ مجھے کیا پتہ تھا"

آصف صاحب تو بس اس کی بات سن کر ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے

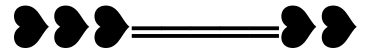
"تو بیٹا آپ شادی کر لونا۔۔۔ اب ماہی کو بھی ماں کی ضرورت ہے کب تک تم اس طرح زندگی گزارو گے"

ستارا بیگم بولی تھیں

یہی وہ بات تھی جس کے آگے فارس خاموش ہو جاتا تھا آج بھی وہ چپ کر کے وہاں سے اٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



تینوں ناشتہ کرنے میں مصروف تھے منہل کی آنکھیں کافی سوجی ہوئی تھی

"منہل آفس نہیں جا رہی کیا؟"

ہاشم صاحب نے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ڈیڈ میں ریزائین کر چکی ہوں کل"
منہل اتنا کہہ کر پھر سے کھانے میں مصروف ہو گئی

"صنم بیٹا چلو آج سے میں ڈراپ کر دیا کروں گا"

"جی بابا"
ناشتہ کرنے کے بعد ہاشم اور صنم دونوں چلے گئے
منہل کافی بور ہو رہی تھی آج ایک مہینہ بعد وہ گھر تھی



www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد دروازہ نوک ہوا
"اس وقت کون آگیا ہے"
منہل دوپٹہ گلے میں ڈالتی ہوئی باہر نکل گئی

"کون ہے صبر آرہی ہوں"
منہل نے دروازہ کھولا تو سامنے غصہ کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"عنصر آپ"

"اندر نہیں آنے کا کہو گی"

عنصر نے ابرو اچکا کر پوچھا

"تائی امی نہیں آئی کیا؟"

منہل نے وہیں کھڑے پوچھا تھا

"نہیں"



"گھر کوئی نہیں ہے آپ پلیز تائی امی ساتھ آئے گا یا پھر جب بابا یا صنم گھر ہوں"

منہل نے صاف جواب دیا تھا

www.kitabnagri.com

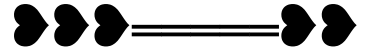
"اھو میں تو تمہارا کزن ہوں اور منگیتر بھی مجھے سے کیوں شرمارہی جو ہلانکہ اپنے بوس کے ساتھ تو۔۔۔۔۔"

"پلیز بس کریں آپ ایسا کچھ نہیں"

کہتے ساتھ ہی اس نے دروازہ بند کر دیا اور وہیں دروازہ پاس بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

کافی دیروہیں بیٹھی رہی پھر اٹھ کر اندر چلی گئی دو بجے اس نے صنم کو لینے جانا تھا



دروازہ مسلسل نوک ہو رہا تھا ہاشم صاحب نماز پڑھنے گئے تھے جب کے منہل کچن میں کام کر رہی تھی اور صنم ہال میں ہی بیٹھی اسکول کا پڑھنے میں مصروف تھی

"صنم جاؤ پلیز باہر دیکھو بابا آئے ہوں گے"
منہل نے صنم کو آواز دی تھی

صنم اٹھ کر باہر چلی گئی جب دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے نفوس کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"آپ۔۔۔۔۔ آئیں نا اندر پلیز"

صنم نے خوش دلی سے کہا تھا

وہ دونوں اندر آ گئے

"آپ کے بابا کہاں ہیں اور مس منہل"

Posted On Kitab Nagri

فارس نے بیٹھتے پوچھا تھا

"بابا نماز پڑھنے گئے ہیں اور دیدار۔"

ابھی اس نے اتنا ہی کہا تھا کہ منہل اندر داخل ہوئی

"کون ہے صنم؟؟"

منہل ان کو دیکھ کر ہال کے دروازہ پاس ہی رک گئی فارس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر چہرہ نیچے کر لیا

"آؤ منہل"



www.kitabnagri.com

ستارا بیگم نے منہل کو پکارا تھا

منہل نے آگے آکر انہیں سلام کیا

"آپ کے بابا کب تک آئیں گے"

ستارا بیگم نے پوچھا تھا جب کے فارس خاموش تھا

Posted On Kitab Nagri

منہل خود سے ہی باتیں کر رہی تھی

"السلام علیکم"

منہاج اندر داخل ہوئی تھی اسے دیکھتے ہی صنم نے منہ چڑایا تھا فارس نے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی

"آؤ بیٹا بیٹھو"

"جی چاچو"

منہاج ایک اداسے بال پیچھے کر کے بیٹھ گئی

"یہ میرے بڑے بھائی کی بیٹی ہے"

ہاشم صاحب نے تعارف کروایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"انگل اب ہم چلتے ہیں اور مس منہل آپ اب آفس جوائن کر لیں"

"جی سر"

منہل نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آپ کھانا کھا کر جاتے"

ہاشم صاحب نے روکنا چاہا تھا

"نہیں انکل پھر کبھی سہی"

دونوں مل کر چلے گئے

"یہ اب کیا کرنے آئے تھے؟"

منہاج نے ان کے جاتے ہی پوچھا تھا

"وہ لوگ کل کے لئے معذرت کرنے آئے تھے اور بتانے آئے تھے کہ دیداکا کوئی قصور نہیں ہے"

صنم نے جواب دیا تھا

www.kitabnagri.com

"تم ملنے آئی تھی یا ہماری جاسوسی کرنے"

صنم بولی تھی

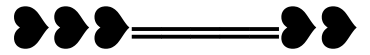
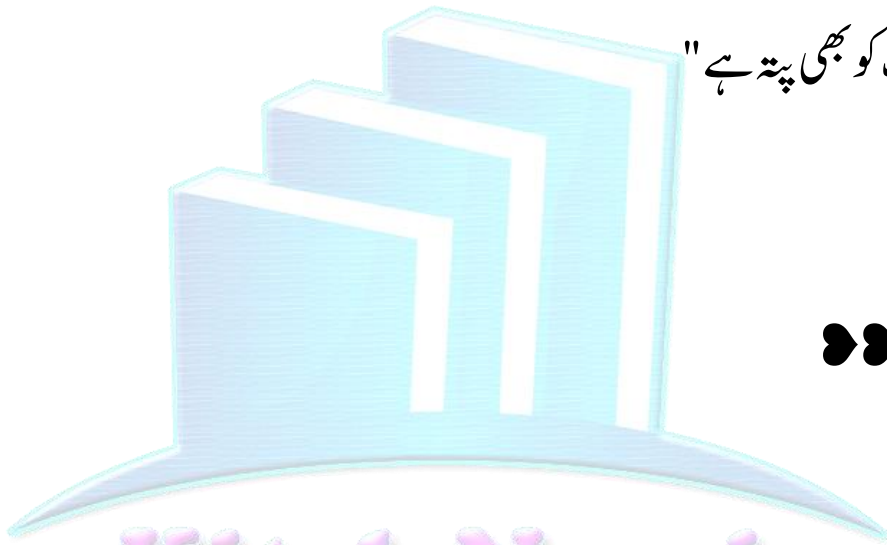
"تم لوگوں کے پاس تو آنا ہی نہیں چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

منہاج پیر پختی باہر نکل گئی جب کے صنم زور دار ہنسی تھی

"شرم کرو صنم بہن ہے ہماری"
منہل بولی تھی

"جانے دیں دیدا آپ کو بھی پتہ ہے"
صنم پھر ہنسی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر میں آجاؤں"
منہل اجازت لیتی اندر آئی تھی

"مس منہل رات کو ایک بزنس پارٹی ہے تو آپ میرے ساتھ جارہی ہیں"
فارس مصروف سے انداز میں بولا تھا

"سر میں۔۔۔۔ میں کبھی نہیں ہائی ایسی پارٹیز میں آپ کسی اور کو لے جائیں"

Posted On Kitab Nagri

"جس مس منہل آپ۔۔۔ آپ کی پریز نٹیشن کافی پسند کی گئی تھی اس لئے آپ کو ہی جانا ہو گا ساتھ"
فارس نے تفصیل بتائی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

"واپسی کب تک ہو گی؟"

Posted On Kitab Nagri

"چھ بچے جانا ہے دس بچے تک واپس"

"سر میں بابا سے پوچھ لوں پھر بتاتی ہوں"
منہل نے کہا تھا

"ٹھیک ہے ابھی پوچھ کے بتائیں مجھے"
منہل نے ہاشم صاحب کو کال کی تھی اور جواب سن کر فون بند کر دیا

"ٹھیک ہے سر میں چل رہی ہوں"
منہل نے فارس کو کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے اب دو بج رہے ہیں۔۔۔۔۔ آپ گھر چلی جائیں اور تیاری کر لیں میں آپ کو چھ بچے پک کر لوں گا"

فارس

لیپ ٹاپ پہ انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

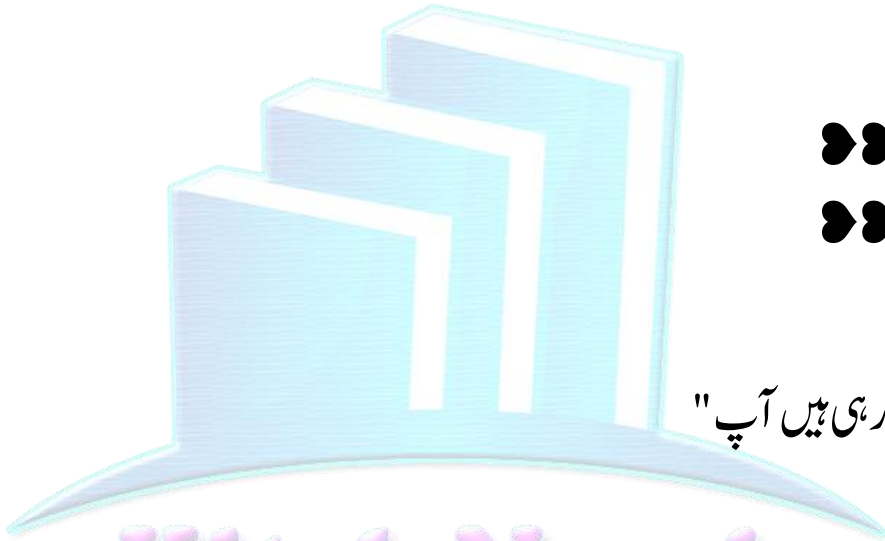
Posted On Kitab Nagri

"سر میں آفس ہی آجاؤں گی میں نہیں چاہتی تائی امی کوئی اور بات کرنے کا موقع ملے"

منہل کہا تھا

"ٹھیک ہے جیسے آپ کو مناسب لگے۔۔۔ اب آپ جاسکتی ہیں"

منہل باہر نکل گئی



"دید ابہت پیاری لگ رہی ہیں آپ"

صنم نے منہل کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا جو بلیک کلر کی فراک میں ملبوس تھی ساتھ بلیک ہیل گلے میں دوپٹہ ڈال کر بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا جو کمر سے تھوڑے نیچے تک تھے

میک اپ کے نام پہ صرف گلوں مسکارا اور آئی لائیز لگایا تھا

"شکریہ میری جان"

Posted On Kitab Nagri

"دیدایہ بلشر بھی لگالیں تھوڑا سا"
صنم نے بلشر پکڑواتے ہوئے کہا

"پاگل ہو بزنس پارٹی ہے کوئی شادی نہیں جو میں اتنا تیار ہو جاؤں مجھے خود بھی تھوڑا اور لگ رہا ہے"

"نہیں آپ بلکل ٹھیک ہے..... آپ کو نہیں پتہ وہاں لڑکیاں اتنا تیار ہو کر آتی ہیں میں ایک دفعہ بھائی اکمل
ساتھ گئی تھی نا۔۔۔۔۔"

صنم بولنا شروع ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

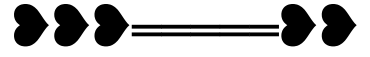
"بس بس آکر سنو گی تمہاری کہانی میں لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔"

"اللہ حافظ خیال رکھنا اور دھیان سے رہنا"

"اللہ حافظ"

ہاشم صاحب کے ساتھ مل کر وہ آفس چلی گئی جہاں فارس انتظار کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri



منہل فارس کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی تھی یہ لاہور کافینس ریسٹورینٹ تھا ایک دفعہ اکمل سب کوڈنر کے لئے یہاں لیا تھا

سب کی نظریں ان کی جانب تھی تبھی ایک چالیس اکتالیس سال کا خوش شکل مرد ان کی طرف آیا تھا

فارس سے ملنے کے بعد وہ منہل کی جانب متوجہ ہوا تھا

"تو آپ ہے مس منہل"

اس نے منہل سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی"

"مس منہل یہ ہے ہیں مسٹر سکندر جن کے ساتھ ہم نے نیو کنٹرکٹ سائن کیا ہے"

فارس نے منہل کا تعارف کروایا

Posted On Kitab Nagri

قہقہہ کی آواز سن کر فارس پیچھے ہوا تھا
"حسن یار ڈرا دیا تم نے مجھے"

فارس بولا تھا

"میں نے ڈرایا نہیں بلکہ تم اسے دیکھنے میں ہی اتنے مگن تھے کہ ڈر گئے"

فارس نے نانی میں سر ہلایا

"پھر کب کر رہے ہو شادی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حسن تم اچھی طرف جانتے ہو پھر کیوں یہ پوچھ رہے ہو"

فارس ایک دم سنجیدہ ہوا تھا

"JUST kidding yar"

Posted On Kitab Nagri

حسن فارس کا دوست تھا دونوں ہی باہر سے پڑھے تھے پڑھائی مکمل ہونے کے بعد حسن تو واپس آگیا لیکن فارس رین کے ساتھ وہیں تھا پھر رین کے بعد فارس پاکستان آیا۔۔۔۔ حسن اپنے باپ کے ساتھ ہی بزنس کرتا تھا

"?Is she married"

"حسن"

فارس نے اسے گھورا تھا

"don't worry buddy I'm just asking for my self"

حسن شوخی سے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ENGANGED"

فارس نے جواب دیا

"-----OOOPPPSSSS"

"چل بڑی قسمت میں ہی نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

فارس نفی میں سر ہلا کر اسے لے کر آگے بڑھ گیا

پارٹی میں وہ اچھا خاصہ بور ہو رہی تھی
اس کے موبائل کی رنگ بجی تھی

"I'm coming just five mints"

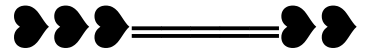
فارس کا مسج تھا

اس نے ادھر ادھر گردن گھما کر دیکھا فارس اسے ہی دیکھ رہا تھا

اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"بھائی صاحب ہم چاہتے ہیں کہ پچھلی باتوں کو بھلا کر اب غصہ اور منہل کی شادی کر دی جائے کیا خیال ہے
آپ کا؟"

عرفان اور ناہید اب پھر ان کے گھر آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے اس دن منہل کو جو کچھ بھی کہا اس کے بعد میں اس حق میں نہیں ہوں"
ہاشم صاحب نے صاف جواب دیا تھا

"لیکن بھائی صاحب اس دن جو بھی ہو غلط فہمی کے تحت ہوا تھا۔۔۔۔۔ منہل میری بیٹی جیسی ہے میں آپنی بیٹی
کو ایسا کیوں کہوں گی"

تبھی منہل گھر میں داخل ہوئی تھی

"آؤ بیٹا میرے پاس بیٹھو"

ناہید نے فل اداکاری کی تھی



منہل ناچا ہتے ہوئے بھی اس کے پاس بیٹھ گئی

ناہید نے جلدی سے پیسے منہل کے ہاتھ میں رکھ دئے

"تائی اماں یہ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے کچھ بولنا چاہا تھا

"بیٹا یہ شگن ہے اپنے پاس رکھو"

منہل نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو خاموش بیٹھا تھا پھر ہاں میں سر ہلا دیا

منہل اٹھ کر اندر چلی گئی

"بچی شرمائی ہے"

ناہید بولی تھی



بیٹھے بیٹھے ہی انہوں نے شادی کی تاریخ رکھ دی

www.kitabnagri.com

"چلو بھی ہم اگلے مہینہ کی سات تاریخ کو آکر آپنی بیٹی لے جائیں گے"

عرفان صاحب اٹھتے ہوئے بولے تھے

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

www.kitabnagri.com

"بلکل بھائی صاحب امانت ہے آپ کی"

ان کے جانے کے بعد ہاشم صاحب منہل کے پاس گئے

منہل ان کے گلے لگ کر بہت روئی تھی آج اسے اپنی ماں کی شدت سے یاد آرہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کاش بابا آج ماما ہوتی ہمارے ساتھ"

منہل روتے ہوئے بولی تھی

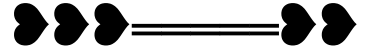
"بس خدا کو مرضی جانے والے کو ہم روک نہیں سکتے تمہارے فرض سے سبک دوش ہو جاؤں پھر میری یہ بیٹی رہ جائے گی" ہاشم صاحب نے صنم کو بھی اپنے ساتھ لگایا تھا



مجھے اتنا پیار نا دو بابا
کل جتنا مجھے نصیب نا ہو
جو ماتھا چوما کرتے ہو
کل اس پہ شکن عجب نا ہو
میں جب روتی ہوں بابا
تم آنسو پونچھا کرتے ہو
مجھے اتنی دور نا چھوڑ آنا
میں روؤں اور تم قریب نا ہو
میرے ناز اٹھاتے ہو بابا
میری چھوٹی چھوٹی باتوں پہ
کل ایسا نا ہواک نگری میں

Posted On Kitab Nagri

میں تنہا تم کو یاد کروں
اے اللہ میرے بابا سا
کوئی پیار جتانے والا ہو
کوئی لاڈ اٹھانے والا ہو
مجھے اتنا پیار نا دو بابا
کہ کل جتنا مجھے نصیب نا ہو



منہل آنکھیں بند کر کے بیٹھی ہوئی تھی جب کسی کا لمس پا کر اس نے آنکھیں کھولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"السلام علیکم"

ماہی نے اسے سلام کیا تھا

"آپ رو رہی ہیں؟"

ماہی نے اس ک آنسو صاف کئے

Posted On Kitab Nagri

منہل مسکرا دی تھی

"نہیں تو میں کیوں رونے لگی بھلا"

منہل نے اس کے ہاتھ تھام لئے جو منہل کی گال پہ تھے

"ماہی آپ یہاں کیسے آئی۔۔۔۔"

منہل نے پوچھا

"تین دوں بعد میرا بر تھڈے ہے تو میں بابا ساتھ شاپنگ پہ جا رہی ہوں"

ماہی نے اسے تفصیل بتائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس آفس میں بیٹھا اشتیاق سے منہل کو دیکھ رہا تھا

"پپی بر تھڈے ان ایڈوانس"

منہل نے اسے وش کیا تھا

"آپ لنچ نہیں کر رہیں کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

بریک ٹائم تھا سارے کیفے میں اٹھ کر چلے گئے تھے شادی کا سن کر تو اس کی بھوک پیاس سب ختم ہو گئی تھی

"نہیں مجھے بھوک نہیں لگی"

منہل نے ماہی کو اٹھا کر گود میں بیٹھالیا

"کیوں جب مجھے بھوک نہیں ہوتی بابا مجھے ڈانٹ کے کھانا کھلاتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ کے بابا تو نہیں ہیں اب میں اپنے بابا کو کہتی ہوں وہ ڈانٹ کر کھلا دیں گے آپ کو"

ساتھ ہی ماہی کھکھلا کر ہنسی تھی اس کی گال پہ ڈمپل نمودار ہوا تھا

www.kitabnagri.com

منہل نے اس کے ڈمپل پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے

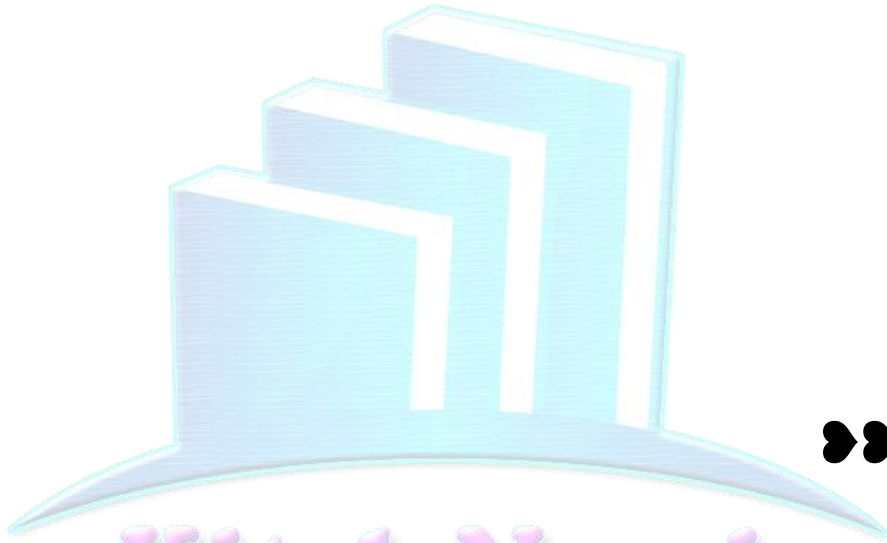
جب کے اندر بیٹھے فارس کا بھی ڈمپل ابھرا تھا

"فارس کیا سوچ رہا ہے"

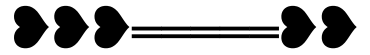
Posted On Kitab Nagri

"نہیں بابا ہم اکیلے ہی چلے جائیں گے"
صنم نے کہا تھا

"جیسے مرضی تم دونوں کی۔۔۔ لیکن اب شروع کر لو شاپنگ"



"جی بابا"
منہل نے کہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بابا میری فرینڈ کو بھی بلا لیں برتھڈے پارٹی میں پلیز"
سب ہال میں بیٹھے تھے جب ماہی بولی تھی

"ہاں میری جان جس کو بلانا ہے بلوالو"
فارس نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بابا وہ آفس والی فرینڈ"

سب نے نا سمجھی سے ماہی کی طرف دیکھا

"نہیں بیٹا آفس اسٹاف سے کوئی نہیں آئے گا"

فارس نے کہا تھا

"بابا پلیز۔۔۔۔۔ دادو آپ کہیں ناپا پا کو"
ماہی فارس کی گود سے نکل کر ستارا بیگم کے پاس چلی گئی

"فارس کون ہے وہ بلالو"

ستارا بیگم بولی تھی

"ماما منہل کی بات کر رہی ہے"

فارس نے کہا تھا

"ہاں بیٹا پہلے بھی تو اسٹاف آتا ہے اب بھی بلالو"

ستارا بیگم نے کہا



Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے"

"ثانیہ"

شمرانے بلایا تھا

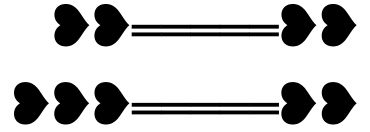
"جی موم"

"بیٹا اب آپ ماہی کو اپنے ساتھ سلا لیا کرو تمہارے چاچو تھک جاتے ہیں سارا دن اور پھر ماہی تنگ کرتی ہے"

"نہیں بھابھی کوئی بات نہیں" 
فارس نے کہا تھا لیکن حقیقت میں تو وہ بھی تھک جاتا تھا اور پھر ماہی کو سٹوری سنانا دس بجے سے پہلے تو سوتی نہیں تھی

"کوئی بات نہیں چاچو ماہی میرے ساتھ سویا کرے گی کیوں ماہی"
ماہی نے گردن ٹیڑھی کر کے ہاں میں سر ہلادیا اور بھاگ کے ثانیہ پاس چلی گئی

Posted On Kitab Nagri



"ماہی بہت دیر ہو گئی ہے نہیں آنا ہو گا آپ کی فرینڈ نے آپ کیک کٹ کریں"

کافی دیر سے ماہی منہل کا انتظار کر رہی تھی لیکن منہل نہیں آئی تھی ٹائم بھی گزر رہا تھا

"بابا آپ پلیز کال کر کے پوچھیں نا"
ماہی بضد تھی



www.kitabnagri.com

فارس نے بلا آخر کال کر ہی لی تیسری بیل پہ فون اٹھا لیا گیا

"السلام علیکم مس منہل آپ آئی نہیں ابھی تک؟"

فارس نے منہل کے ہیلو بولتے ہی کہا

"بابا انھیں کہیں جلدی آجائیں"

ماہی پیچھے سے بولی تھی جو باخوبی منہل نے سن لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سوری سر میں نہیں آرہی وہ۔۔۔۔۔"

ابھی منہل نے اتنا ہی کہا تھا کہ فارس نے کال بند کر دی

"بیٹا نہیں آرہی وہ اب جلدی سے کیک کٹ کرو"

فارس کی بات سن کر ماہی نے منہ بنالیا

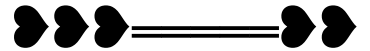
ادھر منہل موبائل ہاتھ میں تھام کر حیران بیٹھی تھی

"دید اکیا ہوا؟"

صنم نے پوچھا جو بیٹھی اسکول کا کام کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

منہل نے نفی میں سر ہلادیا صنم بھی کندھے اچکا کر دوبارہ پڑھائی میں مصروف ہو گئی



Posted On Kitab Nagri

"منہل تم کل کیوں نہیں آئی سارا اسٹاف گیا تھا بہت مزہ آیا ہمیں"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

منہل کی کوئیگ اسے کل کی پیکس دیکھا ہو تھی

"سر کی بیٹی بار بار تمہارا پوچھ رہی تھی تمہارے بنا کیس نہیں کٹ کر رہی تھی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے منہل کو بتایا

"بس کچھ کام تھا اس لئے نہیں آسکی"

"اوہ اچھا"

"میں سرپاس جا رہی ہوں مجھے کچھ کام ہے"

منہل اسے کہہ کر وہاں سے اٹھ گئی اور اس کا رخ اب فارس کے کمرے کی جانب تھا
منہل اجازت لے کر اندر آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سروہ۔۔۔۔۔"

اس سے پہلے منہل کچھ بولتی فارس بولا تھا

"مس منہل اگر آپ نے کوئی آفس سے رلیٹیڈ بات کرنی ہے تو ضرور کریں۔۔۔۔۔ کل کے بارے میں کوئی
بات نہیں کرنی"

Posted On Kitab Nagri

فارس لیپ ٹاپ پہ کام کرتے بولا تھا

"جی سر"

وہ ہونٹوں کو چباتی باہر نکل گئی اور جا کر اپنی چیئر پہ بیٹھ گئی

"چلی جاتی کیا ہو جانا تھا"

منہل سوچ کر رہ گئی

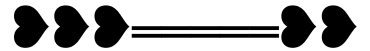
فارس کو خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ منہل کے نا آنے پہ اس سے خفا کیوں ہو رہا ہے

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میں دوبارہ کسی عورت کے ہاتھوں ذلیل نہیں ہی سکتا۔۔۔۔۔ پہلے ایک دفعہ میں

شکست کھا چکا ہوں اب نہیں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

فارس نے خود ہی اپنے خیالات کی نفی کی تھی



Posted On Kitab Nagri

آج رقصم بھی آچکی تھی اکمل اسے چھوڑ کر واپس جا چکا تھا
شادی میں صرف دو ہفتہ باقی تھے

"منہل اب بس کرو آفس جانا آج اپنے سر سے بات کرو اور چھوٹی لے لو"
ہاشم صاحب نے کہا تھا



"جی بابا"
منہل نے جواب دیا

"کیا مطلب تم ابھی تک جارہی ہو آفس"
رقسم نے حیرانی سے پوچھا

جواب میں منہل نے سر ہلادیا

"بابا میں بھی چھٹیاں لے لوں"
صنم پر جوش انداز میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیوں۔۔۔ کس خوشی میں"
رقصم نے کہا

"دید کی شادی ہے نا اس لئے۔۔۔۔۔ دید ابھی لے رہی ہیں چھٹیاں تو میں بھی لے لوں"
صنم چہک کر بولی تھی

"کوئی ضرورت نہیں ہے اتنی چھٹیاں کرنے کی بس 3 کر لینا"
ہاشم صاحب نے ڈپٹا تھا

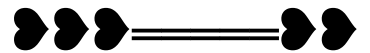
صنم تو یہ سن کر صدمے میں چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"منہل آپ اپنے سر کو بھی انوائٹ کر لینا"

منہل نے اثبات میں سر ہلادیا



"فارس پریشان لگ رہے ہو کچھ"

Posted On Kitab Nagri

سار انے پوچھا تھا

سارا تیمور کے ساتھ آئی تھی تیمور کو اچانک جانا پڑا تھا لیکن سارا ادھر رک گئی

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

فارس نے جواب دیا

"تم ٹھیک نہیں ہو میں دیکھ رہی تھی تم نے کھانا بھی ٹھیک طرح سے نہیں کھایا اور آج پہلی دفعہ ہوا ہے تم آفس سے اتنی جلدی آگئے ہو"

جب منہل نے فارس کو شادی کا بتایا تھا فارس اسی وقت گھر آگیا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اور اپنے رویہ پہ حیران بھی تھا کہ اچانک اسے کیا ہو گیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"فارس بتا رہے ہو یا نہیں۔۔۔۔۔ میں ابھی واپس چلی جاؤں گی"

سارا کی دھمکی کارآمد ہوئی اور فارس نے اسے بتانا شروع کیا

"مطلب کے میرے بھائی کو محبت ہو گئی ہے"

Posted On Kitab Nagri

سار انے کہا

"ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔ مجھے خود سمجھ نہیں آرہی میں ایسا کیوں کر رہا ہوں"

فارس زچ ہو کر بولا تھا

"میرے بھائی مانو یا مانو تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے"

سارا پھر وہیں اٹکی تھی

"انسان جب ایک دفعہ محبت کر لیتا ہے تو دوسری محبت کی جگہ نہیں رہتی۔۔۔ ہمیشہ دوسری محبت پہلی کو

بھولنے کے لئے کی جاتی ہے اور میں۔۔۔۔۔"

فارس بولتا بولتا خاموش ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور تم پہلی کو بھولنا نہیں چاہتے۔۔۔ ٹھیک کہانا"

فارس خاموش تھا

"دیکھو فارس کسی کی بے وفائی کے بعد انسان اپنے اوپر ارد گرد سخت خول بنا لیتا ہے جسے ناتو خود توڑتا ہے اور ناہی

کسی اور کو توڑنے دیتا ہے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سارا اسے سمجھا رہی تھی

"ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے دو ہفتہ بعد شادی ہے اس کی۔۔۔۔۔ آج انوائٹ کرنے آئی تھی مجھے"

فارس نے بتا کر سر جھکا لیا جب کہ سارا نے اپنے ہونٹوں کو گول کیا
"او"

"وہ اپنی شادی سے خوش نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پہ کوئی خوشی کی رملق نظر نہیں آتی مجھے۔۔۔۔۔
یہ شادی صرف اپنے بابا کی خوشی کے لئے کر رہی ہے وہ"
سارا کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہیں تھا وہ خاموش ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ماما کو کچھ نابتانا نہیں تو وہ ابھی چلی جائیں گی ان کے گھر"
فارس نے کہا

"پریشان نا ہو۔۔۔ اللہ اچھا ہی کریں گے"

Posted On Kitab Nagri

"میرادل کر رہا ہے کوئی چیز اٹھا کر سر میں مار دوں تمہارے"
رقصم دبی آواز میں غرائی تھی اور اس کا ہاتھ کھینچ کر مال سے باہر لے آئی

"چلو"

رقصم نے گاڑی سٹارٹ کی اور روڈ پہ آگئی

"اچھا بجو ایمپوریم چلتے ہیں وہاں سے کچھ ڈریس لے لوں پلینز"

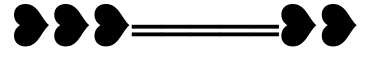
"میں ابھی بتا رہی ہوں اب ان دونوں کو لے کر میں گاڑی میں نہیں بیٹھوں گی"

صنم غصے سے بولی تھی صنم پچھلے دو گھنٹہ سے حنا اور حنان کو لے کر گاڑی میں بیٹھی تھی
www.kitabnagri.com

"اچھا اچھا نا بیٹھنا ہم انہیں پلے لینڈ میں چھوڑ دیں گے"

"ہاں یہ سہی ہے"

Posted On Kitab Nagri



"ہیلو فرینڈ"

منہل کی سماعت سے ایک جانی پہچانی آواز ٹکرائی تھی

"ماہی آپ یہاں کیسے؟"

منہل نے حیرانگی سے پوچھا

"میں ناراض ہوں آپ سے۔۔۔۔۔"

ماہی نے منہ بسورا تھا



www.kitabnagri.com

"ناراض ہو؟"

ماہی نے ہاں میں سر ہلادیا

"آپی یہ سرفارس کی بیٹی ہے ماہی"

ان سے ملوا کروہ اسے پاس ہی ٹوائے شاپ پہ لے گی

Posted On Kitab Nagri

"ماہی یہ آپ کا برتھڈے گفٹ۔۔۔۔۔ اور میری شادی ہے آپ ضرور انا"
ماہی مسکرائی تھی

"اھو"

کہہ کر اس نے ماہی کی گال پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے
"یہ آپ کا ڈمپل بہت کیوٹ ہے"

"تھنک یو"

"بابا"

اس نے فارس کو آواز دی تھی فارس اس کے پاس چلا آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بابا میری فرینڈ بھی آئی ہے"

"السلام علیکم سر"

منہل نے جلدی سے سلام کیا تھا

"آپ یہاں؟"

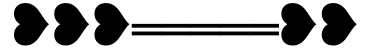
Posted On Kitab Nagri

"جی سر شاپنگ کرنی تھی"

منہل نے جواب دیا اور پھر رقصم کو ان سے ملوایا

"سر ہم اب چلتے ہیں"

حناء اور حنان کو پلے لینڈ میں چھوڑ کر خود شاپنگ کرنے چلی گئیں



آخر وہ دن بھی آچکا تھا

ریڈ لہنگا ساتھ سکن کرتی سکن اور ریڈ کمینیشن کا دوپٹہ اوڑھے رقصم اور ان کے ہمراہ ہال میں داخل ہوئی تھی

کچھ وقت کے لئے تو فارس کی نگاہیں بھی بھٹکی تھی لیکن جلد ہی خود کو سمجھا لیا

"بابا میری فرینڈ کتنی پیاری لگ رہی ہے"

ماہی خوشی سے چلائی تھی

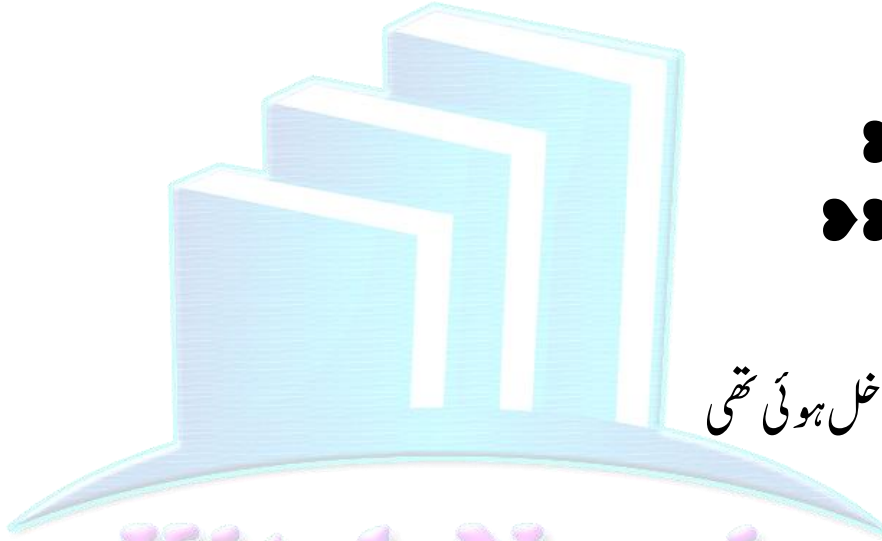
فارس ماہی اور ستارا بیگم کے ساتھ آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں نکاح شروع ہوا تھا

منہل ہاشم بنت ہاشم علی آپ کا نکاح عنصر عرفان سے باعوض ایک لاکھ حق مہر آپ کو قبول ہے
قبول ہے

منہل نے سر ہلا کر جواب دیا



تبھی پولیس ہال میں داخل ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو دولہا میاں باقی کا نکاح جیل میں ہو گا"

پولیس افسر نے کہا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com

"یہ یہ کیا کر رہے ہو آپ لوگ؟"

عرفان صاحب بولے تھے

"ہمارے پاس آپ کے بیٹے کے اریسٹ وارینٹ ہیں۔۔۔۔۔ چوری کے الزام میں"

یو لیس آفسر بولا

"جو کہنا ہوا تھانے میں آکر کہنا۔۔۔۔۔ چلو دو لہامیاں کو شگن تو دو"

ایک پولیس والے نے ہتھکڑی لگائی تھی

"رات بہت اچھی گزرے گی"

اس نے ہاتھ میں پکڑی سٹیک دکھائی

www.kitabnagri.com

سب ہونقوں کی طرح انہیں دیکھ رہے

"تیمور بھائی آپ؟"

فارس آگے آیا تھا

"فارس تم یہاں کیسے؟"

"میری ایمپلائے کی شادی ہے ماما بھی آئی ہیں۔۔۔۔۔ لیکن آپ اسے کیوں لے کر جا رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

فارس بولا تھا

"چوری کی ہے اس نے"

تیمور نے بتایا

"سر میری بیٹی کی شادی ہے۔۔۔۔۔ آپ کو غلط فہمی بھی ہو سکتی ہے"

ہاشم صاحب بولے تھے

"ہمیں کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ہمارے پاس سی سی ٹی وی فوٹیج بھی ہیں جس میں یہ واضح طور پہ ہیں اور ان کے دوست مان چکے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیمور بولا تھا اور اس نے پولیس والے کو اشارہ کیا

"چلو"

پولیس عنصر کو لے کر جا چکی تھی

"ہاشم ایسا کچھ نہیں ہے میں جا رہا ہوں ابھی واپس آجائے گا"

Posted On Kitab Nagri

عرفان بولے تھے

"اس کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے میں آپنی بیٹی کی شادی کبھی بھی ایک ملزم سے نہیں کر سکتا جاسکتے ہیں آپ لوگ"

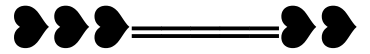
ہاشم نے کہا

"یہ آپ اچھا نہیں کر رہے ہمارے ساتھ"

عرفان نے کہا

منہل خاموش بیٹھی آنسو بہا رہی تھی

ہاشم صاحب عرفان کو انکار تو کر چکے تھے لیکن وہ جانتے تھے اگر ایک دفعہ بارات واپس چلی جائے تو دوبارہ رشتہ کرنے میں بہت مشکل ہوگی وہ کچھ سوچتے ہوئے ستارا بیگم پاس چلے گئے



ایک گھنٹے بعد آصف صاحب ساری فیملی ساتھ آئے ہوئے تھے

سارا بھی آپنی ساس سسر اور دیور ساتھ آگئی

Posted On Kitab Nagri

منہل خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھی تھی کچھ ہی لمحوں میں اس کی زندگی بدل چکی تھی

قاری صاحب نے نکاح پڑھایا تھا اب وہ منہل ہاشم سے منہل فارس بن چکی تھی

اک طرف منہل نے شکر بھی کیا اس جاہل اور مجرم سے اللہ نے اسے بروقت بچالیا

ہاشم صاحب سے اجازت لے کر وہ لوگ چلے گئے تھے

منہل ماہی اور فارس ایک گاڑی جب کے باقی باقی سب اپنی اپنی گاڑی میں چلے گئے

منہل سارا راستہ سر جھکا کر آنسو بہاتی رہی تھی ماہی تو جلد ہی سو گئی تھی

"منہل پلیز آپ رونا بند کریں"

فارس اس کے رونے سے زچ ہو رہا تھا اس نے منہل کے ساتھ کی خواہش تو کی تھی لیکن پوری ہو جائے گی یہ

نہیں سوچا تھا

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں اچانک اتنا بڑا بدلہ آیا تھا اسے قبول کرنے کے لئے دونوں کو کچھ وقت درکار تھا

گھر آکر ہال میں اسے ویلکم کیا تھا سب خوش تھے ستارا بیگم کی تودلی خواہش پوری ہو رہی تھی

انہوں نے منہل کو سونے کے کنگن دئے

"منہل بیٹا سب اچانک ہو اچھ تیاری ہی نہیں کی یہ چھوٹا سا تحفہ میری طرف سے"
منہل ہنوز سر جھکا کر بیٹھی تھی

"سارا آپ لوگ منہل کو روم میں چھوڑ آؤ۔۔۔۔۔ تھک گئی ہو گی"
ستارا بیگم نے سارا کو کہا
www.kitabnagri.com

"نہیں ہم چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ لوگ بھی اتنی رات کو آئے تھک گئے ہوں گے سو جائیں"

فارس نے کہا اور منہل کو لے کر اوپر آ گیا

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آگیا

کمرہ کافی بڑا تھا بے بی پنک پیٹ ہوا تھا وسط میں ایک بیڈ پڑا تھا جس پہ ماہی سور ہو تھی شیف میں بہت سارے
ٹوائیز تھے ایک اسٹڈی ٹیبل بھی تھا جس پہ ماہی کابینگ اور بہت سی چیزیں پڑی تھی

اٹیچ واشر روم ڈریسنگ ٹیبل تھا

"میں شادی ماہی کے لئے کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ ماہی تو ویسے بھی آپ سے اٹیچ ہے کافی آپ اس روم میں رہیں گی
"

فارس اسے ماہی کر روم میں چھوڑ کر چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی اجنبی لگے زندگی

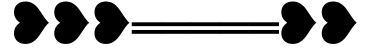
سبھی رشتے وہم و گماں لگے

کبھی ہمسفر لگے راستے

کبھی منزلیں بھی طوفاں لگے

منہل بیڈ کے ساتھ بیٹھ گئی اور رودی تھی

Posted On Kitab Nagri



سارا ڈور نوک کر کے اندر آئی تھی
"فارس منہل کہاں ہے یہ ڈریس اسے دے دو چنچ کر لے"

"ماہی کے روم میں ہی دے دو اسے"
فارس بے نیازی سے بولا تھا

"کیا مطلب ماہی کے روم میں ہے۔۔۔ کچھ دن پہلے تو تم اسے پسند کرتے تھے اب شادی ہو گئی ہے تو یہ سب"
سارا فارس کی بات سن کر حیران ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھو سارا میں نہیں چاہتا کہ اسے پتہ چلے کچھ بھی..... میں اسے پیار دوں اور وہ ماہی کو چھوڑ دے"
فارس کی دلیل سن کر سارا تپ گئی تھی

"فارس حد ہے ویسے تمہاری"
وہ غصے سے کپڑے لے کر باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

دروازہ نوک کر کے اندر گئی منہل ابھی تک اسی پوزیشن میں تھی

آنکھیں رونے سے سرخ ہو چکی تھی

"منہل نیچے کیوں بیٹھی ہو اوپر بیٹھو"

سارے منہل کو اٹھا کر اوپر بیٹھایا

"رو کیوں رہی ہو ہم سب ہے نا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ فارس بھی ایک دو دن میں ٹھیک ہو جائے گا"

منہل نے ہاں میں سر ہلادیا



"مجھے آپنی بہن ہی سمجھو شیئر کر سکتی ہو میرے ساتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی"

یہ پہلا لفظ تھا جو اس نے بولا تھا

"شباباش چلو اب اٹھ کر یہ چینیج کر لو۔۔۔۔۔ کل رقصم لوگ تمہارے ڈریس لے آئیں گے"

Posted On Kitab Nagri

سار انے کہا

منہل کپڑے لے کر واشروم میں چلی گئی تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی تو سارا وہیں بیٹھی تھی

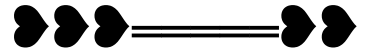
"منہل میں کھانا لے کر آتی ہوں تم ریلکس ہو جاؤ"

"نہیں مجھے بھوک نہیں ہے"

"ایسے بھوک نہیں ہے تم رکو میں لے کر آتی ہوں"



سارا کہہ کر باہر چلی گئی



وقت کبھی رکتا نہیں ہے آہستہ آہستہ گزر جاتا ہے چاہے برا ہو یا اچھا۔۔۔۔۔۔
ماہی تو پہلے ہی منہل ساتھ بہت مانوس تھی اب اور بھی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

فارس اور منہل کے درمیان کبھی بات نہیں ہوئی تھی فارس آپنی روٹین سے آفس جاتا اور گھر لیٹ آتا

ماہی کے روم میں بھی نہیں جاتا تھا نیچے ہی اس سے مل لیتا
آج پھر وہ لیٹ آیا تھا

"السلام علیکم"

سلام کہہ کر اس نے ماہی کو گود میں اٹھالیا

"فارس شادی ہو چکی ہے تمہاری اب تو گھر جلدی آجایا کرو"

ستارا بیگم بولی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منہل ہمیشہ کی طرح خاموش بیٹھی تھی

"چاچو آپ ہمیں باہر لے کر جائیں شادی کی خوشی میں"

ثانیہ اور احمد بولے تھے

پہلے تو فارس نے انھیں گھورا تھا وہ دونوں چپ کر کے بیٹھ گئے

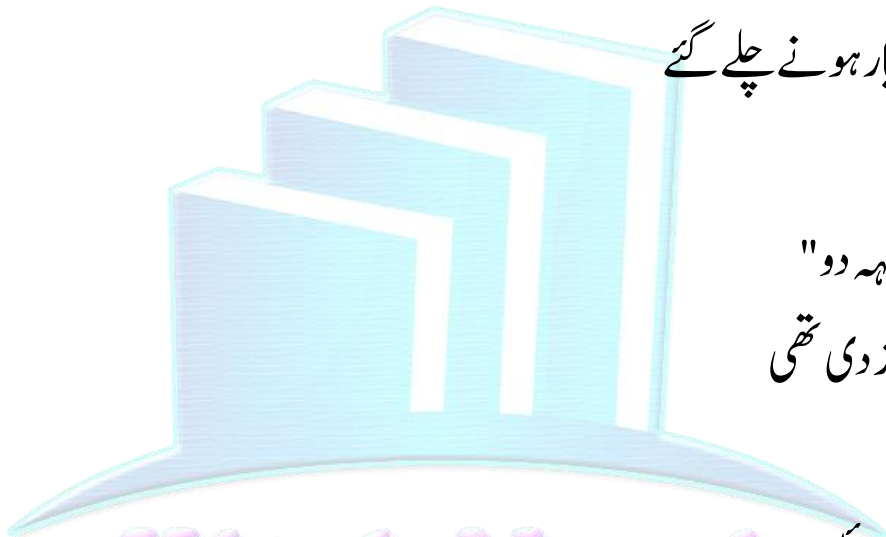
Posted On Kitab Nagri

"اچھا آپ سب تیار ہو جائیں ڈنر میری طرف سے"
فارس نے دونوں کے اترے چہرے دیکھ کر کہا

"تھینک یو چاچو"

وہ دونوں خوشی سے تیار ہونے چلے گئے

"ثانیہ ماما بابا سے بھی کہہ دو"
اس نے پیچھے سے آواز دی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"موم آپ بھی تیار ہو جائیں"
"نہیں بیٹا آپ سب جائیں میں اور تمہارے بابا گھر رکتے ہیں"
ستارا بیگم بولی

"ماما آپ بھی چلیں پلیز"

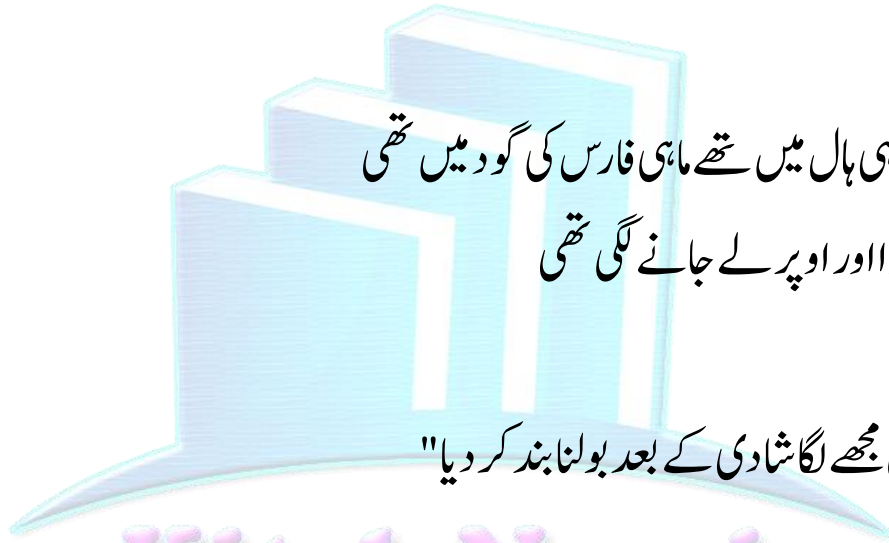
آج منہل فارس کے سامنے شادی کے بعد پہلی دفعہ بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

ستارا بیگم کی خواہش پہ ہی وہ اسے ماما اور آصف صاحب کو بابا کہنے لگی تھی

"نہیں بیٹا آپ لوگ انجوائے کرو۔۔۔۔۔ میں آپ کے بابا کو دیکھ لوں میڈیسن پتہ نہیں لی ہیں یا نہیں"

کہہ کر وہ اٹھ گئی



اب منہل فارس اور ماہی ہال میں تھے ماہی فارس کی گود میں تھی
اس نے ماہی کا بازو پکڑا اور اوپر لے جانے لگی تھی

"تو آپ بولتی بھی ہیں مجھے لگا شادی کے بعد بولنا بند کر دیا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا

منہل اچانک رک گئی

"نہیں سروہ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"I'm your husband not sir SO it's better to call me faris just faris"

"understand

"جی سر"

اب کی بار وہ دانتوں کے نیچے زبان دبا گئی



منہل ماہی کے ساتھ تیار ہو کر نیچے آئی تھے سب اس کا انتظار کر رہے تھے

Kitab Nagri
اسلام علیکم

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

گرے فراک پہ ریڈ نفاست سے کام کیا گیا تھا ریڈ کپری اور ریڈ اور گری ہی کمینیشن کا دوپٹہ شانوں پہ پھیلا رکھا تھا



شادی کے بعد سے آج پہلی دفعہ تیار ہوئی تھی

ماہی بھی گری شریٹ ساتھ ریڈ جینز پہن کر آئی تھی

www.kitabnagri.com

فارس کو منہل اپنے دل کے بہت قریب لگی تھی فارس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی فارس نے موبائل نکال کر ایک تصویر بنائی تھی دونوں کی

"واقعی لوگ سہی کہتے ہیں بیٹی ماں کی پر چھائی ہوتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

شمر ابولی تھی

فارس بلیو جینز پہ بلیک ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا اور پرو قار لگ رہا تھا
منہل نے اسے ہمیشہ آفس ڈریس میں ہی دیکھا تھا وہی معمول کے مطابق پینٹ کوٹ۔۔۔ آج وہ بہت مختلف
لگ رہا تھا

سب باہر آ گئے

"تم لوگ ایک گاڑی میں چلو ہم دوسری میں آتے ہیں"
حیدر نے کہا۔۔۔۔ شادی کے بعد آج وہ پہلی دفعہ باہر جا رہے تھے اس لئے وہ ان کو سپیس دے رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں بھائی ہم اکٹھے چلتے ہیں"

منہل جھٹ سے بولی تھی کیوں کے دو جانتی تھی فارس کے ساتھ جا کر وہ بور ہوگی

فارس نے بھی اثبات میں سر ہلادیا

Posted On Kitab Nagri

حیدر پیچھے بیٹھنے لگا تب بھی منہل نے منع کر دیا اور خود پیچھے بیٹھ گئی

سارے راستہ وہ لوگ گپ شپ کرتے آئے تھے

گاڑی ایک فینس ریسٹورینٹ کے سامنے رکی تھی

سارا اور تیمور وہاں کھڑے تھے ان دونوں کو دیکھ کر سب کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی

مل کر وہ لوگ اندر چلے گئے

"ہمیں دیکھ کر اتنا شو کڈ کیوں ہوئے تھے"

سارا بولی

"ہمیں نہیں پتہ تھا تم لوگ بھی آرہے ہو"

ثمرانے جواب دیا

منہل صنم کو مس کر رہی تھی پتہ نہیں وہ اب اکیلی کیسے رہتی ہوگی فون پے تو اکثر بات ہوتی رہتی تھی لیکن آج وہ شدت سے یاد آئی تھی ان سب بہن بھائیوں کو ساتھ دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

"فارس تم نے بتایا نہیں انہیں کیا؟"

فارس نے نفی میں سر ہلادیا

"پاپا اس کے بعد پلے لینڈ بھی جانا ہے"

ماہی جو منہل کی گود میں بیٹھی تھی اس نے نئی فرمائش کر ڈالی

"نہیں بیٹا کھانا کھانے کے بعد گھر جانا ہے"

فارس بولا ساتھ ہی ماہی کا چہرہ اتر گیا

منہل کے دل کو کچھ ہوا تھا ماہی کو دیکھ کر اس نے ماہی کے کان میں کچھ کہا تھا ماہی مسکرائی تھی

www.kitabnagri.com

ماہی کا ڈمپل ابھرا تھا ڈمپل منہل کی کمزوری اس نے فوراً ماہی کے ڈمپل پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے

"لگتا ہے منہل کو ماہی کا ڈمپل بہت پسند ہے جب بھی مسکراتی ہے فوراً بھوسہ لے لیتی ہے"

شمر ابولی

Posted On Kitab Nagri

"بھا بھی مجھے ڈمپل بہت پسند ہیں۔۔۔۔۔ میری خواہش تھی میرے بھی ہوتا لیکن اب میری بیٹی کے ہے
۔۔۔۔۔ اگر میرا دل کرے تو کبھی بھی ناچھوڑوں"
منہل اپنائیت سے بولی تھی

سارنے ایک تیکھی نظر فارس پہ ڈالی جیسے کہہ رہی ہو دیکھ لو

فارس نے چہرہ نیچے کر لیا

"اور بیٹی کے پاپاکا"

شمرانے معنی خیز نظروں سے پوچھا

منہل نے نا سمجھی سے دیکھا کیوں کے اب تک اس نے فارس کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

پھر فارس کو دیکھا جو چہرہ نیچے جھکا کر بیٹھا مسکراہٹ چھپا رہا تھا

"اوہ آئی گیس ابھی تک فارس کے ڈمپل کا دیدار نہیں ہوا"

سارا بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

منہل سر جھکا گئی

"فففففففف منہل کتنا بلش کر رہی ہو یا ابھی تو۔۔۔۔۔ اہمم۔۔۔۔۔"

شرارت سے کہا

منہل پزل ہو رہی تھی اوپر سے وہ بیٹھی فارس کے سامنے تھی
منہل کو اب بار بار شرم محسوس ہو رہی تھی وہ بولی ہی کیوں تھی

منہل کے فون کی رنگ بجی تھی اس نے شکر کیا اور موبائل اٹھایا صنم کالنگ آرہا تھا اس نے جھٹ سے کال رسیو کر لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سلام دعا کے بعد جب منہل کال بند کرنے لگی تو صنم رو پڑی تھی

"صنم پلیز رومت"

منہل بے چین ہوئی تھی

سب کا دھیان اس کی طرف گیا تھا تبھی ویٹر کھانا سرو کرنے آیا منہل اٹھ کر سائیڈ پہ چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

سب نے نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا
ویٹر کھانا سرو کر کے جا چکے تھے تھوڑی دیر بعد منہل بھی واپس آگئی لیکن وہ اداس تھی

"کیا ہوا منہل سب ٹھیک تو ہے نا؟"

حیدر نے پوچھا

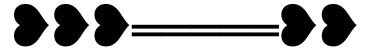
"جی بھائی بس صنم اداس ہو گئی ہے کبھی اکیلی نہیں رہی نا"
منہل نے جواب دیا اس کی آنکھیں نم تھی شاید وہ رو کر آئی تھی

پھر انہوں نے کھانا شروع کیا
منہل بے دلی سے کھانا کھایا تھا صرف تھوڑی سے بریانی لی وہ بھی بہت مشکل سے نگل رہی تھی

فارس کو محسوس ہوا تھا کہ وہ بہت اداس ہو گئی

کھانا کھانے کے بعد سارا اور تیمور واپس چلے گئے کیوں کہ ہانی کو وہ گھر چھوڑ کر آئے تھے

Posted On Kitab Nagri



صنم سارا راستہ غایب دماغ سے بیٹھی رہی اسے اتنا پتہ تھا کہ گاڑی ایک جگہ رکی تھی۔۔ کیوں رکی یہ نہیں پتہ تھا

گاڑی گھر کے سامنے رکی تھی اتر کر اندر جانے لگی تو گلی کو دیکھ کر ششدرہ گئی حیدر ہاتھ میں کچھ بیگ لے کر کھڑا تھا

وہ لوگ ہاشم صاحب کے گھر کے سامنے کھڑے تھے
دس بج رہے تھے عرفان کا گیٹ کھولا اور عنصر باہر آیا تھا جہاں کچھ لڑکے کھڑے تھے اس نے ایک چبتی نظر
منہل پہ ڈالی جو فارس کے ساتھ کھڑی تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا مطلب تھا عنصر باہر آچکا تھا

فارس جو گاڑی لوک کر کے پلٹنے لگا تھا اس کی نظر سامنے کھڑے عنصر پر گئی جو منہل کو دیکھ کر گھور زیادہ رہا تھا

اس نے منہل کا ہاتھ پکڑا اور اسے ساتھ اندر لے گیا منہل کو اس کا رویہ کچھ سمجھ نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

صنم تو انہیں دیکھ کر حیران ہو گئی تھی ہاشم صاحب بھی مراقبہ میں تھے

حیدر نے چیزیں صنم کو دی
صنم کچن میں جانے لگی تھی کچھ لینے کے لئے لیکن ثمرانے منع کر دیا

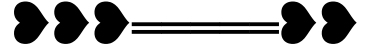
"تم نے جب کال کی تو منہل اداس ہو گئی تھی اس لئے ہم یہاں آ گئے"
حیدر بولا تھا

"یہ تو بہت اچھا کیا تم لوگوں نے جو آ گئے ویسے بھی بہت اداس تھے ہم"

ہاشم صاحب نے منہل کے سر پہ بھوسہ دیا تھا منہل ہاشم صاحب اور صنم کے درمیان میں چپک کر بیٹھی تھی

کافی دیر وہ باتیں کرتے رہے اب بارہ بجنے کے قریب تھے وہ لوگ اجازت لے کر گھر کو چلے گئے
گھر آ کر سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے
منہل کو بار بار فارس کا پوزیسیو ہونا یاد آ رہا تھا کیسے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر لے گیا۔۔۔۔
سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی

Posted On Kitab Nagri



حیدر تھکا تھکا سا صوفہ پہ بیٹھا تھا سب وہیں موجود تھے وہ لیپ ٹاپ گود میں رکھے کوئی کام کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا



"اب آپ بس کریں کل کر لیں باقی کام"
ثمر ابولی تھی

"یار بہت کام ہے کچھ سمجھ نہیں آرہی کل میٹنگ بھی ہے اور اوپر سے یہ"
حیدر نقاہت سے بولا تھا

www.kitabnagri.com

منہل جو ماہی کے ساتھ لگی ہوئی تھی ان کو جانب متوجہ ہوئی تھی

"بھائی کیا کام ہے میں کر دیتی ہوں"
منہل بولی تھی سب نے اس کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹرائی کرتی ہوں اگر ہو گیا تو.... میں جاب بھی تو کرتی تھی"
منہل نے اسے یاد کروایا تھا

"چلو آ جاؤ میری بہن میرا کام کرو"

حیدر نے لیپ ٹاپ اس کو دیا اور خود سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

منہل جلدی سے لیپ ٹاپ پہ اپنی انگلیاں چلانے لگی تھی

"یہ فارس کہاں ہے؟"

آصف صاحب نے پوچھا تھا سب منہل کی جانب دیکھ رہے تھے جو لیپ ٹاپ پہ کام کرنے میں مصروف تھی

www.kitabnagri.com

"مجھے اس لڑکے کی ذرا سمجھ نہیں آتی آفس ٹائمنگ پانچ بجے کی ہے اور یہ لیٹ نائٹ واپس آتا ہے"

ستارا بیگم تنک کر بولی تھی

"ماما کان کھینچیں اس کے آگیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر بولا تھا اور فارس نے آکر ستارا بیگم کے گرد بازو حائل کئے تھے

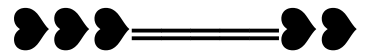
"بات مت کرو مجھ سے ہمارا نہیں کم از کم منہل کا ہی خیال کر لو تھوڑا"

ستارا بیگم آج اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھی منہل kam ختم کر چکی تھی اور اب وہ ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی

فارس نے ایک نظر منہل کو دیکھا جو اسے مکمل طور پہ نظر انداز کر رہی تھی وہ اٹھ کے نہیں جاسکتی تھی اس لئے چپ کر کے بیٹھی رہی

"او کے موم اب نہیں ہو گا کل پانچ بجے آپ کو گھر ملوں گا۔۔۔ میں چینج کر کے آتا ہوں"

فارس اٹھ کر اوپر چلا گیا



منہل ماہی کو اسکول کا کام کروا رہی تھی اچانک اس کے دماغ میں خیال آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ماہی تمہارے بابا سائل نہیں کرتے کیا؟"

جب سے منہل نے فارس کے ڈمپل کا سنا تھا وہ اتا ولی ہو رہی تھی دیکھنے کے لئے

وہ ایسی ہی تھی چپ رہنے والی لیکن جب ڈمپل دیکھتی تو پاگل ہو جاتی

ایک دفعہ یونی کے دوسرے ڈیپارٹ میں نیو سر آئے تھے اور ان کے بھی ڈمپل پڑتا تھا منہل اکثر اس ڈیپارٹ جاتی ہوتی تھی صرف ڈمپل دیکھنے کے لئے

"کرتے ہیں سائل جب میں اس کے پاس جاتی ہوں"

ماہی بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے آپ کے بابا کا ڈمپل دیکھنا ہے تو آپ آج اپنے بابا کو سائل کرنے پہ مجبور کر دینا اچھا"

منہل نے ماہی کو سمجھایا تھا

ماہی نے اچھے بچوں کی طرح بات مان لی

"چلو اب نیچے چلتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے بیگ بند کیا اور دونوں نیچے آگئی



پانچ بجے سب آکر ہال میں بیٹھ جاتے تھے
ابھی تھوڑی دیر ہی بیٹھی تھی کہ فارس سیڑھوں سے نیچے آ رہا تھا منہل حیران ہوئی تھی

آج پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا فارس ٹائم پہ گھر آیا تھا

"اب واپس چلا جاؤں آفس کیا؟"

فارس سب کی نظروں سے جھنجھلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں جناب آپ نے اپنا دیدار کروادیا آج یہی بہت ہے ہمارے لئے"

حیدر شوخی سے بولا تھا

فارس وہی سنجیدگی سے ہلکا سا مسکرایا تھا لیکن ڈمپل ظاہر نہیں ہوا تھا اور حیدر کے ساتھ بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بھائی اب آپ بھی۔۔۔"

"فارس کچھ ہضم نہیں ہوا مجھے اتنی جلدی مطلب۔۔۔"

اب کی بار شمر ابولی تھی

منہل خاموش بیٹھی فارس کی طرف ایک آدھ نظر ڈال لیتی لیکن اسے ڈمپل نظرنا آیا

ماہی اس کی گود میں بیٹھ گئی اور باتیں کرنے لگی تھی
احمد بھی شروع ہو گیا تھا ثانیہ موبائل میں لگی ہوئی تھی
ستارا بیگم اور آصف کہیں گئے ہوئے تھے

سب ان کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے لیکن فارس نے ابھی تک سہائل نہیں کی تھی

کیوں کے جب وہ آفس سے آیاتب کمرے میں جاتے ہوئے ان کی باتیں سن چکا تھا

ماہی تھک گئی تھی اتنی باتیں کر کر کے آخر وہ بول پڑی

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ سائل کیوں نہیں کر رہے؟"
منہل گھبرا گئی تھی کہیں وہ اس کا پول ہی ناکھول دے

"کیوں"

فارس جان بوجھ کر انجان بنا تھا

اس سے پہلے ماہی اپنا منہ کھولتی منہل جھٹ سے بولی تھی

"ماہی آپ کا ہوم ورک رہتا ہے نا چلو کام ختم کر کے آتے ہیں"

منہل کھڑی ہو کر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن ماما وہ تو ہو گیا تھا نا"

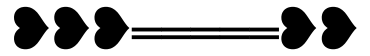
ماہی معصومیت سے بولی تھی

"نہیں رہتا تھا اب چلو"

اس نے فارس کے پاس آکر ماہی کا بازو پکڑا تھا منہل کی نظر فارس سے ٹکرائی اس نے اسی وقت نظریں جھکالی

Posted On Kitab Nagri

اوپر آکر اس نے شکر ادا کیا تھا
اور ماہی کو لے کر اوپر آگئی



"بابا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟"
صنم فکر مندی سے بولی کیوں کے پچھلے کچھ دنوں سے ہاشم صاحب پریشان نظر آنے لگے تھے



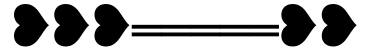
"ہاں بیٹا ٹھیک ہوں میں"
ہاشم صاحب شفقت سے بولے تھے

"نہیں بابا آپ بتا نہیں رہے مجھے لیکن کوئی نا کوئی بات ہے جو آپ چھپا رہے ہیں مجھ سے"
صنم کوئی سوئی ابھی تک وہیں تھی

"نہیں بابا کی جان کچھ نہیں ہوا مجھے"

Posted On Kitab Nagri

ہاشم صاحب نے اسے گلے سے لگالیا اور چپکے سے آنسو بہائے تھے



رقصم نے انھیں گھر بلایا تھا لیکن منہل نے منع کر دیا تھا آج ہاشم صاحب کا فون آیا تھا اس نے منہل کو فارس کے ساتھ آنے کا کہا تھا منہل نے ستارا بیگم سے بات کی تھی انھیں کوئی اعتراض نہیں تھا

اصل مسئلہ فارس سے بات کرنے کا تھا وہ ستارا بیگم کو بھی نہیں کہہ سکتی تھی کہ فارس سے بات کریں اس لئے خاموش ہو گئی

فارس گھر آ گیا تھا اور اب وہ اپنے روم میں تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ بات کیسے کرے

www.kitabnagri.com

آخر وہ فارس کے کمرے کی جانب چل دی

اس نے ہمت جتا کر دروازہ نوک کیا تھا اجازت ملنے پہ وہ اندر چلی گئی

ان دو مہینوں میں آج وہ پہلی دفعہ کمرے میں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کمرہ کافی بڑا تھا گرے اور بلیک کمبینیشن کا تھا جہازی سائیڈ بیڈ تھا سائیڈ ٹیبلز پہ لمپ پڑے تھے ڈریسنگ ٹیبل جس پہ مختلف استمال کی چیزیں پڑی تھی ڈریسنگ کے ریک میں بیش قیمت گھڑیاں پڑی تھی جو تعداد میں کافی تھی ایک ریک میں گلاسز پڑے تھے

دیوار پہ بڑی سے ایل سی ڈی نسب تھی کمرہ ہر لحاظ سے خوبصورت تھا اس نے ثمر اور ستار ابیگم کا کمرہ دیکھا تھا خوبصورت تو وہ بھی تھے لیکن یہ کمرہ خوبصورت ترین تھا بلکل فارس کی طرح

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس نے پورے کمرے کا جائزہ لیا اور پھر فارس کی طرف دیکھا جو اسے دیکھنے میں مصروف تھا

"وہ میں۔۔۔۔۔"

لیکن اس میں کچھ کہنے کی ہمت نہیں تھی وہ کافی دیر کھڑی رہی لیکن وہ نابولی فارس انتظار کر رہا تھا کہ وہ بولے
لیکن بے سود آخر وہ خود ہی بول پڑا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تیار ہو جاؤ چلتے ہیں ہم"

فارس کو ستارا بیگم بتا چکی تھی بس وہ اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا

منہل نے اثبات میں سر ہلا دیا اور بھی نکلنے لگی تھی

"منہل"

فارس نے پکارا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ج جی سر۔۔۔"

وہ ہڑبڑاہٹ میں بولی تھی

"میں شوہر ہوں تمہارا نممجھ سے بلا جھجک کچھ بھی کہہ سکتی ہو"

فارس سروالی بات جان بوجھ کر نظر انداز کر گیا تھا

وہ سر ہلا گئی

"جاؤ تیار ہو جاؤ میں آ رہا ہوں"

فارس کے کہنے پہ وہ جلدی سے باہر نکل گئی



کھانا کھا کر وہ فارغ ہوئے تھے کھانا باہر سے ہی منگوایا تھا کیوں کے صنم صرف گزارے لائیک ہی بناتی تھی اکثر عام اوقات میں بھی کھانا باہر سے ہی آتا تھا

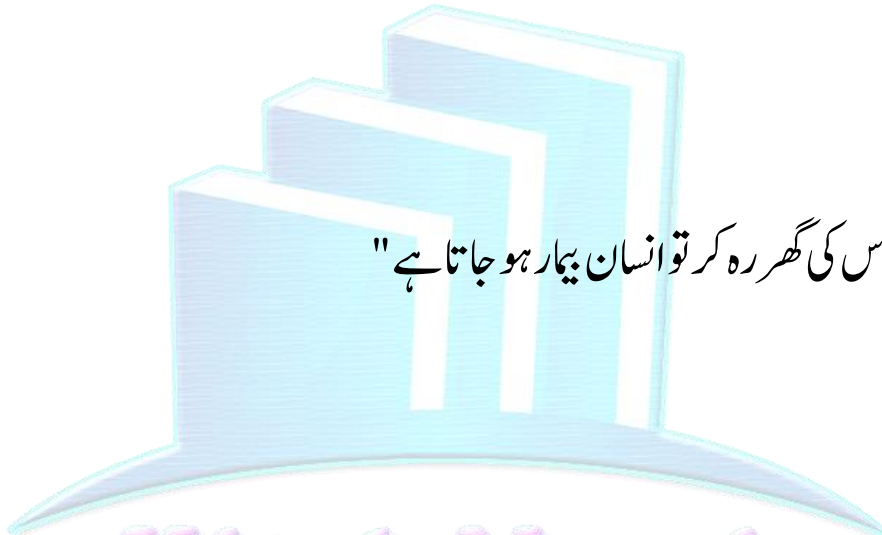
کھانے کے بعد سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا آپ سب کو میں نے ایک خاص مقصد کے لئے بلایا ہے یہاں"
ہاشم صاحب نے آپنی بات کا آغاز کیا تھا
سب متوجہ ہوئے تھے

"میں پنشن لے چکا ہوں"
ہاشم صاحب نے بتایا

"بابا کیا ضرورت تھی اس کی گھر رہ کر تو انسان بیمار ہو جاتا ہے"
منہل بولی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بس بیٹا زندگی کا کیا بھروسہ ہے"
ہاشم صاحب بولے

"بابا"
تینوں تڑپ گئی تھی

"میں نے سوچا زندگی میں ہی سب دے دوں آپ کو بعد میں کہاں تم لوگ چکر لگاتی رہو گی گورنمنٹ کے"

Posted On Kitab Nagri

وہاں ہنوز خاموشی تھی
صنم ہاشم صاحب کے کہنے پہ ایک بیگ اٹھا کر لائی تھی

ہاشم صاحب نے بیگ سے ایک فائل نکالی تھی

"بیٹا یہ گھر کے پیپرز ہیں تم تینوں سائن کر دو"
ہاشم صاحب نے فائل ان تینوں کو دے دی

"لیکن بابا۔۔۔"

انہوں نے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن ہاشم صاحب نے روک دیا پھر گھر ان تینوں کے نام کر دیا
بچے کھیل رہے تھے فارس اور اکمل خاموش بیٹھے تھے

پھر ہاشم صاحب نے منہل اور رقصم کو چیک دئے

"بابا اتنی رقم"
منہل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا یہ تم دونوں کا حصہ ہے"
وہ دونوں لب بھنج گئی

پھر وہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہوے

دو شاپنگ بیگ نکال کر ان دونوں کو دے دئے جس میں بیش قیمت گھڑیاں تھیں
اور پھر ایک اور شاپنگ بیگ فارس کو تھما دیا
"بیٹا یہ شادی کا تحفہ سمجھ کے رکھ لو"

"انگل ان سب کی ضرورت نہیں تھی"
فارس بولا

"شادی جن حالات میں ہوئی میں کچھ دے نہیں سکا یہ اپنے پاس رکھو"
فارس ہلکا سا مسکرایا
منہل نے ڈمپل دیکھنا چاہا لیکن بے سود

Posted On Kitab Nagri

"باقی جو بینک میں ہی وہ میری اس بیٹی کے لئے میرے بعد تم دونوں اسے بہن سمجھنا"

"انکل آپ ایسی باتیں نا کریں ہم اس کے بھائی ہیں اور رہیں گے اور اللہ پاک آپ کا سایہ ان پہ سلامت رکھے"

فارس بولا

پھر وہ لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے تھے

ر قسم اور اکمل اجازت لے کر جا چکے تھے لیکن منہل لوگ پاس ہی رہتے تھے اس لئے تھوڑی دیر اور رک گئے

ہاشم صاحب سونے چلے گئے ماہی بھی سوچکی تھی اب وہ تینوں بیٹھے تھے وہاں ہنوز خاموشی تھی

اس خاموشی کو صنم نے توڑا تھا

"آپ دونوں چپ رہ سکتے ہیں لیکن میں نہیں۔۔۔۔۔ باتیں کریں"

وہ ہلکا سا مسکرائے تھے

"فارس بھائی اس دن کے لئے سوری"

اس کا اشارہ پہلی ملاقات کی جانب تھا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں ہوتا ہے ایسا"
دل کھول کے مسکرایا تھا
منہل ماہی کی جانب متوجہ تھی

"فارس بھائی ڈمپل"
صنم زور سے بولی تھی منہل نے اس کی جانب دیکھا تب تک وہ نارمل ہو گیا تھا

"دید اتو ڈمپل کی دیوانی ہے"
منہل نے آنکھ بھی دیکھائی لیکن وہ کہاں چپ رہنے والی تھی

"ماما کے بھی ڈمپل تھا لیکن ہم میں سے کسی کے نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ ماما ڈمپل ہمیں چھونے بھی نہیں دیتی
تھی خود جب ماما سائل کرتی یہ شروع ہو جاتی تھی"
فارس کو اب سمجھ آیا تھا یہ کے ماہی کے ڈمپل ساتھ اتنا لگاؤ کیوں ہے

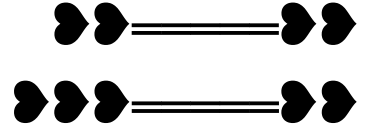
"فارس بھائی دید انکھیں دیکھا رہی ہے مجھے"
صنم بولی تھی

منہل جو اسے گھور رہی تھی فارس کے دیکھنے سے اس نے گڑبڑا کر نظریں پھیر لی

Posted On Kitab Nagri

"منہل کچھ نہیں کہنا میری پیاری بہنا کو"
فارس نے تھوڑا ڈپٹا تھا

"ہو نہ مجھ سے بات نہیں کرتے اب کتنے اچھے بن رہے ہیں"
منہل بڑبڑائی تھی



رات کے دو بجے منہل کے موبائل کی بیل ہوئی تھی
منہل نے دیکھا تو صنم کا لنگ جگمگا رہا تھا
منہل پریشان ہو گئی تھی اس نے جھٹ سے کال اٹینڈ کر لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم کی بات سن کر منہل کے ہاتھ پاؤں پھول گئے وہ بھاگ کر فارس کے کمرے میں گئی دروازہ کھلا تھا وہ بغیر نوک
کئے اندر چلی گئی

دروازہ اتنی زور سے کھولا تھا کہ فارس کی نیند خراب ہو گئی اس کے ماتھے پہ بل پڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

منہل کو اتنی رات کمرے میں دیکھ کر پریشان ہوا تھا

"منہل آپ؟"

"پ پلینز جلدی چلیں م م میرے بابا ہسپتال میں ہیں"
منہل روتے ہوئے بولی تھی

"اوکے اوکے میں ابھی چینج کر کے آتا ہوں"
منہل باہر چلی گئی

ماہی کو وہ ثانیہ کے کمرے میں چھوڑ آئی تھی اب باہر کھڑی فارس کا انتظار کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں وہ ہسپتال میں موجود تھے صنم انھیں سامنے ہی نظر آگئی وہ زار و قطار رو رہی تھی

منہل بھاگ کر صنم کے پاس آئی تھی

"آپی بابا"

Posted On Kitab Nagri

دونوں رورہی تھی منہل کو دیکھ کر فارس کو کچھ ہوا تھا

فارس نے دونوں کو پاس پڑے پنچ پہ بیٹھایا

اور وہ خود ڈاکٹر پاس چلا گیا تھوڑی دیر بعد واپس آیا تھا

"آپ لوگوں نے بتایا نہیں انکل کو کینسر ہے ہم کسی اچھی جگہ سے علاج کروا لیتے"

فارس نے گویا دونوں پہ بم پھوڑا تھا

"نہیں بابا نے ایسا کبھی نہیں بتایا"

دونوں نے کہا فارس بھی حیران ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی انکل آئی سی یو میں ہیں آپ لوگ دعا کریں"

اور ان کے پاس ہی بیٹھ گیا

صبح کے پنچ بج رہے تھے جب ڈاکٹر باہر آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

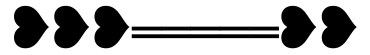
he was suffering from last three months & now it's last stage I'm "

"sorry to say but he is no more

وہ فارس کا کندھا تھپتھپا کر آگے گزر گئے
"صنم"



منہل چلائی تھی
صنم اس کے بازوؤں میں بیہوش ہو چکی تھی



ہاشم صاحب کی وفات کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا قسم کل واپس چلی گئی لیکن منہل ابھی ادھر ہی تھی
www.kitabnagri.com

فارس آفس سے سیدھا یہیں آجاتا تھا پھر صبح گھر جا کر چینج کر کے آفس
ماہی کبھی کبھی آجاتی تھی لیکن ثانیہ پاس ہی رہتی تھی

منہل کھانا لگا رہی تھی جب فارس گھر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے پانی دے کر صنم کو بلانے چلی گئی صنم منہل ساتھ باہر آئی تھی

"کیسی طبیعت ہے میری گڑیا کی"

فارس پیار سے بولا تھا

"ٹھیک ہوں"

صنم ناچاھتے ہوئے بھی مسکرا دی تھی

فارس صنم کو بالکل سارا کی طرح ٹریٹ کرتا تھا

ہاشم صاحب کی ڈیتھ کے بعد منہل تو کچھ سمجھل گئی تھی لیکن صنم بالکل ٹوٹ گئی تھی

فارس کی وجہ سے وہ جلد ہی اس ٹرانس سے نکل آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منہل کو فارس اور بھی عزیز ہو گیا تھا جس طرح اس نے ان کا خیال رکھا تھا

"صنم آپ اپنا سامان بھی پیک کر لو۔۔۔۔۔ ہمارے ساتھ چل رہی ہیں آپ"

فارس نے کھانا کھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں یہیں پہ"
صنم بولی تھی وہ جانا نہیں چاہتی تھی وہاں

"نہیں گڑیا آپ کیسے رہو گی اکیلی"
منہل خاموش بیٹھی تھی

"تایا ابو ہیں ناسا منے ہی تو ہے گھر"
صنم بولی تھی

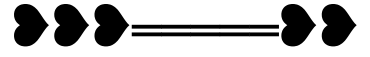
"ہاں ہاں کیوں نہیں صنم ہمارے ساتھ ہی رہے گی"
عرفان صاحب نے کہا تھا جو ان کی باتیں سن رہے تھے

www.kitabnagri.com

سلام کر کے انہوں نے کھانے کا بھی کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا

"چلیں جیسے آپ لوگوں کی مرضی"
فارس نے کہا

Posted On Kitab Nagri



منہل لوگ واپس آچکے تھے منہل پہلے بھی خاموش ہی رہتی تھی صرف تب جب فارس موجود ہوتا تھا لیکن اب وہ بالکل چپ ہو گئی تھی بس کبھی کبھی بات کر لیتی تھی

"منہل بیٹا یہاں آؤ"

آصف صاحب نے منہل کو اپنے پاس بلایا
منہل اٹھ کر ان کے پاس بیٹھ گئی

"میری بیٹی اداس کیوں ہے۔۔۔۔۔ میں ہوں نا آپ کا بابا"

آصف صاحب نے محبت سے سر پہ ہاتھ رکھا تھا
منہل کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

www.kitabnagri.com

"او نہیں میرا بچہ رونا نہیں ہے"

منہل نے سر ہلا کر آنسو صاف کئے

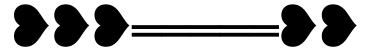
"اب یہ بتاؤ پریشان کیوں ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

"امین"

فارس نے دل میں کہا

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے روم میں چلے گئے



آج فارس جلدی آگیا تھا

ہال میں کوئی نہیں تھا شمر ملازمہ کو ساتھ لے کر لچ بنارہی تھی

وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا



فریش ہونے کے بعد وہ ماہی کے کمرے میں آیا

www.kitabnagri.com

ماہی اسکول سے آکر سو رہی منہل آنکھیں موندے بیڈ کراؤن ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی پلکیں نم تھیں شاید وہ

روئی تھی

"... اہممممم۔۔۔۔۔"

فارس نے آپنی موجودگی کا احساس دلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

منہل آنکھیں کھول کر جھٹ سے کھڑی ہو گئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ماہی سو گئی ہے"

منہل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں کیا صرف ماہی کو دیکھنے آیا ہوں"
فارس نے صوفہ پہ بیٹھتے ہوئے کہا

"جی؟"

اس نے نا سمجھی سے دیکھا

"کیسی ہو؟"

فارس نے جانچتی نظروں سے دیکھا

"ٹھیک ہوں"

اس نے مختصر سا جواب دیا



www.kitabnagri.com

فارس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لیا

"روکیوں رہی تھیں آپ؟"

ہاتھ ابھی بھی اس کی گرفت میں تھا

"نن نہیں تو۔۔۔ م میں کیوں رونے لگی"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہچکچا کر بولی

"لگ تو نہیں رہا"

فارس پھر بولا تھا

"نہیں سرم۔۔۔۔۔"

"شش۔۔۔۔۔ ڈونٹ کال می سر۔۔۔۔۔ اٹس فارس"

اس نے منہل کے ہونٹوں پہ انگلی رکھتے ہوئے کہا

منہل تو فارس کے بدلے روپ سے حیران تھی

"آج کے بعد ان آنکھوں میں آنسو نا آئیں"

اس نے ہاتھ ہلکا سا دبایا تھا

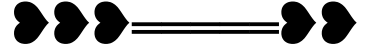
اس نے اثبات میں سر ہلادیا

"تیار ہو جاؤ پھر ہم شاپنگ پہ چلتے ہیں"

منہل شادی کے بعد سے ایک دفعہ بھی شاپنگ پہ نہیں گئی تھی

منہل بہت اداس رہنے لگی تھی وہ اس کا دھیان بٹانا چاہتا تھا اس لئے جلدی گھر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri



صنم کا آج لاسٹ پیپر تھا پیرز سے فری ہو کے بہت خوش تھی اس کا خیال دو تین دن رقصم اور پھر منہل کے پاس رہنے کا تھا

آج وہ اپنے گھر آئی تھی یہاں گزرے پل اور ہاشم صاحب کی یاد نے اسے افسردہ کر دیا

آتے ہوئے کھانا باہر سے لے آئی تھی

منہل اور ہاشم صاحب کی گاڑیاں پورچ میں کھڑی تھی

شادی کے بعد منہل کی گاڑی اب وہ استعمال کرتی تھی پلیٹ دھو کر کھانا نکال رہی تھی جب اسے کسی کے آنے کا

احساس ہوا تھا

www.kitabnagri.com

اس نے پیچھے دیکھا تو وہاں غنصر کھڑا تھا

"غنصر بھائی آپ۔۔۔۔ بیٹھیں نا"

غنصر ویسے ہی کھڑا اسے گھور رہا تھا

فارس ہال میں بیٹھا انتظار کر رہا تھا تبھی ستارا بیگم باہر آئی

Posted On Kitab Nagri

"فارس آج جلدی آگئے طبیعت تو ٹھیک ہے نا"
وہ پریشانی سے بولی

"جی ماما میں بالکل ٹھیک ہوں جب سے منہل آئی ہے شاپنگ پہ نہیں گئے میں نے سوچا اسے ضرورت ہوگی کسی چیز کی"



فارس موبائل پوکٹ میں رکھتے ہوئے بولا

"ہاں بیٹا ٹھیک ہے میں بھی سوچ رہی تھی"
منہل نیچے آگئی

www.kitabnagri.com

بلیو شارٹ شرٹ جس پہ سکن کام ہوا تھا ساتھ سکن ہی ٹراؤزر اور دوپٹہ بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا دوپٹہ گلے میں ڈالے وہ سیدھا فارس کے دل میں اتر رہی تھی

"ماشاء اللہ میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے منہل کا ماتھا چوما اور ان کی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی

"بلکل بہت پیاری ہے آپ کی بیٹی"

فارس نے کہا

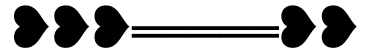
منہل نے سر جھکا لیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی

"شرم کرو تنگ مت کرو میری بیٹی کو"

ستارا بیگم نے فارس کو مصنوعی غصے سے کہا

"ہم لیٹ ہو رہے ہیں چلتے ہیں"

وہ دونوں مل کر باہر آ گئے



Posted On Kitab Nagri

عنصر پہلے بھی ایک دودفعہ صنم کو تنگ کر چکا تھا اب وہ گھبرا گئی تھی لیکن خود کو نارمل کیا ہوا تھا

یہاں آنے پہ سہی معنوں میں پچھتا رہی تھی وہ
وہاں تو عنصر کچھ لحاظ کر لیتا تھا لیکن اب تو یہاں اکیلی تھی وہ



"کھانا کھائیں گے آپ؟"
صنم ہچکچا کر بولی

"کھاؤں گا تو ضرور لیکن ابھی نہیں"
عنصر بولا تھا

صنم نے تھوک نگلا تھا

اور کھانا ٹبلیل پہ رکھ کر بیٹھ گئی

"دونوں میں سے ایک پہ سائن کر دو"

Posted On Kitab Nagri

عنصر نے نکاح نامہ اور ایک چیک اس کے آگے رکھا

چیک دس لاکھ کا تھا صنم نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھا

"بھ۔۔۔۔۔ بھائی عنصر۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ ک کیسام۔۔۔۔۔ مذاق ہے"

اب وہ بری طرح گھبرا گئی تھی

"دومنٹ ہیں تمہارے پاس سائن تو کرنے ہوں گے تمہیں دونوں میں سے ایک پر"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنصر نے گن نکال کر طویل پہ رکھی

صنم کے ماتھے پہ پسینہ آیا تھا

"اہاں گھبراومت۔۔۔"

عنصر نے صنم کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا وہ اچھل کر پیچھے ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نانا میرے آگے کوئی مزاحمت کام نہیں آئے گی تمہاری۔۔۔۔۔ جلدی سائن کرو مجھے اور بھی کام ہیں"

"آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے"

"تم نے نہیں لیکن تمہاری اس بہن نے بگاڑا ہے بہت کچھ میرا۔۔۔۔۔ اس کا بدلہ تمہیں چکانا ہو گا"

عنصر غصے میں آگیا تھا

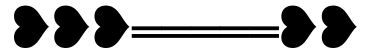
"دید اکا کوئی قصور نہیں ہے آپ نے چوری کی تھی اور۔۔۔۔۔"

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتی عنصر نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا

صنم منہ کے بل گری تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



منہل بیٹھی مسلسل ہاتھوں کو مسل رہی تھی

"سب گھروالوں ساتھ تو اتنی باتیں کرتی ہو میرے سامنے چپ کیوں کر جاتی ہو"

فارس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

منہل نے دودو جواب دیا تھا

فارس کا تھوڑی دیر پہلے والا رویہ دیکھ کر ریلکس ہو گئی تھی

"ہمممم۔۔۔۔۔ آپ بات کر سکتی ہیں انسان ہوں کوئی ڈر کیولا نہیں جو کھا جاؤں گا آپ کو"

فارس ڈرائیو کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا

"نہیں میں نے ایسا نہیں کہا"

منہل اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کتنا پرسکون اور باوقار ہے یہ انسان۔۔۔۔۔ خوش نصیب ہوں ایسا ہمسفر پا کر"

وہ دل میں سوچ کر مسکرائی تھے

"کیا دیکھ رہی ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

فارس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"کچھ نہیں"

اس نے ہڑبڑا کر نظریں پھر لی

"ویسے اگر آپ نے ڈمپل دیکھنا ہے تو آپ مجھے ویسا ہی رسپونس دیں گی جو ماہی کو دیتی ہیں"

فارس نے سنجیدگی دے کہا لیکن لہجہ شرارت سے بھرپور تھا

"استغفر اللہ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منہل کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا اس نے سٹپٹا کر چہرہ دوسری طرف کر لیا

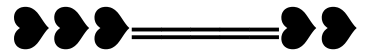
فارس کا قہقہہ بلند ہوا تھا

اب منہل نے ادھر دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی

Posted On Kitab Nagri

فارس نے گاڑی ایک لیڈی بوتیک کے سامنے روکی تھی
اور دونوں اتر کر اندر بڑھ گئے

منہل کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اس نے دوبارہ فارس کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی



صنم منہ کے بل گری تھی ہونٹ سے خون نکل رہا تھا اس نے جلدی سے ہونٹ صاف کیا

عنصر اس کی طرف بڑھ رہا تھا وہ قدم اٹھا کر پیچھے کو ہوئی تھی پیچھے دیوار کے ساتھ لگ گئی

وہ دونوں گن سے دور تھے صنم کے پاس سٹول تھا جس پہ شوپس رکھا ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم نے گلدان اٹھا کر عنصر کے سر میں مارا تھا اور باہر کی جانب ڈور لگا دی

عنصر بھی اٹھ کر اس کے پیچھے بھاگا تھا

صنم گاڑی نکالنے کی غلطی نہیں کر سکتی تھی اس لئے گیٹ سے باہر بھاگ گئی

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کو سڑک بالکل ویران تھی بھاگتے بھاگتے اس کے پاؤں میں کانچ لگ گیا

صنم کو بھاگنے میں مشکل ہو رہی تھی اور غصہ اس کے پاس پہنچنے والا تھا سامنے سے ایک گاڑی گلی میں داخل ہوئی
صنم نے ہاتھ ہلا کر روکا تھا

اس سے پہلے غصہ صنم تک آتا گاڑی رکی اور ایک جانا پہچانا چہرہ سامنے آیا تھا

"پلیز مجھے بچالیں اس سے"

صنم بول کر اس کے پیچھے ہو گئی اور اسے بازو سے پکڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احمر تیمور سے چھوٹا ہے جو یونی میں پڑھتا ہے وہ یہاں اپنے کسی دوست سے ملنے آیا تھا
کسی لڑکی کو دیکھ کر وہ رک گیا یہ کوئی اور نہیں بلکہ صنم تھی احمر شادی پہ اسے دیکھ چکا تھا

غصہ کا سرگلدان لگنے سے زخمی ہو گیا تھا اور دھوپ میں بھاگنے کی وجہ سے اسے چکر آنے لگے تھے احمر کے ایک
تھپڑ سے ہی وہ بیہوش ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

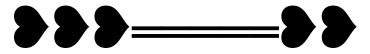
احمر نے تیمور کو بلا دیا جو عنصر کو گرفتار کر کے لے چکا تھا
آصف صاحب اور ستارا بیگم بھی ہاشم صاحب کے گھر آگئے تھے پھر وہ صنم کو ہسپتال لے آئے کیوں کے کانچ
لگنے کی وجہ سے زخم کافی گہرا تھا

ستارا بیگم نے فارس اور منہل کو ڈسٹرب نہیں کیا تھا کیوں کے ان کے خیال میں گھر جا کر بتادیں گے صنم نے بھی
کوئی ضد نہیں کی تھی

ڈاکٹر نے ڈرپ لگادی تھی کھانا کھانے اور پھر اتنا کچھ ہو جانے کے بعد صنم کو کافی کمزوری ہو گئی تھی
احمر آصف صاحب اور ستارا بیگم ہسپتال میں صنم کا بہت زیادہ خیال رکھ رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



منہل لوگ واپس آچکے تھے لیکن صنم ابھی نہیں آئی تھی فارس کی گاڑی پورچ میں رکی تھی

منہل اترنے لگی تو فارس نے ہاتھ تھام کر روکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آج سے تم اور ماہی میرے مطلب ہمارے روم میں شفٹ ہو جاؤ۔۔ اوکے"

منہل کے گال تھپتھپا کر باہر نکل آیا گاڑی سے شاپنگ بیگ نکال کر ملازم کو دئے

منہل ابھی تک گاڑی میں بیٹھی حیران تھی

فارس نے منہل کی طرف کا دروازہ کھولا

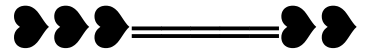
"اندر جانا ہے یا پھر یہیں رہنے کا ارادہ ہے؟"

"وہ آ رہی ہوں"

منہل جلدی سے گاڑی سے اتری اور اندر کی طرف ڈور لگادی

فارس نے مسکرا کر نفی میں سر ہلادیا

www.kitabnagri.com



"ماہی آپ کے بابا کہہ رہے تھے ہم اب ان کے روم میں شفٹ ہو جائیں لیکن ہم یہیں رہیں گے دیکھو کتنا پیارا

روم میں یہ پنک کمر اور بابا کا روم بلیک ڈر لگتا ہے وہاں ہے نا"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے کہا تو فارس نے ایک نظر اٹھا کر منہل کو دیکھا جو دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی اور جانتی نہیں تھی کے
ماہی یہ خوشی ختم کر دے گی

"کیوں بابا کاروم اتنا اچھا تو ہے۔۔۔۔۔"

فارس نے اتنا کہا اور ماہی نے ایک ایک لفظ ویسے ہی بولا جو منہل نے کہا تھا

"بابا آپ کے روم میں ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔ ماہی اور ماما اپنے روم میں ہی روکیں گیں۔۔۔۔۔ اور ماہی کو بابا کے
روم میں نیند نہیں آتی اور اس طرح اس طرح کی باتیں"

Kitab Nagri

فارس کو ماہی کے بولنے سے اندازہ ہو چکا تھا کہ یہ منہل نے اسے سکھایا ہے

جہاں ماہی کی آخری بات سن کر منہل نے خود کو کو ساتھ وہیں فارس نے اپنی ہنسی دبائی تھی

"ماہی یہ لاسٹ والی لائن اگین بولو"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

فارس نے منہل کی طرف دیکھ کر کہا

"اس طرح اس طرف کی باتیں"

ماہی اسی معصومیت سے بولی

Posted On Kitab Nagri

منہل کو وہاں رکنا مشکل ہو رہا تھا جلدی سے باہر کی جانب بڑھ گئی

"آپ کہاں جا رہی ہیں؟"

فارس کی آواز سے منہل کے چلتے قدم تھم گئے تھے

"ماہی آپ جاؤ کھیلو"

فارس نے ماہی کو باہر بھیج دیا منہل کا گلا خشک ہو گیا اسے لگا تھا اب فارس غصہ کرے گا

فارس قدم اٹھا کر اس کے پاس آیا تھا اور بازو سے تھام کر اپنے قریب کیا تھا۔

منہل کا دل تو باہر آنے کو تھا اس سے پہلے فارس کچھ کہتا تھا نیہ ڈور نوک کر کے اندر آئی تھی اور صنم کی زخمی حالت کا بتایا تھا

منہل جلدی سے نیچے آئی تھی

صنم صوفہ پہ بیٹھی تھی ستارا بیگم اس کے ساتھ بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"صنم میری جان کیا ہوا ہے"

صنم کا چہرہ مر جھا گیا تھا بلکل زرد رنگت ہو گئی تھی منہل اس سے ملتے ہی رونے لگی تھی اور صنم بھی مضبوط کندھا پا کر رو پڑی تھی

"دید اوہ غصہ بھائی۔۔۔۔۔"

اور پھر صنم نے روتے ہوئے ساری بات بتادی
منہل تو سر تھام کر بیٹھ گئی

"منہل بیٹا آپ صنم کو گیسٹ روم میں لے جائیں جب تک پاؤں ٹھیک نہیں ہوتا یہاں رہیں بعد میں اوپر شفٹ ہو جائیں گی"

ستارا بیگم نے کہا

"نہیں آنٹی میں ہو سٹل شفٹ ہوں جاؤں گی بہت بہت شکریہ"

Posted On Kitab Nagri

صنم بولی

"کیوں۔۔۔ آپ ہو سٹل نہیں جاؤ گی یہیں رہو گی ہمارے گھر ہمارے ساتھ"

اب کی بار فارس بولا تھا

"لیکن فارس بھائی۔۔۔۔۔"

صنم نے کچھ کہنا چاہا تھا

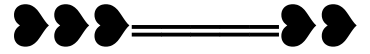
"کوئی لیکن و کین نہیں یہیں رہو گی کہانا اب فائل ہے۔۔۔۔۔ چلو اب جا کر ریٹ کر لو۔۔۔۔۔ منہل لے کر جاؤ"

فارس نے بات ختم کر دی

منہل اور ثانیہ صنم کو لے کر گیٹ روم میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں صنم دوا کے زیر اثر سو گئی



رات کو کھانا کھانے کے بعد منہل سے بات کرنے کی غرض سے اوپر گئی تھی ڈور نوک کر کے اندر چلی گئی



"اگر آپ بڑی ہیں تو میں بعد میں آجاتی ہوں"
منہل نے کہا

"نہیں آؤ بیٹھو"

منہل اس کے پاس ہی بیڈ پہ بیٹھ گئی

"وہ آپ صنم کو ہوسٹل جانے دیں پلیز۔۔ وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی اور نا ہی میں چاہتی ہوں کہ وہ

-----"

Posted On Kitab Nagri

"تھنک یو سوچ"

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے"

فارس نے منہل کے گال تھپتھپائے تھے

منہل جلدی سے نظریں جھکاگی

"جب تک صنم کا زخم ٹھیک نہیں ہوتا صنم کے پاس رہو اس کے بعد یہاں"



فارس نے آنکھ سے اشارہ کر کے بیڈ پہ اشارہ کیا

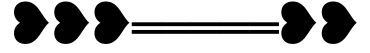
www.kitabnagri.com

"ماما بلارہی ہیں میں چلتی ہوں"

منہل دو سیکنڈ سے پہلے اٹھی اور باہر نکل گئی

ماہی کو لے کر وہ گیٹ روم میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri



اگلے دن ستارا بیگم اور منہل صنم کی چیزیں وہاں سے لے آئے تھے عرفان گھر نہیں تھے تائی اماں نے بھی کوئی بات نہیں کی تھی اور نا ہی انہوں نے بات کرنا مناسب سمجھا

اس بات کو دو دن ہو چکے تھے صنم کا زخم بھی بہتر ہو رہا تھا

صنم اور منہل گیسٹ روم میں ہی بیٹھی تھی
فارس ڈور نوک کر کے اندر آیا تھا ساتھ ہی عرفان بھی تھے

"بیٹا تم لوگ شاید مجھے معاف نہ کرو لیکن میں پھر بھی تم لوگوں سے معافی کا طلبگار ہوں"
عرفان صاحب نے ہاتھ جوڑ دئے

"نہیں تایا ابو پلیز ہمیں شرمندہ مت کریں"
منہل نے آگے بڑھ کے ہاتھ تھام لئے

Posted On Kitab Nagri

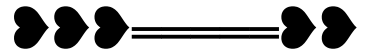
"بھائی عنصر نے جو بھی کیا یہ ان کا فعل تھا آپ کو معافی مانگنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے"

"بیٹا میں صنم کو آپنی بیٹی بنا کر لے گیا تھا گھر عنصر ایسا کرے گا مجھے امید نہیں تھی"

"تایا ابو ہمیں آپ سے کوئی شکوہ نہیں ہے"

صنم نے بات ختم کی تھی

دو تین ادھر ادھر کی باتیں کر کے عرفان صاحب اپنے گھر چلے گئے



"آپ عنصر کو باہر کیوں نہیں نکلا رہے۔۔۔۔۔ خدا کے لئے نکلا لیں باہر۔۔۔۔۔ میرا بچہ پتہ نہیں کس حال میں ہو گا"

www.kitabnagri.com

عرفان کے گھر آتے ہی ناہید شروع ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی ضرورت نہیں ہے اس بے غیرت کو یہاں لانے کی کوئی گھر سے اس کے پیچھے نہیں جائے گا۔۔۔۔۔
زمانے میں نکلنا دو بھر کر دیا اس نے۔۔۔۔۔ لوگوں کی ایسی باتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں مجھے۔۔۔۔۔
اس معصوم لڑکی کا کیا حشر کیا ہے اس نے کیا جواب دوں گا اپنے بھائی کو"

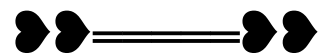
عرفان غصے میں غرایا تھا

"تمہاری وہ بچیاں اب اتنی بھی نہیں معصوم۔۔۔۔۔ بڑی کا بھی چکر ہی تھا اسی لئے تو تبھی نکاح کر کے اتنے امیر
گھر چلی گئی اور یہ صنم۔۔۔۔۔"

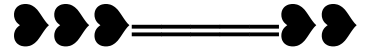
اس سے پہلے ناہید کچھ اور کہتی عرفان صاحب چلائے تھے

"بکو اس بند کرو تم آپنی۔۔۔۔۔ ہماری بھی بیٹی ہے کسی اور سے نہیں تو اس چیز کا ہی خوف کر لو تھوڑا"

کہہ کر ر کے نہیں تھے بلکہ اندر چلے گئے
ناہید وہیں سر پکڑ کر بیٹھ گئی



Posted On Kitab Nagri



ایک ہفتہ گزر چکا تھا صنم کا زخم بس تھوڑا سا رہتا تھا

ستارا بیگم نے تو الگ کمرہ سٹ کروایا تھا لیکن وہ ماہی کے روم میں شفٹ ہو گئی تاکہ منہل اور فارس کو ٹائم مل سکے

صنم پچھلے حالات سے واقف نہیں تھی اس لئے ماہی کے ساتھ ہی روم شیئر کر لیا

ایک ہفتہ منہل اور ماہی اس کے ساتھ گیسٹ روم میں ہی رکی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہی صنم کے ساتھ کافی اٹیچ ہو گئی تھی اور بنا ضد کئے رضا مند ہو گئی

اصل مسئلہ تو منہل کو تھا جو آج سے فارس کے کمرے میں شفٹ ہو رہی تھی ہمیشہ کے لئے۔۔۔۔۔

صنم نے واٹس ایپ اون کی تو کافی سارے میسجز آئے ہوئے تھے سب اس کی فرینڈز کے تھے

Posted On Kitab Nagri

جو پوچھ رہی تھی کے کہاں غایب ہو

کوئی بھی نہیں جانتی تھی کے کیا ہوا اس کے ساتھ اور صنم نے بھی کسی کو بتانا مناسب نہیں سمجھا

سب کو یہی کہا کے وہ دید اپاس آئی ہے چھٹیاں گزارنے کے لئے

فیس بک کھولی تو وہاں بھی سب فرینڈز کے میسجز تھے لیکن ان سب میں ایک لڑکا بھی تھا صنم کا ماتھا ٹھنکا تھا

جب آئی ڈی چیک کی تو وہ کوئی اور نہیں بلکہ احمر ہی تھا

"Assalam o alikum Sanam"

"How are you & what about your wound?"

www.kitabnagri.com

یہ دو میسج تھے جو چار دن پہلے سینڈ کئے تھے

پہلے تو صنم نے سوچ رپلائے ناکروں۔۔۔۔۔ پھر صنم کو یاد آیا اگر اس دن وہ نا آتا تو اس کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا

تھا۔۔۔۔۔ صنم کو ایک جھر جھری آئی تھی

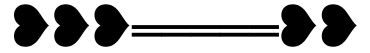
Posted On Kitab Nagri

پھر اس نے کچھ سوچتے ہوئے رپلائے کر دیا

"W.Salam I'm good & what about you"

"it's heeling now"

ان دو میسج کے جواب میں اس نے دور پلائے کئے اور موبائل سائیڈ پہ رکھ کر سونے کے لئے لیٹ گئی



فارس کمرے میں تھا اور منہل ہال میں بیٹھی سوچ رہی تھی کہ کیسے جائے وہ۔۔۔ ایک ترکیب ذہن میں آئی اور اٹھ کر ماہی کے روم میں چلی گئی

www.kitabnagri.com

صنم جو ابھی لیٹی تھی اٹھ گئی

"ارے دیدا آپ۔۔۔۔ سوئی نہیں ابھی تک؟"

صنم نے اسے دیکھتے ہی پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بس سونے جارہی تھی پھر تمہارا خیال آیا تو آگئی۔۔۔۔ نیا کرہ ہے کیسے نیند آئے گی تمہیں اس لئے سوچا آج تمہارے ساتھ سو جاتی ہوں۔۔۔"

صنم کو اور کچھ ناسو جھا تو بہانا بنایا تھا

"نہیں دید آپ جا کر سو جائیں اب عادت ہو گئی ہے اس گھر کی۔۔۔۔ ماہی ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ ویسے بھی ایک ہفتہ ہو گیا ہے میرے پاس سوتے ہوئے اب آپ بھائی پاس جائیں۔۔۔"

ساتھ ہی صنم نے آنکھ دبائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"استغفر اللہ صنم"

منہل جلدی سے بولی تھی

"بابا بابا۔۔۔۔۔"

صنم دل کھول کے ہنسی تھی

Posted On Kitab Nagri

"دیداجائیں اب آپ۔۔۔۔ مجھے بھی نیند آرہی"
صنم نے باسی لیتے ہوئے کہا اور بلیکٹ اوپر تک لے لیا

"چل منہل اب تو آخری ٹھکانا ہی ہے"
بڑبڑاتی ہوئی باہر نکل گئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

منہل کچن میں چلی ہائی ایک کپ سٹرونگ کافی بنائی اور لے کر باہر لان میں آگئی

"جب تک کافی ختم ہوگی تب تک فارس بھی سوچکا ہو گا۔۔۔۔۔ پھر جا کر سو جاؤں گی اور صبح جلدی باہر آ جاؤں گی"



خود سے پلان تیار کیا اور کافی کا سیپ لیتی ساتھ واک کرنے لگی تھی

اپنے خیالوں میں کھوئی واک کرنے میں مصروف تھی

"سونے کا ارادہ نہیں ہے کیا آج؟"

www.kitabnagri.com

اس کے عقب سے آواز آئی تھی

ڈر کے ایک دم اچھلی تھی آدھا کپ کافی کا زمین بوس ہو چکا تھا

"آپ نے ڈر ادیا"

Posted On Kitab Nagri

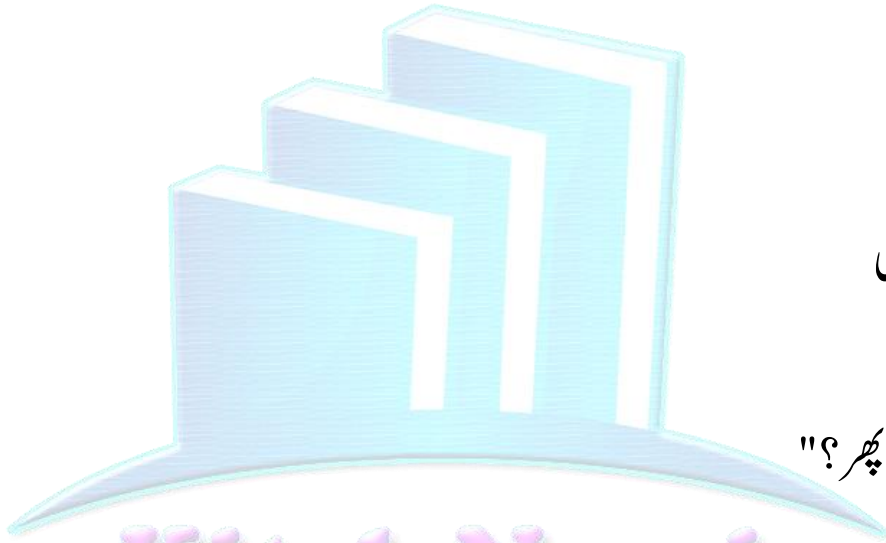
منہل نے شکوہ کیا تھا

"میں تو پوچھنے آیا تھا کہ سونے کا ارادہ ہے یا نہیں"

فارس نے نظریں چہرے پہ گاڑتے ہوئے پوچھا
"بس آنے والی تھی"

منہل اٹک اٹک کر بولی

"تو کیا خیال ہے چلیں پھر؟"



فارس نے ہاتھ تھام لیا منہل ایک دم گھبرا گئی تھی
فارس نے قدم اٹھایا تو وہ بھی ساتھ ساتھ چلنے لگی تھی

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا سائیڈ لمپ کی روشنی تھی وہ بھی مدھم سی

منہل کو اتنے خوابناک ماحول سے خوف آیا تھا اوپر سے یہ بلیک اور گرے کمینیشن وہ کانپ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"?Are you ok"

فارس نے منہل کے ہاتھ پہ گرفت مضبوط کر دی

"لائٹ اون کر دیں پلیز"
منہل نے ڈرتے ہوئے کہا

فارس نے لائٹ اون کی سارا کمرہ روشن ہو گیا
"آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی اس کمرے کی"



فارس نے کہا تو منہل ہلکا سا مسکرا دی

فارس منہل کو چھوڑ کر آگے بڑھا تھا سائیڈ ٹیبل سے مخمل کا ایک ڈبہ نکالا جس میں ایک نیکس تھا

نیکس نکال کر فارس نے اسے منہل کے گلے کی زینت بنایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اب اور بھی زیادہ خوبصورت ہو گیا ہے"

منہل ابھی تک شوک میں کھڑی تھی

فارس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا جسے منہل نے کچھ جھجھکتے ہوئے تھام لیا



"بس بہت سہ لیا اب صرف خوشیاں ہی ہوں گی"

منہل ہلکا سا مسکرائی تھا

اور اثبات میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"that's like my girl"

فارس کھل کر مسکرایا تھا اس کا ڈمپل ظاہر ہوا تھا منہل کا ہاتھ با اختیار اٹھا تھا اور اس نے فارس کے ڈمپل کو محسوس کیا تھا

"آج سے یہ ڈمپل بھی تمہارا اور یہ ملک فارس آصف بھی پورے کا پورا تمہارا۔۔۔۔۔"

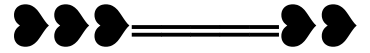
Posted On Kitab Nagri

فارس نے اسے یقین دلایا تھا

منہل کا بھی دل کیا تھا وہ اعتبار کرے اس پہ
صنم کا بھی اتنا خیال رکھا تھا فارس نے

"میں بھی آپ کی----- صرف اور صرف آپ کی"

منہل نے کہہ کر سر جھکا لیا



صبح منہل کی آنکھ کھولی تو کسی کے مضبوط حصار میں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے تو کچھ سمجھ نہیں آیا پھر آہستہ آہستہ یاد آیا تو مسکرا دی تھی

اس نے اٹھنا چاہا لیکن اٹھ نہیں پائی

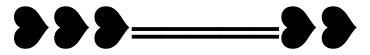
منہل نے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی لیکن پچھتائی تھی فارس نے حصار اور بھی مضبوط کر لیا

Posted On Kitab Nagri

وہ منمنائی تھی

"آج سنڈے ہے سب سو رہے ہیں۔۔۔۔۔ تم بھی سو جاؤ"

فارس نے اٹھنے کی کوشش ناکام کر دی
پھر تھک کر لیٹ گئی اور جلدی ہی گہری نیند میں چلی گئی



"آپی آپ کے سر کی کال آرہی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم نے منہل کو آواز دی جو کچن میں کچھ کھانا بنانے میں مصروف تھی

آج کاڈنر منہل تیار کر رہی تھی

سب نے حیرانی سے صنم کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"او"

صنم نے موبائل سکریں ان کے سامنے کر دی جہاں "سرفارس کالنگ" جگمگا رہا تھا

منہل جلدی سے باہر آئی تھی لیکن تب تک سب دیکھ چکے تھے

سب مسکرا رہے تھے

"وہ میں چیخ کرنا بھول گئی تھی"



منہل تھوڑا خجل سی ہو کر بولی تھی

www.kitabnagri.com

"بات کر لو جلدی یہ ناہو کے تمہارے شوہر نامدار گھر ہی آجائیں تم سے بات کرنے کے لئے"

شمرانے شرارت سے کہا تھا جب کے منہل تو اتنی سی بات پہ ہی بلش کر گئی تھی

"Minhal are you blushing"

Posted On Kitab Nagri

ثمر اکو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا

"موبائل ہم اپنے پاس رکھتے ہیں دیکھتے ہیں فارس گھر آتا ہے یا نہیں جلدی"

ثمر اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھی

"وہ میں کھانا دیکھ لوں"

کہہ کر جلدی سے کچن میں غائب ہو گئی

ابھی آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا کہ فارس ہال میں داخل ہوا تھا سب کے چہرے پہ ہلکی ہلکی سی مسکراہٹ تھی

فارس نے چاروں طرف دیکھا لیکن منہل نظر نہیں آئی

سلام کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا منہل وہاں بھی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

چینج کر کے نیچے آیا لیکن منہل نادار

"بھا بھی منہل کہاں ہے؟"

آخر فارس نے پوچھ ہی لیا

"خریت؟"

ثمرانے ہنسی کنٹرول کی

"ہاں وہ حسن کو شادی ہے تو شاپنگ پہ جانا تھا لیکن اس نے کال نہیں اٹینڈ کی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او پس۔۔۔"

ثمرانے موبائل فارس کے سامنے کر دیا اور سب بتا دیا

فارس مسکرایا تھا

"کہاں ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

فارس کے پوچھنے پہ ثمرانے کچن کی طرف اشارہ کیا اور فارس اٹھ کر ادھر چلا گیا

منہل اسے پہچان گئی تھی اور ہلکا سا مسکرا گئی

"آپ چلیں میں آتی ہوں باہر"

منہل نے کہا تو فارس مسکراتھا

"پتہ چل گیا تمہیں"

فارس نے اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

"بلکل مجھے پتہ چل جاتا ہے جب بھی آتے ہیں آپ"

منہل اب چہرہ اس کی طرف کر کے بولی

"کوئی آجائے گا۔۔۔۔۔ چلیں آپ"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے اس کے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے کہا

"ہم نے شاپنگ پہ جانا ہے جلدی کرو"

"لیکن آج ڈنر میں نے بنایا ہے"

منہل منہ بسور کر بولی

"مسز کھانا آپ کے ہاتھ کا ہی کھائیں گے اس کے بعد شاپنگ پہ"

Kitab Nagri

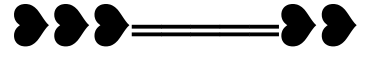
www.kitabnagri.com

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ تھوڑا سا کام رہتا ہے آتی ہوں بس"

"انتظار کر رہا ہوں جلدی آنا"

منہل خود کو دنیا کی خوش قسمت لڑکی تصور کر رہی تھی جلدی سے کام نبھانے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri



حسن کی شادی اٹینڈ کر کے واپس آرہے تھے ماہی تو راستے میں ہی سو گئی تھی لیکن منہل کافی خاموش بیٹھی تھی

تھکن کا احساس کرتے ہوئے فارس نے کچھ نہیں کہا تھا
سارا راستہ خاموشی سے گزرا تھا

گاڑی پورچ میں رکی تھی فارس نے اتر کر ماہی کو اٹھایا اور اندر کی جانب چل دیا منہل نے گاڑی لاک کی اور بیگ
لے کر اندر کی جانب بڑھ گئی

انہیں گھر آتے کافی لیٹ ہو گیا تھا سب سو رہے تھے فارس ماہی کو چھوڑ کر واپس آیا تو منہل جیولری اتار رہی تھی
فارس بھی چینج کرنے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں منہل بھی چینج کر کے واپس آچکی تھی

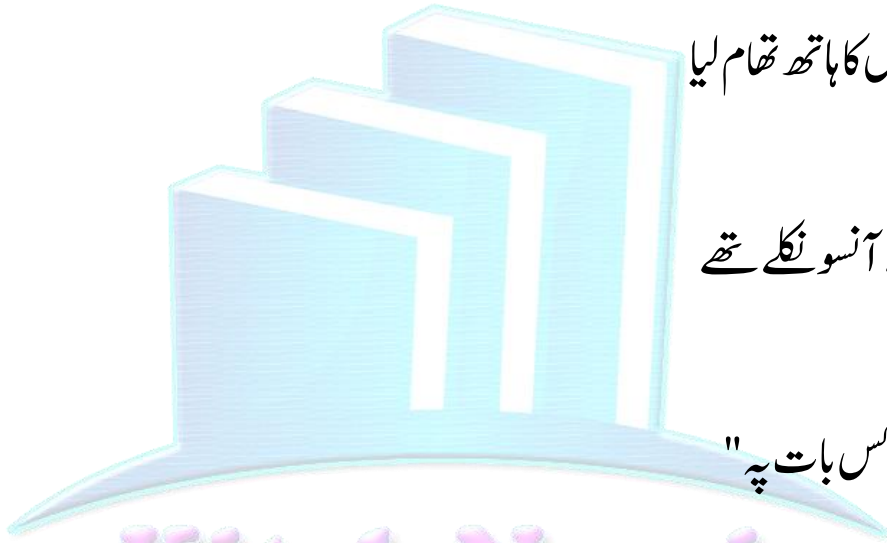
"کیا ہوا پریشان کیوں ہو؟"

فارس نے بلا آخری پوچھ لیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسی تو بات نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں"
منہل سر جھکا گئی

"اب مجھ سے بھی جھوٹ بولو گی کیا؟"



فارس نے نرمی سے اس کا ہاتھ تھام لیا

منہل کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے

"ارے ارے یہ رونا کس بات پہ"

فارس نے اس کے آنسو صاف کئے

"کیا اولاد پیدا کرنے والا ہی سب کچھ ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ جو اس سے محبت کرے اسے پلائے اس کا کوئی حق نہیں ہوتا کیا؟"

فارس کو یہ سن کر تعجب ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"دیکھو منہل ماہی کسی بھی صورت اس عورت پاس نہیں جاسکتی۔۔۔۔ اور نا ہی میں جانے دوں گا اس کے پاس
۔۔۔۔ تم ہی ماہی کی ماں ہو دنیا کا کوئی بھی شخص تم سے یہ حق نہیں چھین سکتا۔۔۔ اور آج کے بعد ایسی کوئی
فضول بات نہیں کرو گی"

فارس کے کہنے پہ وہ مسکرائی تھی

"ویسے کیوں نا ماہی کا ایک بھائی یا بہن آجائے تاکہ تمہارے دماغ میں ایسا کوئی خیال نا آئے"

فارس نے زو معنی بات کہی تھی جس پہ منہل بلش کر گئی

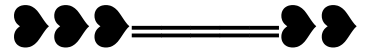
"میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔۔ تھک گئی ہوں آپ کو بھی صبح آفس جانا ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر اٹھ گئی تھی

فارس کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور منہل اس کے ڈمپل کے سامنے بے بس ہوئی تھی

"یہ یہ آپ چیٹنگ کرتے ہیں سائل کر کے"
منہل بولی تھی



صنم کا آج رزلٹ آنا تھا جس کے لئے وہ بہت ایکسائٹڈ تھی نہم میں تو بہت اچھے مارکس آئے تھے اب دہم کا آنا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیپ ٹاپ گود میں رکھے وہ رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی صرف پانچ منٹ رہتے تھے اور دل بری طرح دھڑک رہا تھا

"صنم بیٹا اچھا رزلٹ آئے گا کیوں فکر کر رہی ہو آدمی ہو جاؤ گی پہلے صحت ماشاء اللہ ہے"

Posted On Kitab Nagri

ستارا بیگم نے کہا تھا

"ماما میں نے بھی کہا ہے لیکن یہ سن ہی نہیں رہی"

منہل نے لتاڑا تھا

صنم کو فیس بک نوٹیفکیشن آیا تھا اس نے میسج بوکس کھولا تو احمر کا میسج آیا تھا

"👍👍 Best of luck"

میسج دیکھ کر صنم ہلکا سا مسکرا دی



"Thanks"

"Send me your roll no"

اگلا میسج دیکھ کر صنم کو حیرت ہوئی تھی۔

پھر صنم نے مسکرا کر رپلائے دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

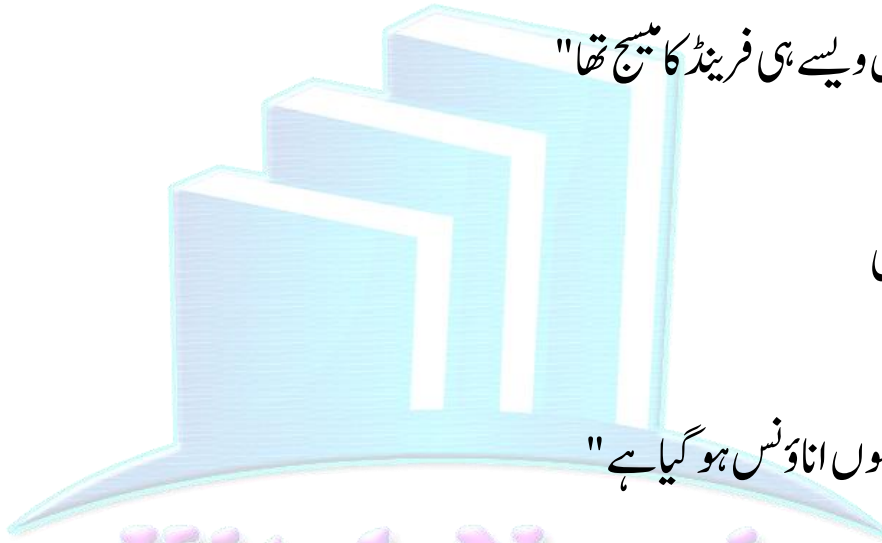
"خیر تو ہے ابھی تمہارے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے اور اب مسکرایا جا رہا ہے"

منہل نے کہا تو صنم نے جھٹ سے مسکراہٹ سمیٹ لی

"کچھ بھی نہیں ہے بس ویسے ہی فرینڈ کا میسج تھا"

صنم نے اپنی صفائی دی

"میں رزلٹ چیک کر لوں اناؤنس ہو گیا ہے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک تیس سیکنڈ بعد صنم نے شور کیا

"YAHOOOOOOO..... I got 1059 marks"

خوشی سے سب کے گلے ملی تھی

Posted On Kitab Nagri

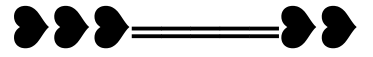
منہل نے فارس کو اور رقصم کو کال کر کے بتایا تھا

رقسم نے اسے آنے کا بتایا تھا تو منہل نے اسے یہاں آنے کا کہا تھا کیوں کہ وہ سارے معاملات سے بے خبر تھی

"CONGRATULATIONS"

صنم کو احمر کا میسج ملا تھا

پھر اسے رپلائے کر کے لیپ ٹاپ بند کر دیا کیوں کہ اس کی فرینڈز واٹس ایپ پہ زور و شور سے لگی ہوئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ آپ کا گفٹ"

رات کھانے کے بعد آصف صاحب نے اس کی طرف ایک گفٹ بیگ بڑھایا تھا

صنم نے مسکرا کر گفٹ لے لیا

"صنم جلدی کھولو مجھے تو دادا ابونے لیٹسٹ موبائل لے کر دیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ چہک کر بولی تو صنم نے کوورا تاارنا شروع کیا تھا

"iphone 11 pro"

ثانیہ بولی تھی

صنم نے پہلے منہل کی طرف دیکھا پھر آصف صاحب کی طرف

"انکل اتنے مہنگے فون کی کیا ضرورت تھی میرے پاس تو پہلے سے فون ہے"

صنم کچھ جھجک کر بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں آؤ میرے پاس"

آصف صاحب کے بلانے پر وہ اٹھ کر ان کے پاس چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ اتنے اچھے مار کس آئے ہیں آپ کے۔۔۔ اس لحاظ سے تو یہ چھوٹا سا تحفہ ہے"

آصف صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا

محبت شفقت پیار عزت ان کے لہجے میں کیا کچھ نا تھا

صنم کو ہاشم صاحب یاد آئے تھے اور بس پھر صنم پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہوئی تھی

"نامیرا بچہ رونا نہیں ہے"

صنم کو دیکھ کر منہل کے آنسو بھی باہر آنے کو تھے لیکن ضبط کر کے بیٹھی رہی آنکھیں ضبط کے مارے سرخ ہو رہی تھی

پاس بیٹھے فارس نے آہستہ سے ہاتھ تھام کا حوصلہ دیا تھا

"نہیں بس اب اور نہیں رونا"

Posted On Kitab Nagri

صنم نے اثبات میں سر ہلا کر آنسو صاف کئے

"تھنکس انکل"

صنم نے دل سے شکریہ ادا کیا تھا

"بابا بھی کہہ سکتی ہو مجھے۔۔ اچھا لگے گا"

آصف صاحب نے محبت اور مان سے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او کے بابا"

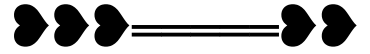
صنم نے مسکرا کر کہا تھا

"فارس اور حیدر دونوں میری بیٹی کا بہت اچھے کالج میں ایڈمشن کروانا ہے جو میڈیکل ایف ایس سی کے لئے

بیسٹ ہو۔۔۔۔۔ میری ثانیہ بیٹی انجینئر بنے گی اور یہ بیٹی ڈاکٹر"

Posted On Kitab Nagri

سب نے اتفاق کیا تھا پارٹی کی ساری تیاری کی ذمہ داری فارس اور حیدر نے لی تھی



آج ماہی کا PTM تھا منہل ماہی کو اسکول سے لینے گئی تھی واپسی پہ ماہی کے ضد کرنے پہ منہل اسے ریسٹورینٹ لے کر گئی تھی

ایک کین سے کوئی جانی پہچانی آواز آرہی تھی

"رین دیکھو ماہی اب میری بیٹی ہے۔۔۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ اب اس عمر میں وہ سگی اور سوتیلی ماں کے درمیان فرق کرے"

www.kitabnagri.com

فارس کی بات سن کر منہل کے قدم وہیں جم گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"تم مانتے ہونا کہ تم نے مجھ سے محبت کی تھی۔۔۔۔۔ ماہی ہماری بیٹی ہے تم کیسے کسی اور عورت کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہو۔۔۔۔۔ میں نے جو کیا وہ صرف ایک غلط فہمی کے طور پر کیا تھا۔۔۔۔۔ اب احساس ہو گیا ہے مجھے ہم پہلے کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں جیسے پہلی تھی"

ایک نسوانی آواز ابھری تھی جو رین کی تھی

"رین میری بات سنو۔۔۔۔۔"

فارس نے کچھ بولنا چاہا تھا

"فارس تم میری بات سنو۔۔۔۔۔ تم مجھ سے محبت کرتے تھے نا وہ بھی کبھی نا ختم ہونے والی۔۔۔۔۔ تم اس بات کا تو انکار نہیں کر سکتے نا۔۔۔۔۔ بس اتنا بتا دو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رین پھر بولی تھی

منہل کو یقین تھا کہ وہ کہہ دے گا کہ اسے صرف منہل سے محبت ہے اور کسی سے نہیں۔۔۔۔۔ صرف منہل کا فارس ہے لیکن سب اس کی سوچ کے برعکس ہوا

"میں اس سے انکار نہیں کر رہا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

فارس کی بات سن کر منہل کا دل گیا کے زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے اس میں اور کچھ بھی سننے کی ہمت نہیں تھی

اس نے ماہی کا ہاتھ پکڑا اور باہر لے آئی
گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف گاڑی کا رخ کیا

"ماما ہم تو کھانا کھانے جا رہے تھے اور وہ بابا ساتھ آئی کون تھیں"

"ماہی بیٹا پلیز آپ چپ کر کے بیٹھو ماما پریشان ہیں نا ہم بعد میں بات کریں گے۔۔۔۔۔ اور گھر کسی کو کچھ نہیں بتانا۔۔۔۔۔ صنم سے چیخ کر کے سو جانا آپ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضبط کے مارے منہل کا چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں

➤➤=====➤➤

➤➤➤=====➤➤

فارس گھر آیا تو سب ہال میں بیٹھے تھے منہل کی آنکھیں سو ج چکی تھیں رونے کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

گھر میں یہی کہا کہ سردرد ہے اس لئے ایسا ہو رہا ہے

فارس نے ایک گہری نظر منہل پہ ڈالی جو اسے اگنور کر رہی تھی فارس کو منہل کا رویہ عجیب لگا تھا پھر اٹھ کر کمرے میں چلا گیا

"منہل بیٹا جاؤ اسے ضرورت ہوگی کسی چیز کی"

ستارا بیگم کے کہنے پہ منہل اٹھ کر اوپر چلی گئی لیکن اپنے روم میں نہیں ماہی کے روم میں -----

منہل کافی دیر ماہی کے روم میں بیٹھی رہی پھر اندازے سے باہر آئی تو فارس ابھی بیٹھا تھا اس نے شکر کیا اور نیچے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا کھانے کے کافی دیر بعد منہل روم میں آئی تھی فارس لیٹ چکا تھا جاگ رہا تھا یا سو رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی

آہستہ سے سائیڈ پہ لیٹ گئی اور جلد ہی نیند کی پریاں اس پہ حاوی ہو گئی

فارس نے آنکھوں سے بازو ہٹایا اور ایک نظر منہل کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

فارس کی نیند اڑا کر خود سوچکی تھی



منہل صبح اٹھی تو فارس ابھی تک سو رہا تھا اس نے فارس کے کپڑے نکلے ساری چیزیں رکھ کر باہر چلی گئی

ماہی کو تیار کر کے ناشتہ تیار کرنے لگی تھی ناشتہ تو ملازمہ شمر کے ساتھ مل کر بناتی تھی لیکن آج وہ خود بنا رہی تھی شمر نے اسے منع بھی کیا کہ طبیعت نہیں ٹھیک لیکن منہل کام میں لگ گئی

فارس اٹھا تو وہ کمرے میں نہیں تھی فارس کو غصہ آیا تھا وہ اچھی طرح جانتی تھی صبح ساری تیاری وہی کرتی ہے فارس کی لیکن پھر بھی وہ چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

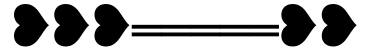
فارس نے وارڈروب سے کپڑے نکالے منہل جو نکال کر گئی تھی سب ویسے ہی پڑا تھا

تیار ہو کر نیچے آیا تھا

منہل ناشتہ لے کر آئی لیکن وہ بغیر ناشتہ کئے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

منہل کو افسوس ہو رہا تھا لیکن جیسے ہی کل والی باتیں دماغ میں گھومی پھر سے اسے غصہ آیا تھا



پورے دو دن گزر چکے تھے دونوں میں کوئی بھی بات ناہوئی تھی فارس رات لیٹ آتا اور صبح ناشتہ کئے بغیر ہی چلا جاتا۔۔۔۔۔ منہل ہر روز اس کے لئے کپڑے نکالتی لیکن فارس خود ہی اپنے لئے نکال لیتا اور منہل کی نکالی گئی چیزیں ویسے ہی پڑی رہتی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سب گھر والوں نے بھی یہ بات محسوس کی تھی لیکن سب خاموش رہے

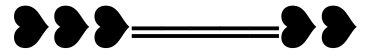
صنم کا بھی ایڈ مشن ہو گیا تھا اور اس نے کالج جانا شروع کیا تھا

فارس کے جانے کے بعد منہل نے دیکھا کپڑے آج بھی ویسے ہی پڑے تھے

منہل وہیں بیڈ کے ساتھ بیٹھتی چلی گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی

گھٹنوں میں سر دے روتی رہی اور پتہ نہیں کب ہوش سے بیگانہ ہو گئی

www.kitabnagri.com



منہل کی جب آنکھ کھولی تو خود کو ہسپتال کے کمرے میں پایا

نمر اور ستارا بیگم پاس بیٹھی تھی منہل نے مندی مندی آنکھیں کھولی

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا تمہاری ماما بتا رہی ہیں کہ سٹریس کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے۔۔۔۔۔ کیا پریشانی ہے آپ کو۔۔۔"

آصف صاحب بولے تھے

سب اس کے کمرے میں موجود تھے فارس سب سے بے نیاز دوا کی ہدایت پڑھ رہا تھا



"فارس تم نے کچھ کہا ہے اسے؟"

آصف صاحب نے اسے گھورا تھا

"بابا میں کیوں کچھ کہوں گا پوچھ لیں آپ اس سے"

فارس نے بے نیازی سے کہا

"جو بھی ہے آج کے بعد میری بیٹی کبھی ناروئے سمجھ آئی"

انہوں نے فارس کو تنبیہ کی تھی

تھوڑی دیر بعد سب اٹھ کر چلے گئے فارس نے پانی گلاس میں انڈیلا اور دوا اس کے سامنے کر دی منہل نے ایک نظر اسے دیکھا پھر چپ کر کے دوا لے لی

Posted On Kitab Nagri

فارس جانے لگا تو منہل نے بازو تھام لیا

"منہل سو جاؤ تم ریست کی ضرورت ہے تمہیں"

فارس بازو چھڑوا کر دوسری طرف آکر لیٹ گیا

"فارس پلیز ایسے ناراض ناہوں میرے ساتھ"

آج پہلی دفعہ منہل کا منہ سے اپنا نام سن کر سرشار ہو گیا

"میرے خیال میں مس منہل ناراض آپ ہوئی تھی میں نہیں"

فارس اٹھ کر بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ پوچھ بھی تو سکتے تھے کہ کیوں ناراض ہوں"

منہل نے شکوہ کیا تھا

"مس مجھے کیا پتہ آپ نے چپ کا روزہ کیوں رکھا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ پہلے مجھے یہ مس مس کہنا بند کریں"
منہل نے منہ بسور کر کہا تو فارس نے آپنی ہنسی روکی تھی اور سنجیدہ ہو گیا

"اب ہی پوچھ لیں کیوں ناراض ہوں"
منہل نے آپنی ناک سکیڑی تھی

"اچھا بتاؤ کیوں ناراض ہو؟"
فارس کے کہنے پہ اس نے بولنا شروع کیا تھا جیسے جیسے وہ بول رہی تھی فارس کی پیشانی پہ شکن ابھرے تھے

"اس کا مطلب تم نے مجھ پہ شک کیا اور آپنی آدھی ادھوری سنی بات پہ یقین"
فارس اب بہت سنجیدہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں میں شک نہیں کرنا چاہتی تھی"
"تم نے پوری بات نہیں سنی تھی"

"ہاں تو آپ نے بھی اس کے سامنے اقرار کیا تھا کہ آپ اس۔۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

فارس نے اس کی بات درمیان میں ہی ختم کر دی

"دیکھو منہل میں اس سے محبت کرتا تھا اور تم سے میں شاید عشق کرنے لگا ہوں

تھا اور ہے میں بہت فرق ہوتا ہے"

وہ خاموش ہوا تھا منہل اس کے دوبارہ بولنے کا انتظار کرنے لگی تھی

"آج سے دو سال پہلے مجھے تم سے محبت ہوئی تھی لیکن میں دوبارہ کسی عورت کے ہاتھوں ٹوٹ کر بکھرنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔ میں نے خود کو بہت روکا اور اپنے نفس پہ قابو رکھا اس دن جب تمہاری گاڑی لگی تب پورے ایک سال بعد دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔"

فارس نے منہل کا ہاتھ تھام لیا جو ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"پھر تم جاب کے لئے آئی میں تمہیں نہیں رکھنا چاہتا تھا جاب پہ لیکن دل کے ہاتھوں مجبور تھا پھر تمہیں جاب دی۔۔۔۔۔"

"اور وہ رشتہ جب ماما آئی تھیں؟"

Posted On Kitab Nagri

"اس بارے میں مجھے واقعی کچھ نہیں معلوم تھا"

"نکاح کے بعد آپ نے مجھے ماہی کے روم میں شفٹ کر دیا تھا۔۔۔۔"

اس نے شکوہ کیا

"ہاں کیوں کے میں وقت دینا چاہتا تھا تمہیں اگر تم میرے ساتھ یہاں ہوتی تو شاید میں انتظارنا کر سکتا"

فارس نے معنی خیز نظروں سے دیکھا

منہل پلکیں جھکا گئی

"اور جہاں تک بات رین کی ہے وہ تو شاید میری نفرت کے بھی قابل نہیں ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

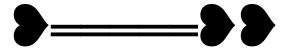
"پلیز مجھے معاف کر دیں میں نے آپ پہ۔۔۔۔۔"

وہ بولتے بولتے سر جھکا گئی

"جس بات سے میں ڈرتا تھا وہی ہوا۔۔۔۔۔ میں تمہاری بے رخی سے واقعی ٹوٹ گیا"

"پلیز معاف کر دیں نا"

Posted On Kitab Nagri



دو دن بعد گیٹ ٹو گیدر تھی سب زور شور سے تیاری میں مصروف تھے رقصم نے آنا تھا پھر پارٹی کی وجہ سے پروگرام کینسل کر دیا تھا

"منہل اور کتنی دیر لگاؤ گی اب چلو بھی"

فارس آدھے گھنٹے سے نیچے انتظار کر رہا تھا لیکن منہل کی تیاری ہی نہیں مکمل ہو رہی تھی
تھک ہار کر خود ہی اوپر آگیا

"بس آگئی"

منہل نے ایئر رنگ پہنتے ہوئے کہا

"ہمیشہ کی طرح بہت پیاری لگ رہی ہو"

فارس نے اس کا عکس مرر میں دیکھتے ہوئے کہا
منہل مسکرا گئی

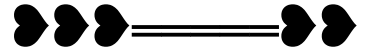
Posted On Kitab Nagri

فارس کا قہقہہ بلند ہوا تھا

"اچھا ٹھیک ہے چلو"

فارس پیچھے ہوتے ہوئے بولا اور منہل کا ہاتھ تھام کر باہر آگیا

ماہی اور صنم بھی تیار ہو چکی تھیں اور وہ چاروں شاپنگ کے لئے نکل گئے



منہل نے اپنے اور ماہی کے لئے ایک جیسی ڈریس لی فارس کے لئے شاپنگ کی اور صنم نے اپنے لئے کی

www.kitabnagri.com

شاپنگ سے فری ہو کر وہ لوگ ڈنر کے لئے چلے گئے

ڈنر کر کے باہر آ رہے تھے جب اچانک ایک لڑکی ان کے سامنے آگئی

اسے سامنے دیکھ کر فارس کے چہرے پہ ناگواری کے تاثر ابھرے تھے

Posted On Kitab Nagri

بلیک جینز پہنے ساتھ ریڈ ٹاپ فل میک اپ کئے کھڑی تھی

"یہ ماہی ہے نامیری بیٹی"

منہل یہ سن کر جان چکی تھی کے کون ہو سکتی نہیں

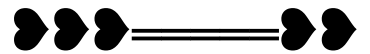
"نہیں یہ میری اور منہل کی بیٹی ہے"

فارس نے اتنا کہہ کر منہل کا ہاتھ تھاما اور ماہی کو گود میں اٹھا کر چل پڑا

صنم بھی پیچھے چل پڑی۔۔۔۔۔ زیادہ تو نہیں لیکن کچھ تو سمجھ چکی تھی

سارے راستے سب خاموش رہے بس ماہی وقفے وقفے سے کچھ نا کچھ بول دیتی

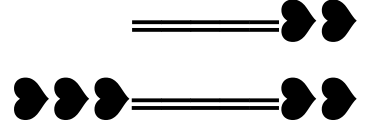
www.kitabnagri.com



کمرے میں آتے ہی فارس نے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی کوٹ اتار کر بیڈ پہ پھینکا تھا

"فارس پلیز اپنا موڈ مت خراب کریں"

Posted On Kitab Nagri



پارٹی عروج پہ تھی سب قریبی قریبی دوست مدعو تھے

گاؤں سے بھی آصف صاحب کے چچا اور ان
کی فیملی تشریف لائی تھی وہ کہیں سے بھی
معلوم نہیں ہو رہے تھے کے گاؤں سے ہیں

"فارس نے ایسا کیا دیکھا اس میں جو مجھ میں نہیں تھا"

حنا جو کے آصف صاحب کے کزن کی بیٹی تھی
منہل اور فارس کو ساتھ دیکھ کر کلس کر رہ گئی

www.kitabnagri.com

"میں تو ان کی طلاق کے بعد بھی شادی کے
لئے راضی تھی۔۔۔۔ تب تو کہتے تھے مر کے
بھی شادی نہیں کروں گا اب کیسے کر لی"

Posted On Kitab Nagri

حنا ڈانٹ پیس کر اپنی کزن سے بولی
ہما پاس کھڑی دانتوں کی نمائش کر رہی
تھی

"تم اپنے ڈانٹ نا تڑوالینا مجھ سے۔۔ دانتوں
کی نمائش بند کرو۔۔۔۔۔ دینٹونک کی
کمرشل دے رہی ہو کیا"

حنا ہما کو دیکھ کر بولی

"اچھا اچھا پلیز میرے پیچھے نا پڑھو۔۔۔۔۔ صا ر م سامنے دیکھ رہا ہے تمہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

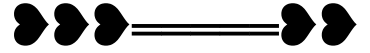
ہما نے جلتی پہ تیل کا کام کیا

"ایک تو ابانے میرے سر پہ اسے نازل کر دیا
۔۔۔۔۔ چلو یہاں سے"

ہما کا ہاتھ تھام کر دوسری جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

جب کے صارم کو اپنا اس طرح اگنور کرنا کچہ خاص پسند نہیں آیا تھا



صنم فارس کو اپنی دوستوں کے پاس لے کر آئی فارس کو ان سے ملوایا پھر
تھوڑی دیر بعد ایکسکیوز کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا

"تمہارے بھائی بہت اچھے ہیں اور ہینڈسم

بھی"

ایک نے چہک کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com باقی نے بھی اس کی تائید کی

"ہاں یہ تو ہے"

"ابھی کوئی بھی اس سائیڈپہ نا دیکھنا"

ردا بولی

"کس سائیڈپہ اور کیوں نا دیکھیں"

Posted On Kitab Nagri

"صبر کرو بتاتی ہوں۔۔۔۔۔ صنم کچھ دیر بعد دیکھ کر بتانا کہ وہ لڑکا کون جو میرے بالکل سامنے کھڑا ہے"

ردا کی ہدایت کے مطابق کسی نے بھی اس طرف نا دیکھا

صنم نے گردن گھمائی سامنے احمر اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے دیکھنے پہ اس نے گڑبڑا کر نظروں کا زاویہ تبدیل کر لیا

"وہ سارا آپ کے دیور ہیں" صنم نے بتایا تھا

Kitab Nagri

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ وہ تمہیں پسند کرتا ہے..... کب سے تمہیں دیکھ رہا ہے"

ردا نے اتنا ہی کہا تھا کہ سب نے احمر کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

احمر جان چکا تھا کے بات اس کے بارے میں ہو رہی ہے

صنم اور ردانے اپنے سر پہ ہاتھ مارا تھا

"کہا تھا کہ نا دیکھنا ابھی"

"سوری"

سب اکٹھی بولی

"چل اب بتا سیں کیا ہے؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"یار کوئی سین نہیں ہے ایسا ویسا۔۔۔۔۔ تم
لوگوں کی حرکت کی وجہ سے میں اب سامنے نہیں جا سکوں گی پتہ نہیں کیا
سوچ رہا ہو گا"

صنم کا اشارہ ان کی تھوڑی دیر پہلے والی
حرکت پہ تھا

"اگر کوئی سین نہیں ہے تو اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے سامنے جانے کی"
آبرو آنکھ دبا کر بولی

www.kitabnagri.com

"تم تم لوگ دفع ہو"

"آہاں احمر پاس جانے لگی ہو"

Posted On Kitab Nagri

ان میں سے ایک نے آواز دی

صنم کہتی ہوئی غصے سے چلی گئی اور تبھی واپس آ گئی

"یار کچھ نہیں ہے یقین کرو میرا"
وہ روہانسی ہوئی تھی

"اوکے اوکے آگیا یقین"
لیکن سب کے چہرے پہ دبی دبی مسکراہٹ
تھی



"منہل مجھے بتا کیوں نہیں رہی آخر کیا ہوا تھا جو صنم یہاں رہ رہی ہے"

رقص اس سے تیسری دفعہ پوچھ رہی تھی

منہل نے اسے سارے حالات سے بے خبر رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بجو بس تھوڑا ٹائم اور رک جائیں۔۔۔ فری
ہو کر بتاتی ہوں"

رقصم پھر چپ کر گئی تھی
رقصم سر ہلا کر چلی گئی

سب کے جانے کے بعد بس سارا اور رقصم لوگ یہاں تھے
اس وقت سب ہال میں بیٹھے تھے

منہل نے انہیں بتانا شروع کیا تھا پھر آہستہ آہستہ ساری بات بتادی

"منہل اتنی بڑی بات ہو گئی اور تم لوگوں نے بتانا بھی گوارا نہیں کیا مجھے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رقصم پریشان ہوئی تھی

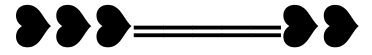
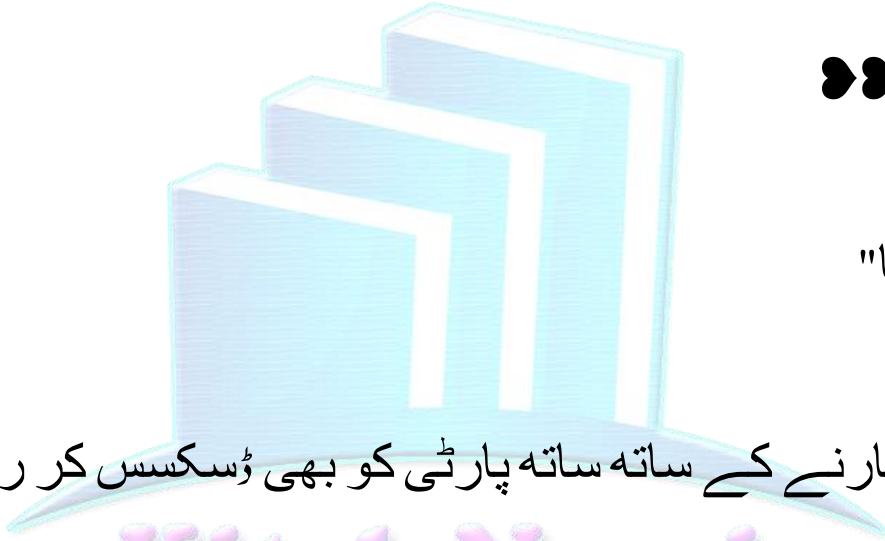
"بجو میں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی آپ کو سوچ تھا مل کر سب بتاؤں گی
لیکن موقع ہی نہیں ملا"

منہل تھوڑا شرمندہ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ اللہ کا شکر احمر بروقت آگیا تھا اور کچھ ہوا نہیں"

کافی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد
صنم لوگ بھی چلے گئے جب کے سارا اور ہانی یہیں رکے تھے



"آج بہت مزہ آیا"

منہل جیولری اتارنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کو بھی ڈسکس کر رہی تھی

Kitab Nagri

"بلکل۔۔۔۔۔ اور تم آج بہت پیاری لگ رہی تھی"

بلیک میکسی پہنے لائٹ جیولری اور میک اپ کئے سیدھا فارس کے دل میں
اتر رہی تھی

"آج سے مطلب؟؟ میں ہر روز ہی پیاری لگتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

منہل نے ایک ادا سے بال سائیڈ پہ کئے اور
نیکلس اتارنے کی کوشش کر رہی تھی

فارس نے آکر نیکلس ہاتھ سے لے لیا اور اتار کر ڈریسنگ پہ رکھ دیا

"منہل مجھے لگاتھا کہ میں اب نارمل زندگی نہیں گزار سکوں گا کبھی

عورت ذات سے میرا بھروسہ ہی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن جب تم میری زندگی
میں آئی تب میں نے زندگی کو پھر سے جینا سکھایا شاید ایسے کہو کہ تم نے
مجھے سکھایا"

Kitab Nagri

اس کے کندھے پہ تھوڑی رکھے اس کے کان میں بول رہا تھا منہل کو لگا
جیسے امرت گھول رہا ہو

منہل آنکھیں بند کئے اس کو محسوس کر رہی تھی

"اگر تم نا آتی تو شاید میں دوبارہ کبھی نا

Posted On Kitab Nagri

مسکرا پاتا ----"

منہل نے آنکھیں کھول کر اس کا عکس دیکھاتھا

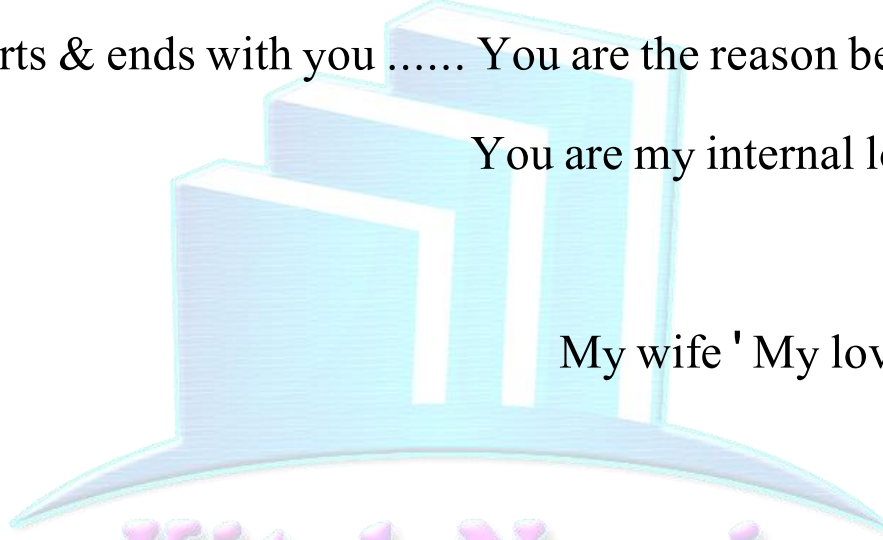
Thank you so much for becoming a precious part of my life My "world starts & ends with you You are the reason behind my smile

You are my internal love YOU

are

My wife ' My love ' My ife ' My

"everything



کتنا خوبصورت اظہار تھا فارس کی محبت کی

www.kitabnagri.com

"I want you for my whole life No one can replace you"

منہل اتنا ہی کہہ سکی تھی فارس کی شدتوں اور چاہتوں کے سامنے اس کی

زبان پہ قفل لگ چکا تھا ----

Posted On Kitab Nagri

ایک خوبصورت شام کا اختتام ہوا تھا

سن میرے ہمدم

میری محبتوں کا مان رکھنا

جو ذرا سا بہک جاؤں تو

میری چاہتوں کا حساب رکھنا

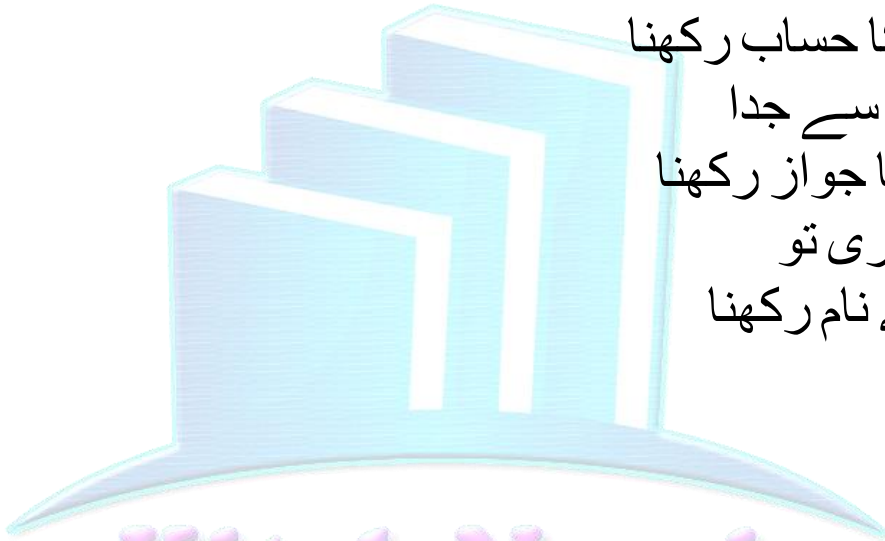
نا ہو کبھی مجھ سے جدا

میری شدتوں کا جواز رکھنا

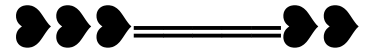
اگر چاہ ہو تمہاری تو

ایک شام میرے نام رکھنا

(ماہم شوکت)



لیکن کبھی زیادہ خوشی کسی کو راس نہیں آتی --- دونوں بہت خوش
تھے ایک دوسرے کا ساتھ پا کر لیکن شاید قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا



دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں تبدیل ہو رہے تھے

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فارس کی محبت و عشق و جنون تک پہنچ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

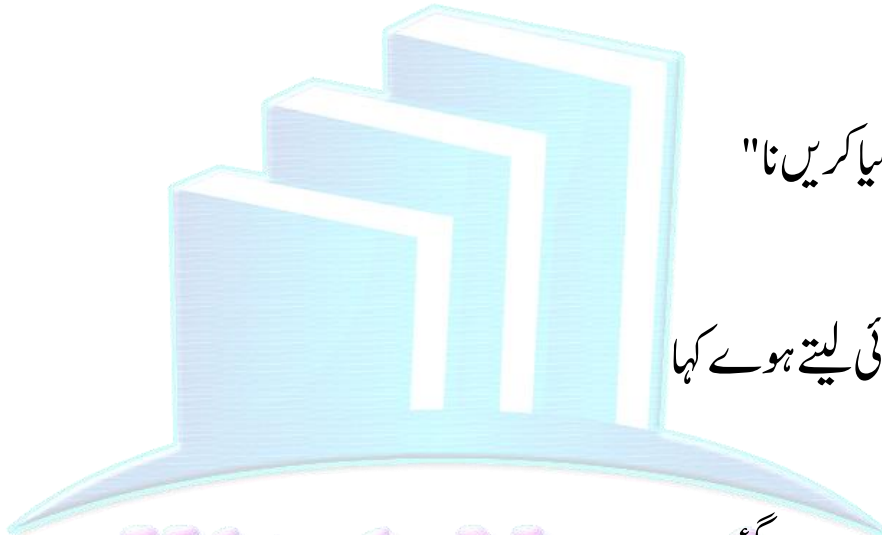
منہل اب بھی اس کی شدتوں کے سامنے گھبرا جاتی تھی

"آ بھی جاؤ کب سے انتظار کر رہا ہوں"

منہل جیسے ہی اندر داخل ہوئی فارس بولا تھا

"فارس ٹائی خود باندھ لیا کریں نا"

منہل نے فارس سے ٹائی لیتے ہوئے کہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہے ناب تمہاری عادت ہو گئی ہے"

فارس نے منہل کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا

"اور جب میں مر گئی تب بھی تو خود ہی باندھو گے نا"

منہل نظریں نیچے جھکائے بات کر رہی تھی مقابل کا تاثر جانے بغیر

Posted On Kitab Nagri

جب فارس کچھ نابولا تو منہل نے سراٹھا کر دیکھا فارس اسے خطرناک تیور لئے گھور رہا تھا

"سوری"

منہل نے مصومیت سے کان پکڑے

"منہل تم میری سانسوں میں بستی ہو اور سانس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔۔۔۔ اور آئندہ کوئی ایسی فضول بات ناسنو میں"

"جو حکم آپ کا"

منہل نے سر خم کرتے ہوئے کہا

"آج ڈرائیور نہیں ہے جاتے ہوئے تو میں بچوں کو ڈراپ کر دوں گا لیکن واپس سے پہ مسلہ ہے احمد اور ثانیہ تو اپنی نانوپاس چلے جائیں گے وہیں سے۔۔۔۔ ماہی کو تو آج چھٹی ہے صنم کو لے آنا"

"اچھا میں پک کر لوں گی کوئی بات نہیں"

منہل نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"آج میں جلدی آجاؤں گا پھر سارا وقت تمہارے لئے"

فارس نے آنکھ دبا کر زو معنی الفاظ میں کہا

"استغفر اللہ۔۔۔۔۔ آپ دن بہ دن بہت بے شرم ہوتے جا رہے ہیں"

منہل کی بات سن کر فارس کا قبہ گونجا تھا

"میں اب بھی شریف ہی ہوں بس تمہارے سامنے شرافت غائب ہو جاتی ہے"



فارس نے مسکراتے ہوئے کہا

"دیر ہو رہی ہے نا آپ کو جائیں"

منہل نے جھجھکتے ہوئے کہا

"یار بہت شرماتی ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

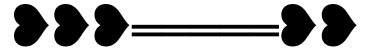
"تو کیا اب آپ کی طرح بے شرم ہو جاؤں"

منہل نے بے ساختہ کہا تھا پھر جلد ہی زبان دانتوں تلے دبا گئی

"اب لیٹ ہو رہا ہوں آکر بتاؤں گا اس کا جواب"

Posted On Kitab Nagri

منہل کا گال تھپتھپاتے ہوئے باہر نکل گیا



"بھابھی آپ نے واپس کب آنا ہے؟"

منہل شمر اور ستارا بیگم اس وقت ہال میں بیٹھی تھیں ماہی پاس بیٹھی کارٹون دیکھنے میں مصروف تھیں

"آج جانا ہے اور سوموار کو واپس"

شمر نے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا ٹائم ہو گیا ہے میں تیار ہو جاؤں"

شمر اٹھ کر چلی گئی

"منہل تم خوش ہونا؟"

ستارا بیگم نے جانچتی نظروں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ماما بہت خوش ہوں میں۔۔۔۔۔ خدا کا جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔۔۔۔۔ اتنی محبت کرنے والی فیملی ملی ہے مجھے"

منہل نے ایک جذبہ سے کہا تھا

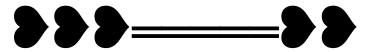
"میری دعا ہے تمہاری خوشیوں کو کسی کی نظر نالگے"

"امین"

منہل نے فوراً کہا تھا

"اچھا ماما میں لہجہ کا دیکھ لوں کچھ پھر صنم کو بھی پک کرنا ہے"

منہل اٹھ کر پکن میں چلی گئی جہاں ملازمہ پہلے سے ہی موجود تھی

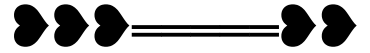


لہجہ بنانے کے بعد منہل نے شاہ لیا تیار ہو کر نیچے آگئی
ثمران سے مل کر جا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ماما ہی روم میں سو رہی ہے میں صنم کو لے آؤں"

ستارا بیگم سے اجازت لے کر منہل صنم کو لینے چلی گئی



صنم پچھلے ایک گھنٹے سے انتظار کر رہی تھی وہ مسلسل منہل کا نمبر ڈائل کر رہی تھی لیکن نمبر بند جا رہی تھا پھر تھک ہار کر گھر کا نمبر ڈائل کیا لیکن جواب ندار

دوسری بیل پہ ہی فون اٹھالیا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"فارس بھائی دیدا ابھی تک نہیں آئی مجھے لینے۔۔۔۔ نمبر بند ہے ان کا اور گھر میں بھی کوئی کال نہیں پک کر رہا

"

"ویسے اب تک تو اجانا چاہیے تھا منہل کو"

فارس تھوڑا پریشان ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بھائی مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ دیداپتہ نہیں کہاں ہے"

"میں احمر کو کال کرتا ہوں وہ آکر لے جائے گا اس کی یونی قریب ہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ باقی میں گھر آ رہا ہوں"

فارس نے کہہ کر رابطہ منقطع کر دیا

پانچ منٹ ہی گزرے تھے کے ایک بڑی گاڑی کالج کے سامنے رکی تھی

احمر نے باہر نکل صنم کے لئے فرنٹ ڈور کھولا تو وہ کچھ جھجھکتے ہوئے آگے بیٹھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صنم کی آنکھیں نم تھی شاید وہ روئی تھی

"کیا ہوا آپ روئی تھیں کیا؟"

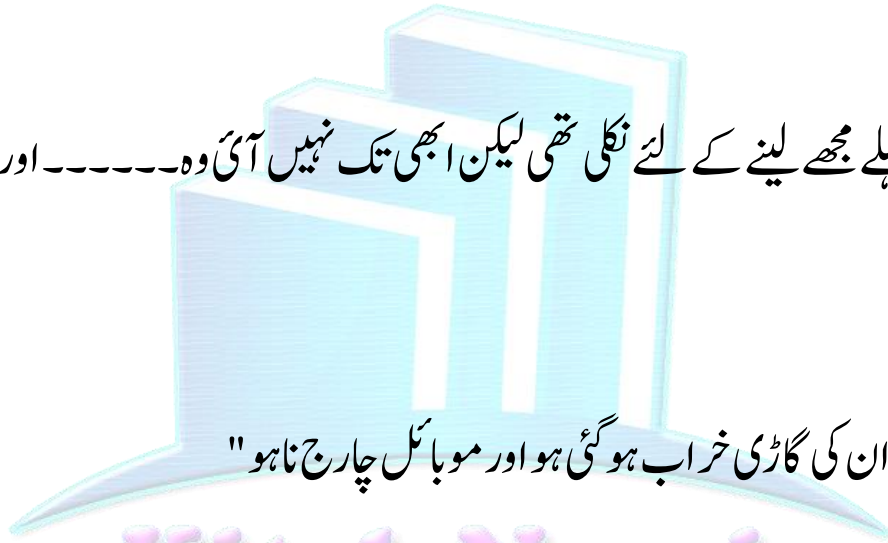
احمر کے پوچھنے پہ صنم نے رونا شروع کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"صنم پلیز آپ اس طرح روئیں مت"
احمر نے گاڑی ایک سائیڈ پہ روکی تھی

"کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہیں"
احمر نے نرمی سے پوچھا تھا

"وہ دید اڈیڑھ گھنٹہ پہلے مجھے لینے کے لئے نکلی تھی لیکن ابھی تک نہیں آئی وہ۔۔۔۔۔ اور نمبر بھی بند جا رہا ہے"



"کوئی بات نہیں شاید ان کی گاڑی خراب ہو گئی ہو اور موبائل چارج نا ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"احمر بھائی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے"

احمر تو اس کے بھائی کہنے پہ ہی اٹک گیا تھا

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا انھیں اور ڈرو مت حوصلہ رکھو"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر احمر نے گاڑی آگے بڑھادی

تھوڑی دیر میں وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے
فارس کے علاوہ تیمور کی پولیس جیپ بھی کھڑی تھی اور دو پولیس والے گیٹ کے پاس کھڑے تھے

دونوں اندر بڑھ گئے

سب ہال میں ہی جمع تھے حیدر اور آصف صاحب بھی آفس سے آچکے تھے "بابا دید اکا کچھ پتہ چلا"
صنم نے آتے ہی بے تابی سے پوچھا تھا



"نہیں بیٹا ابھی تک کچھ نہیں۔۔۔۔۔ البتہ گاڑی ملی ہے منہل کی"

www.kitabnagri.com

فارس بھی سر تھام کر بیٹھا تھا

"صنم بیٹا جاؤ آپ شاباش چینج کرو جا کر"

منہل بو جھل قدموں ساتھ اوپر چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"احمر تم سارا اور ہانی کو یہاں لے آؤ بہت پریشان ہو رہی تھی وہ۔۔۔۔۔ اکیلی ہے گھر"

تیمور کے والدین دوسرے شہر گئے ہوئے تھے
"جی بھائی"

تیمور کے کہنے پہ وہ سارا کو لینے گھر چلا گیا
منہل کو غایب ہوئے آج تیسرا دن تھا شہر کا چپہ چپہ چھن مارا تھا لیکن منہل کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا

ہاتھ میں کوٹ تھا مے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کیے بال بکھرے ہوئے اور سرخ آنکھیں لئے ہال میں داخل ہوا تھا

Kitab Nagri

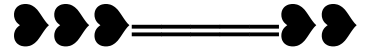
www.kitabnagri.com

فارس کی حالت دیکھ کر ستارا بیگم کو شدید دکھ ہوا تھا

سب گھر والے منہل کی وجہ سے بہت پریشان تھے اور فارس کی یہ حالت نے تو سب کو تشویش میں مبتلا کر دیا

چلتا ہوا ستارا بیگم کی پاس نیچے کارپٹ پہ بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri



ثانیہ فارس کے لئے پانی لے کر آئی اس نے پانی کے دو گھونٹ بھرے اور واپس ثانیہ کو گلاس تھما دیا

"بیٹا ہمت نہیں ہارتے۔۔۔۔۔ ہر طوفان کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔۔"

ستارا بیگم کو آج فارس بہت تھکا ہارا لگ رہا تھا

"ماما پتہ نہیں کس حال میں ہو گی"

فارس بس اتنا ہی کہہ سکا تھا اس کا ضبط جواب دے گیا تھا اور کچھ آنسو نا چاہتے ہوئے بھی بہ نکلے تھے

www.kitabnagri.com

"نہیں میرے بیٹا اللہ سے دعا کرو جلد ہی مل جائے گی"

ستارا بیگم خود بھی بہت پریشان تھی منہل کے لئے

"اچھا چینیج کرو اور فریش ہو جاؤ میں کھانا بھجواتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک آپ کیسے ہیں؟"

"زندہ ہوں"

فارس کا جواب سن کر صنم خاموش ہو گئی

"صنم دیکھو انکل نے تمہاری ذمہ داری سوپی تھی اس دن کے اگر انھیں کچھ ہو جائے تو ہم لوگ بالکل آپنی بہن کی طرح تمہارا خیال رکھیں اور میں اس ذمہ داری کو بھرپور طریقے سے نبھانے کی کوشش کر رہوں اور اگر کوئی کوتاہی ہو جائے تو بھائی سمجھ کے بھول جانا"



فارس کے باتوں سے صاف ظاہر تھا کہ وہ سب سن چکا ہے

www.kitabnagri.com

"Bhai I'm really sorry"

منہل کچھ دیر پہلے کہی گئی باتوں پہ شرمندہ تھی

سر جھکا کر کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میرا مقصد تمہیں شرمندہ کرنا نہیں تھا"

فارس نے کھڑے ہوتے ہوئے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا صنم کی آنکھیں بھیگ گئی تھی

"دید امل جائیں گی نا؟"

فارس جانے لگا تھا تب صنم بولی تھی
"دعا کرو"



فارس کہہ کر رکا نہیں تھا بلکہ باہر نکل گیا

www.kitabnagri.com

روم میں آکر اس نے چینیج کیا پھر ڈریسنگ کے پاس کھڑا ہو گیا جہاں اس نے منہل سے آفس جاتے وقت باتیں
کی تھی

اس کو محسوس کر رہا تھا جیسے اس کے بالکل ہی پاس ہو

Posted On Kitab Nagri

تبھی حیدر ڈور نوک کر کے اندر آیا تھا ملازمہ بھی ساتھ تھی وہ کھانا رکھ کر چلی گئی

"بھائی آپ خریت کوئی کام تھا میں آجاتا"

فارس حیدر کو کمرے میں دیکھ کر بولا تھا

"کیوں میں نہیں آسکتا کیا"

حیدر نے تھوڑا مزاح پیدا کرتے ہوئے کہا

"نہیں بھائی جب مرضی آئیں آپ۔۔۔ بیٹھیں"

www.kitabnagri.com

فارس نے اشارہ کرتے ہوئے کہا

حیدر جانتا تھا اس وقت اسے کسی سہارے کی ضرورت ہے اس لئے وہ آیا تھا

حیدر نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگالیا

Posted On Kitab Nagri

"میرا بھائی بہت بہادر ہے تو پھر یہ آنسو کیوں؟"

حیدر نے فارس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا
"اللہ میرے بیٹوں کا پیار ہمیشہ ایسے ہی قائم رکھے"

ستارا بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا تھا

فارس اور حیدر مسکرا گئے

"اب بھائی کو کھانا بھی کھلا دو حیدر"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی ماما اسی لئے آیا تھا"

"بیٹا یہ کچھ سامان ملا ہے گاڑی سے تیمور نے بھیجا ہے"

ستارا بیگم نے سامان صوفہ پہ رکھتے ہوئے کھولا

Posted On Kitab Nagri

فارس نے شاپنگ بیگ کھولا جس میں تین چار کارڈز تھے

فارس نے کارڈز دیکھے تو ہاتھ ایک دم کانپ گئے

"I'm coming dad"

"Going to be cool parents"

کارڈ پہ دونوں کی تصویر لگی تھی

"I'm going to be a cute sister"

اس کے نیچے ماہی کی تصویر لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر ہی ڈاکٹر کی فائل اور رپورٹس تھی جس میں تھا کہ دونوں ویک ہیں پروپر کیئر اور ڈائٹ کی ضرورت ہے

وہ باپ بننے والا تھا اور منہل اسے سر پر اتر دینا چاہتی تھی

اسی اثنا فارس کے موبائل پہ نوٹیفکیشن رنگ ہوئی تھی فارس نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو کوئی نیا نمبر تھا

Posted On Kitab Nagri

واٹس ایپ پہ ویڈیو بھیجی گئی تھی

ویڈیو کو دیکھتے دیکھتے فارس سر تھام کر نیچے بیٹھ گیا

حیدر نے آگے بڑھ کر موبائل دیکھا تو منہل کی ویڈیو تھی رسیوں میں جکڑی ہوئی

سگریٹ سلگھا کر اس کے گردن پہ لگائی گئی تھی منہل کے منہ سے ایک دلخراش چیخ نکلی تھی

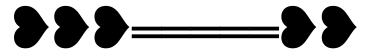
"فارس"

اس کی چیخ اور دونوں کے قہقہے ایک دم گونجے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر نے نمبر تیمور کو سینڈ کیا تھا اور فارس کو لے کر پولیس سٹیشن چلا گیا



Posted On Kitab Nagri

"بہت نازک ہے ایک تھپڑ سے بیہوش ہو جاتی ہے وہ.. میں چاہتا ہوں جب ہوش میں ہو تب اس کی عقل ٹھکانے لگاؤں"

وہ خیانت سے ہنسا تھا

"ڈونٹ ووری۔۔ اب ہوش میں آئے تو کر لینا حساب چکتا۔۔۔۔۔ تب تک تمہارا سارا وقت میرا" وہ بے شرمی سے بولی تھی

"ویسے بھی اب اس کا عاشق آرام سے نہیں بیٹھ سکتا"

فون کی بیل بجی تھی اس نے فون اٹھا کر کان کو لگایا تھا

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آتے ہیں ہم"

وہ دونوں نکل کر ساتھ والے کمرے میں چلے گئے جہاں منہل قید تھیں بھوک کی وجہ سے اس کی حالت ابتر ہو چکی تھی اور اوپر سے اس کی کنڈیشن ویسی تھی بار بار بیہوش ہو جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"پ پلزم مجھے چھ چھوڑ دو"

منہل ان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی بلک کر رو پڑی تھی

"نانا اتنی جلدی نہیں ابھی تو تم سے اپنا قرض واپس لوں گا وہ بھی سود سمیت"

چہرے پہ دونوں کے نقاب تھا اس لئے وہ پہچان نہیں سکی

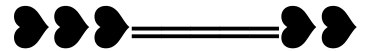
"تم تم ہو کک کون؟"

منہل ایک بار پھر ہمت کر کے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہو مائے سویٹ ہارٹ اتنی جلدی بھول گئی ہو مجھے"



Posted On Kitab Nagri

"سوری فارس میں تمہیں بتانے والا تھا لیکن میرے دماغ سے نکل گیا مجھے نہیں لگتا تھا کہ عنصر دوبارہ ایسا کرے گا"

کچھ دن پہلے ہی عنصر کی بیل ہو گئی تھی تیمور نے بتانا تھا لیکن وہ ایک کیس پہ کام کر رہا تھا اور اس بات کو بالکل فراموش کر چکا تھا

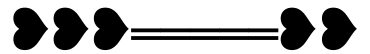
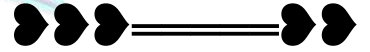
"جو ہونا تھا ہو گیا بس دعا کرو منہل ٹھیک ہو"

حیدر بولا تھا

گاڑی ایک سنسان جگہ پہ رکی تھی جہاں دو تین پرانی عمارات تھی اب فیصلہ کرنا مشکل تھا کہ منہل کہاں ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



جو لڑکا نگرانی پہ مامور تھا وہ منہل کے ہاتھ پاؤں کھول کر باہر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاری قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا تھا اس نے منہل کا دوپٹہ اتار کر ہوا میں اچھالا تھا منہل کی چھٹی ہس اس کا ارادہ بھانپ چکی تھی

"پلیز ایسا مت کروں۔۔۔۔ نکاح میں ہوں کیسے کے۔۔۔۔ میرے وجود کو ناپاک مت کرو"

منہل اس کے آگے ہاتھ جوڑ رہی تھی

"جلدی کرو ٹائم کم ہے ہمارے پاس"
وہ لڑکی بولی تھی

اس کے کہتے ہی وہ اس پہ جھکا تھا منہل نے شدت سے فارس کو یاد کیا تھا آنسو اس کے رخسار پہ بہ نکلے تھے

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ کوئی جسارت کرتا فارنگ کی آواز آئی تھی

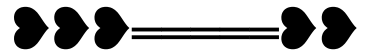
"یہ لوگ یہاں کیسے پہنچ گئے۔۔۔۔ نمبر کی لوکیشن تم ہم نے چینج کی تھی۔۔۔۔ آغا ہم کو اب نہیں چھوڑے

گا"

وہ ایک دم دھاڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

منہل کو غصے سے دھکا دیتا وہ باہر کی بھاگ گیا
منہل منہ کے بل گری تھی



فائرنگ برابر جاری تھی حیدر کو گولی لگی تھی
ایک پولیس والا حیدر کو اٹھا کر جیپ کی طرف بڑھ گیا

فارس لوگوں کو نہیں معلوم تھا کہ ان کے پاس اتنی تعداد میں ہتھیار اور آدمی ہوں گے

معملہ انہیں گھمیر لگا تھا صرف منہل کو اغوا کرنے کے لئے اتنے ہتھیاروں کی ضرورت نہیں تھی
www.kitabnagri.com

تیمور آہستہ آہستہ آگے بڑھا تھا سامنے ایک نقاب پوش تھا تیمور نے اسے سمجھنے کا موقع دے بغیر پستول کی
بیک سائیڈ سرپہ ماری تھی وہ وہیں بیہوش ہو گیا

تیمور جلدی سے کمرے میں داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

اس کے پیچھے چار پولیس والے بھی تھے جب کے فارس منہل کو ڈھونڈ رہا تھا

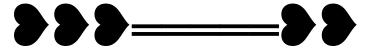
کمرے میں بیس بائیس لڑکیاں تھیں جن کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے یہ لڑکیاں حلیہ سے پنجاب کی ہرگز
نہیں تھیں سب پشتون تھی

حیدر کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی
ان میں منہل نہیں تھی

حیدر پولیس والوں کو اشارہ کر کے آگے بڑھ گیا اور وہ چاروں لڑکیوں کو لے کر آگے باہر نکل گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"چار سال سے میں یہ کام کر رہا ہوں دوسرے صوبہ سے لڑکیاں یہاں لا رہا ہوں کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوئی
اور تم دونوں کی وجہ سے سارا کھیل چوہٹ ہو گیا"

روعب دار آواز گونجی تھی

Posted On Kitab Nagri

فارس اور تیمور نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا لیکن انہیں کچھ سمجھ نا آیا کہ آواز کہاں سے آرہی

"ہمارا یقین کریں ویڈیو سینڈ کرنے کے بعد موبائل لوکیشن چنچ کر دی تھی۔۔۔۔۔ صرف ہم اسے بھٹکانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ ہمیں نہیں پتہ تھا وہ یہاں پہنچ جائیں گے"



عنصر کی آواز آئی تھی

فارس اور تیمور ایک پل میں سمجھ چکے تھے آواز کہاں سے آرہی ہے

کچھ پولیس والے بھی وہاں آچکے تھے

سامنے دیوار پہ ایک پینٹنگ تھی تیمور نے جلدی سے اسے ہٹایا تو ایک بٹن نظر آیا تھا

تیمور نے جیسے بٹن دبایا دیوار دو حصوں بٹ گئی اور پولیس والوں نے فائرنگ سٹارٹ کر دی

اندروالے اس اچانک حملہ کے لئے تیار نا تھا اور انھیں سمجھنے کا موقع ہی نا ملا سب کو اریسٹ کر لیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے سوچا نہیں تھا کہ کیس اتنی جلدی حل ہو جائے گا"

تیمور نے آغا کو ہتھکڑی لگاتے ہوئے کہا

"تھنکس عنصر"

تیمور نے عنصر کو کہا تو سب نے آنکھیں پھاڑ کر عنصر کو دیکھا

"فارس بھائی آپ منہل پاس جائیں پلیز رائیٹ ٹو تھر ڈور"

فارس بھاگ کر منہل پاس گیا تھا

منہل فرش پہ لیٹی تڑپ رہی تھی

فارس بھاگ کر منہل پاس گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری جان تمہیں کچھ نہیں ہو گا پلیز حوصلہ رکھو۔۔۔ میں آگیا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا"

"ف فارس پ پلیز صنم ک کاخ خیال رکھنا"

منہل اٹک اٹک کر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں منہل ایسے مت کہو میں مر جاؤں گا"

ادھر منہل فارس کے بازوؤں میں ڈھلک گئی تھی



"تیمور بھائی مجھے کچھ بتانا ہے آپ کو"

عنصر نے تیمور سے کہا جو اس وقت راؤنڈ پہ تھا

"میں نے جو صنم کے ساتھ کیا اس کا کفارہ ادا کرنا چاہتا ہوں"

عنصر نے سر جھکا کر شرمندگی سے کہا

"اس کا مطلب احساس ہو گیا ہے تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی"

"ہمم۔۔۔ مجھے خوشی ہے اس بات کی۔۔۔ میں فارس سے بات کرتا ہوں تمہیں باہر نکلوانے کی"

تیمور اس کا کندھا تھپتھپا کر آگے گزرنے لگا تھا

"بھائی میں اس لئے نہیں کہہ رہا کہ مجھے باہر جانا ہے بلکہ کچھ اور بھی بتانا ہے"

تیمور نے چونک کر اسے دیکھا اور جیلر کو اشارہ کر کے آگے گزر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد جیلر غصہ کو تیمور کے پاس چھوڑ کر چلا گیا

"بیٹھو۔۔۔۔۔ کھانا کھایا یا نہیں"

تیمور کے کہنے پہ بیٹھ گیا

"جی بھائی کھالیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا بات کرنی ہے مجھ سے"

تیمور سیدھا پوائنٹ پہ آیا تھا

"ناصر جو میرے ساتھ ہے جیل میں جسے آپ کل لے کر آئے تھے۔۔۔۔۔ آپ کو پتہ ہے وہ کون ہے؟"

"صاف کہو کیا کہنا چاہتے ہو؟"

تیمور کی پیشانی پہ بل نمودار ہوئے تھے

"بھائی وہ کسی آغا کا بندہ ہے اور آج اس سے ملنے کوئی آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ میرا جرم اتنا بڑا نہیں

ہے میری بیل کروادے گا آغا اور مجھے اس کے لئے کام کرنا ہے۔۔۔۔۔ لیکن اس نے شرط رکھی ہے کہ میں

سیدھا آغا کے اڈے پہ جاؤں کسی کو نہیں پتہ چلنا چاہیے کہ میں باہر ہوں۔۔۔۔۔ آغا دوسرے صوبہ سے

لڑکیاں سمگل کر کے باہر بھیج دیتا ہے اور پولیس اپنے صوبہ تک محدود رہتی ہے باہر کا خیال ہی نہیں آتا"

عنصر جیسے جیسے بات کر رہا تھا تیمور کی پیشانی پہ بل گہرے ہو رہے تھے

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

www.kitabnagri.com

"تو تم نے کیا کہا؟"

"میں نے اقرار کر دیا ہے اور کل میری بیل ہو جائے گی لیکن میں کسی بھی صورت اتنے گھناؤنے کھیل میں کسی کا ساتھ نہیں دے سکتا"

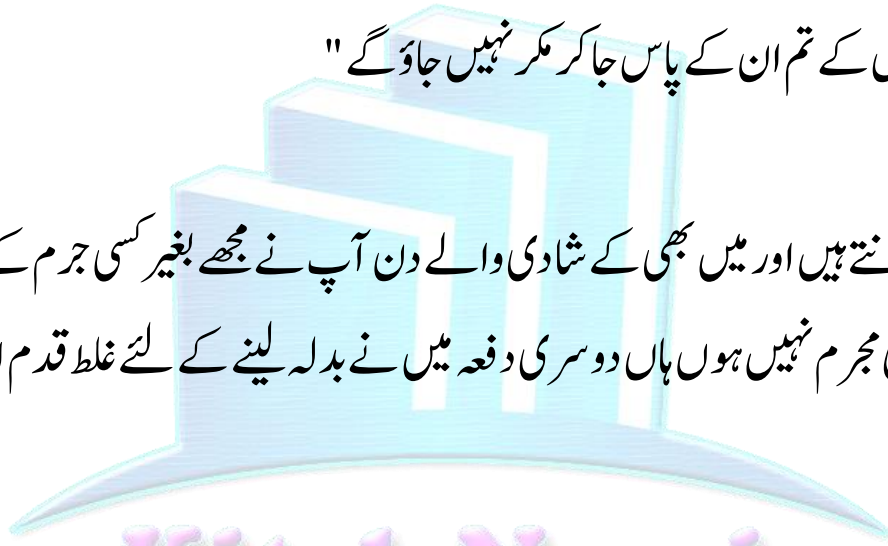
Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔۔ میں آغا کے پیچھے چھ ماہ سے ہوں لیکن میرے پاس کوئی بھی ثبوت نہیں ہے کے اس پکڑ سکوں"

"میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔۔ اس کے خلاف ثبوت میں دوں گا آپ کو تا کے جو میں نے صنم کے ساتھ کیا اس کا ازالہ ہو سکے"

"میں کیسے یقین کر لوں کے تم ان کے پاس جا کر مکر نہیں جاؤ گے"

"بھائی یہ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی کے شادی والے دن آپ نے مجھے بغیر کسی جرم کے گرفتار کیا تھا۔۔۔۔۔ میں کوئی مجرم نہیں ہوں ہاں دوسری دفعہ میں نے بدلہ لینے کے لئے غلط قدم اٹھایا وہ بھی صرف آپ کی وجہ سے"



عنصر کی بات سن کر تیمور شرمندہ ہوا تھا
www.kitabnagri.com

"اس دن سارا گھر واپس آئی تو بہت پریشان تھی فارس کے لئے اور رو رہی تھی مجھ سے اس کا رونا برداشت نہیں ہوا اور پھر اگلے دن منہل کا نمبر لے کر تم تک پہنچا تبھی ایک چوری کا کیس آیا تھا جب فوٹیج دیکھی تو تم وہیں تھے لیکن تم ان کے ساتھ نہیں تھے لیکن شوٹ ہی ایسا لیا کے تمہیں ان میں شامل کر دیا پھر شادی والے دن اریسٹ

Posted On Kitab Nagri

کر لیا۔۔۔۔۔ اور فارس کی منہل ساتھ شادی ہو گئی۔۔۔۔۔ سارا ان سب باتوں سے ناواقف ہے اسے کچھ نہیں معلوم"

تیمور نے مختصر بات کی

"اب اگلا پلان کیا ہے؟ پچھلی باتیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے"

عنصر کے کہنے پہ دونوں نے پلان ڈسکس کیا اور اگلے دن عنصر کی بیل ہو گئی

سب ہسپتال میں تھے جب تیمور نے عنصر کی حقیقت بتائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو تم رین سے کیسے ملے اور منہل کا کڈنیپ کیوں کیا"

حقیقت جان لینے کے بعد فارس کا غصہ تھوڑا کم ہوا تھا

"مجھے نہیں پتہ کہ رین آغا ساتھ کیا کر رہی تھی لیکن جب مجھے پتہ چلا کہ رین فارس بھائی کی پہلی بیوی ہے اور

منہل کو کڈنیپ کروانا چاہتی ہے میرے پاس منہل کو بچانے کا کوئی راستہ نہیں تھا پھر میں رین ساتھ مل گیا اور

منہل کے لئے نفرت کا اظہار کیا لیکن رین نے مجھے بتائے بغیر ہی منہل کو اغوا کر والیا"

Posted On Kitab Nagri

عنصر نے باقی بھی سچ بتا دیا

"عنصر بھائی آپ کے کہنے پہ اس نے میری گردن جلادی"

منہل خفاسی بولی تھی

"سوری میری بہن! میں نے صرف ڈرانا چاہا تھا مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ سچ میں لگا دے گا"

"اور بھائی آپ نے دھکا بھی دیا"

عنصر نے آگے بڑھ کے سر پہ پیار کیا تھا

"وہ بھی بے دیہانی میں ہوا رین کو اگر تھوڑا بھی شک ہوتا تو ہم دونوں بہن بھائیوں کو گولی سے اڑا دیتی وہیں"

عنصر نے شرارت سے کہا تو سب ہنس پڑے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیمور عرفان کے پاس گیا

"انکل ہو سکے تو پلیز آپ بھی مجھے معاف کر دیں۔۔۔ شاید خود غرض ہو گیا تھا"

تیمور شرمندہ سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا معافی مت مانگو بس میں اتنا ضرور کہوں گا کہ کبھی بھی اپنے عزیز کی خوشی کے لئے دوسرے کی خوشی مت چھینوں کیوں کہ وہ بھی کسی کے عزیز ہوتے ہیں جو ان کی تکلیف برداشت نہیں کر پاتے"

"انکل پلیر معاف کر دیں"

وہ نادم تھا

"کوئی بات نہیں جو ہونا تھا ہو گیا مجھے بھی اپنے بیٹے سے بدگمان نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ اور سارا بیٹی خوش نصیب ہے کہ اسے اتنا اچھا شوہر ملا"

عرفان صاحب نے عنصر اور تیمور کے گلے لگایا تھا
عنصر نے صنم سے بھی معافی مانگی تھی اور صنم نے خوشی سے اسے معاف کر دیا کیوں کہ عنصر بے قصور تھا
صرف بدلہ لیا تھا اس نے

www.kitabnagri.com



ماہی جب سے ہسپتال آئی تھی منہل کے ساتھ لگ کر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"عنصر کچھ دن تم ریست کرو پھر آفس جوائن کر لینا"

"لیکن فارس بھائی میری ایجوکیشن اتنی نہیں ہے کہ میں آپ لوگوں کو فرم میں جاب کر سکوں"

عنصر کے کہنے پہ فارس مسکرایا تھا

"تمہارا اپنا آفس ہے آؤ اور جاب کرو اب انکار نہیں سن سکتا میں"

عنصر نے اثبات میں سر ہلادیا

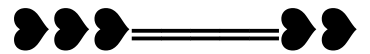
تھوڑی دیر بعد سب گھر چلے گئے

تب حیدر کو گولی چھو کر گزری تھی اسے آرام کرنے کی غرض سے گھر بھیج دیا

ر قسم بھی اپنے گھر واپس چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"تم یہاں کیوں کھڑے ہو اندر چلو"

تیمور نے عنصر کو دروازے کے سامنے کھڑے پایا تو چونک گیا

Posted On Kitab Nagri

"بھائی اندر عمران ہاشمی کی مووی کا سین شوٹ ہو رہا ہے"

عنصر نے مسکرا کر کہا

"مجھے لگتا ہے آغانے پاگل کر دیا ہے تمہیں"

تیمور اسے مذاق سے کہتا اندر چلا گیا اور عنصر کو کوئی موقع ہی نہ ملا بولنے کا

تیمور اندر گیا تو یہاں آنے پہ واقعی کچھ بتایا تھا

فارس منہل کے ساتھ سنگل بیڈ پہ لیٹنے کے انداز میں منہل کا ہاتھ تھام کر بیٹھا تھا اور دوسرا ہاتھ منہل کے گرد تھا

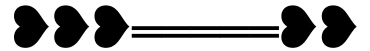
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری میں چلتا ہوں"

تیمور جلدی سے باہر آ گیا عنصر زور سے ہنسا تھا

اندر منہل نجل ہو کر رہ گئی



Posted On Kitab Nagri

منہل آج گھر واپس آگئی تھی کافی ویک تھی ڈاکٹر نے اسے مکمل بیڈریسٹ کا کہا تھا

منہل بال بنارہی تھی جب فارس باہر سے آیا تھا
منہل اسے دیکھ کر مسکرا دی

"تمہارے بغیر یہ دن بہت مشکل سے گزارے ہیں میں نے مجھے لگتا تھا ابھی میری سانس تھم جائے گی"

فارس نے اسے خود میں بھینچ لیا
"مجھے لگتا تھا میں اب کبھی نہیں دیکھ پاؤں گی آپ کو"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھک یو سوچ"
منہل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کس بات کا؟"

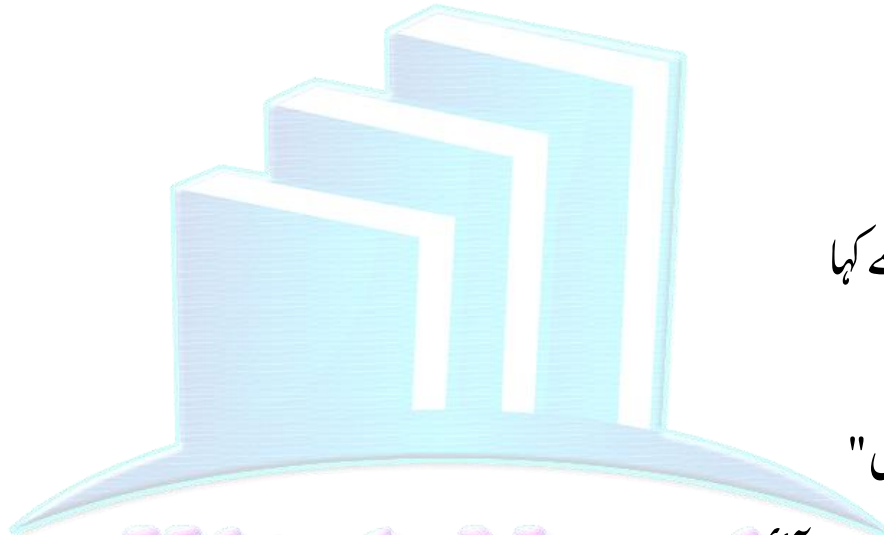
"مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لئے"

فارس نے ہاتھ منہل کے پیٹ پہ رکھا تو وہ سر جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں اپ کو سر پرانز دینا چاہتی تھی لیکن سب الٹ ہو گیا"
تبھی ماہی زور سے دروازہ کھول کر اندر آئی تھی منہل جلدی سے دور ہوئی

"ماہی بیٹا ڈور نوک کر کے آتے ہیں"



"سوری بابا"

ماہی نے معصومیت سے کہا

"نیکسٹ ٹائم بی کیئر فل"

اور ماہی بھاگ کر منہل پاس آئی
منہل اسے لے کر صوفہ پہ بیٹھ گئی

"آج ماہی ماما پاس سوئے گی"

ماہی کی بات سن کر فارس کو اپنے ارمانوں پہ پانی ڈلتا ہوا نظر آیا

"بلکل ماہی ماما ساتھ سوئے گی ماما بھی ماہی سے بہت اداس ہے"

Posted On Kitab Nagri

منہل دل جلا دینے والی مسکراہٹ سے بولا تھا

"اور ماہی کے بابا کیا کریں"

فارس نے تپ کر کہا تھا

"تو ماہی ماما اور بابا کے درمیان سوئے گی نا"

"بلکل بھی نہیں ماہی صنم خالہ پاس ہی سوئے گی آج اور کل ماما ساتھ سو جانا وہ بھی دوپہر میں"

"مجھے نہیں بات کرنی آپ سے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہی منہ پھلا کر کھڑی ہو گئی تبھی ستارا بیگم اندر آئی تھی

"میری بیٹی کو کیا ہوا ہے کیوں ناراض ہے"

ستارا بیگم کے آنے سے ماہی جھٹ سے ٹھیک ہو گئی

فارس اور منہل دل ہی دل میں دعا کر رہے تھے کہ ماہی کچھ نابولے لیکن وہ ماہی ہی کیا جو ان کا راز نافاش کرے

Posted On Kitab Nagri

"دادو بابا مجھے ماما ساتھ سونے نہیں دے رہے کہتے ہیں ماہی صرف دوپہر میں سو سکتی ہے ماما پاس رات کو نہیں"

ماہی کی بات سن کر دونوں جی بھر کے نخل ہوئے تھے اور ستارا بیگم آپنی ہنسی دبانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

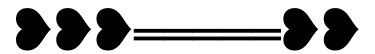
"بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں صنم خالہ کو ڈر لگے گارات کو اگر آپ نا ہوئی تھی۔۔۔۔"

تھوڑی سی بات سے بہل گئی تھی اور ستارا بیگم کے ساتھ ہی باہر چلی گئی

ان کے جانے کے بعد فارس منہل کے پاس آیا تھا

"ماہی سے تو بہت اداس تھی اور مجھ سے۔۔۔۔۔ ماہی کے بابا کا بھی کچھ خیال کرونا"

فارس نے زو معنی الفاظ میں کہا تو وہ سر جھکا گئی



دو سال ہو چکے تھے

عنصر اور منہاج کی بھی اچھی جگہ شادی ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ان دنوں وہ لوگ گھومنے پھرنے گئے تھے

فارس اور منہل کو اللہ نے بہت پیارا بیٹا دیا تھا
ہادی کی پیدائش کے بعد بھی منہل کا ماہی کے ساتھ پیار میں کوئی فرق نہیں آیا تھا
ماہی اسکول سے آتے ہی اس سے کھیلنے لگ جاتی

ثمر اور حیدر بچے دو ہی اچھے پہ اتفاق کر رہے تھے

جب کہ سارا کو اللہ نے ایک اور بیٹا دیا تھا زین۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

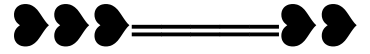
احمر نے بھی بزنس میں اچھا نام کما لیا تھا

ثانیہ انجینئرنگ کے دوسرے سال میں تھی جب کہ صنم میڈیکل کے پہلے سال میں

رقصم کو اللہ نے پھر سے دو جڑواں سے نوازا تھا

Posted On Kitab Nagri

صنم اور احمر کی کبھی کبھار بات ہو جاتی تھی



احمر ڈور نوک کر کے اندر آیا تھا

"بھابھی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

احمر اندر داخل ہوتے ہوئے بولا

سارا وارڈ روب بند کر کے اندر احمر کے پاس آئی

"بھابھی وہ آپ گھر میں صنم کے لئے بات کریں نا پلینز"

احمر نے بغیر کسی لگی لپٹی کے بات کی تھیا س کا مطلب میرے بھائی کو محبت ہو گئی ہے

www.kitabnagri.com

سارا نے شرارت سے کہا

"جی بھابھی۔۔۔۔۔ ماما کو کوئی اعتراض نہیں ہے آپ بس منہل بھابھی سے بات کر لیں"

"ٹھیک ہے بات تو کر لوں گی میں لیکن یہ بتاؤ صنم سے بات ہوئی تمہاری"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھا بھی بس نارمل ہی ہوتی ہے کبھی کبھی"

"اگر صنم کو کوئی اور پسند ہوا پھر وہ ڈاکٹر بن رہی ہے وہ بھی کنگ ایڈورڈ تو۔۔۔۔۔"

سارا کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی وہ بول پڑا تھا

"بھا بھی پلیز ایسا مت کہیں آپ"

"اسی لئے کہہ رہی ہوں کہ پہلے صنم سے بات کرو پھر گھر کرنا بات"

"اب اس کی کلاس آف ہونے کا ٹائم ہے میں اسے میسج کرتا ہوں تاکہ پک کر لوں پھر بات کر لوں گا"

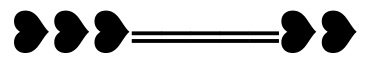
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احمر ٹائم دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

"ا۔۔۔۔۔ بہت پتہ ہے اس کی کلاسز کا"

سارا کے کہنے پہ مسکرا کر باہر نکل گیا



Posted On Kitab Nagri

صنم تھوڑا حیران ہوئی تھی پھر ساتھ چلی گئی
احمر نے گاڑی سڑک کی ایک سائیڈ پہ روکی تھی دو منٹ وہ خاموش بیٹھا رہا

صنم کو اب غصہ آنے لگا تھا اگر کچھ بولنا نہیں تھا تو لے کر کیوں آیا تھا

صنم سمجھ تو چکی تھی لیکن وہ اس کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی

دو سے پانچ پانچ سے دس منٹ ہو گئے لیکن احمر چپ بیٹھا تھا
وہ گھبرا رہا تھا اگر وہ انکار کر دیتی تو۔۔۔۔۔ یہ سوچ کر اسے جھر جھری آگئی
صنم نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"احمر بھائی اگر آپ نے مجھے اے سی کی ہوا کے لئے گاڑی میں بیٹھایا ہے تو بتادوں اے سی کالج میں بھی ہیں اور
گھر میں بھی"

احمر اس کے بھائی کہنے پہ تپ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یار ایک تو میں پہلے کنفیوز ہوں اور مجھے بھائی مت بلاؤ"

اس کی بات سن کر صنم مسکرا دی اب اسے یقین ہو گیا تھا سو صنم نے خود ہی بولنے کا فیصلہ کیا

"مجھ سے شادی کریں گے آپ؟"

صنم کی بات سن کر اس نے جھٹ سے اس کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

"آپ نے تو کہنا نہیں تھا سو چائیں ہی کہہ دوں"

صنم اسے پھر سے حیران کر گئی تھی

"میں بس گھبرا رہا تھا تم انکار نا کر دو"

"پیار کرنے کی ہمت تھی تو اظہار بھی کر لیتے"

صنم نے دوبارہ جواب دیا

www.kitabnagri.com

"Will you be mine foreforever?"

احمر نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا جسے صنم نے مسکرا کر تھام لیا

"ویسے تمہیں کیسے پتہ میں یہ کہنے والا ہوں؟"

"کیوں کہ مجھے پتہ ہے آپ پچھلے دو سال سے مجھ سے محبت کرتے ہیں"

صنم اسے بار بار حیران کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تو اس لئے اس دن آپ کی فرینڈز مجھے دیکھ رہی تھی"
"ہمیں تو کچھ معلوم نہیں تھا بس ردانے آپ کی چوری پکڑ لی"
احمر نے ہلکی سی سر کو جنبش دی تھی
"ماما اور بھابھی کل آئیں گی آپ کے گھر"
"لیکن اتنی جلدی ابھی مجھے ڈاکٹر بننا ہے پھر سپیشلائزیشن بھی کرنی ہے"
"ایکپولی میرے بچوں کی خواہش ہے سو مجھے پوری کرنی ہے"
احمر نے آنکھ دبا کر رہا
"شکل سے کافی شریف لگتے ہیں آپ"
احمر کا قبہ گونجا تھا
سب آپنی آپنی زندگی میں خوش تھے اگر کسی کو تکلیف ملی تھی تو اللہ نے اسے دو گنا عطا کیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

← The end
END

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com